

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری



منہاج القرآن پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

1,14,300 = نوٹس تعداد

2200 = تعداد

3300 = تعداد

جنوری 2008ء

جولائی 2008ء

اشاعت اول 1991ء اشاعت تیسویں دسمبر 2007ء

(کالم طرز، سائز 4" x 5.5" منگل کلر)

(عین السطور، سائز 7" x 10" نوٹکس)

اشاعت آئیسویں

اشاعت تیسویں

آن لائن مطالعہ کے لئے دیکھئے

www.irfan-ul-quran.com



منہاج القرآن پبلیکیشنز

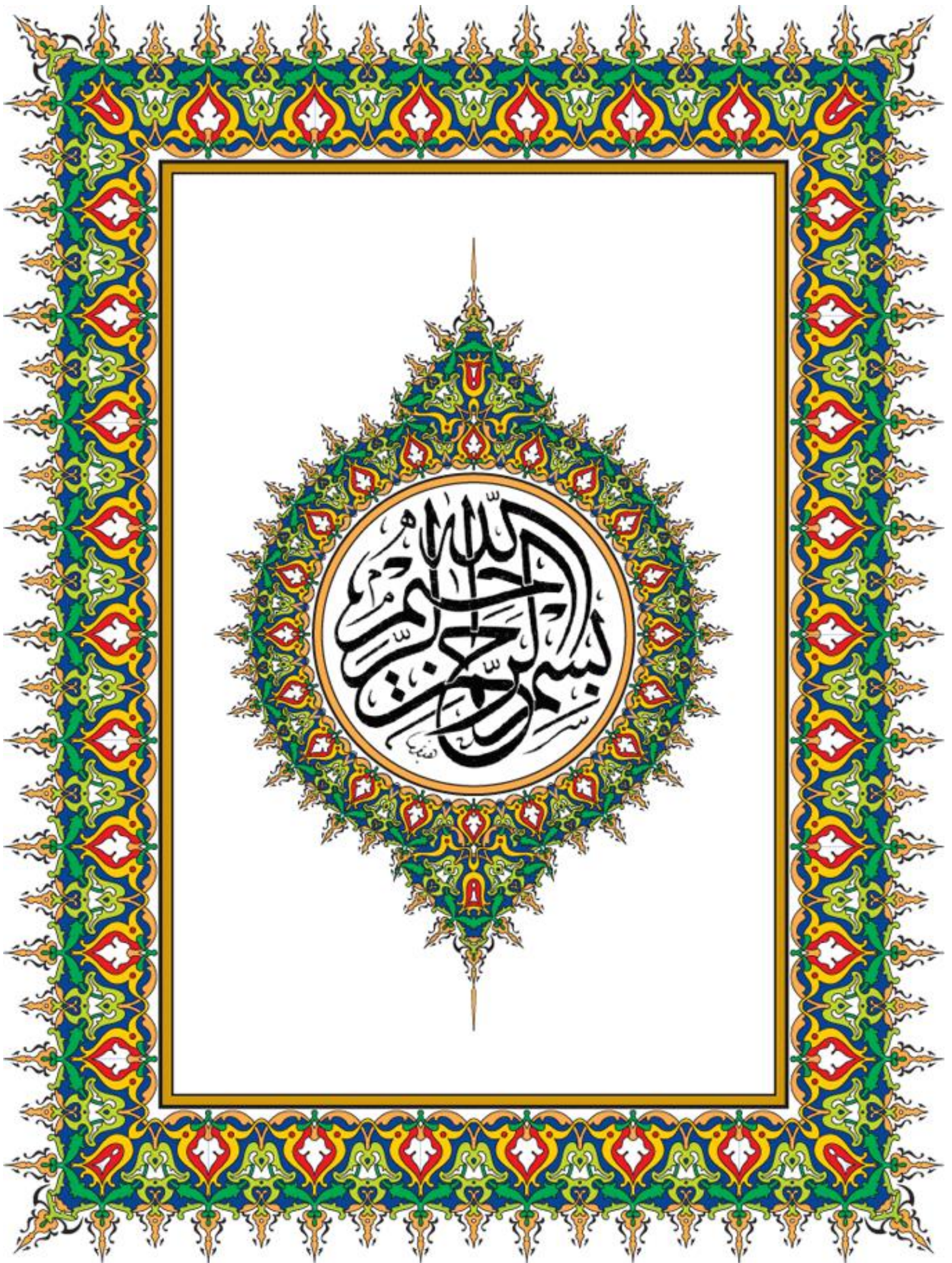
365-M, Model Town, Lahore- Pakistan

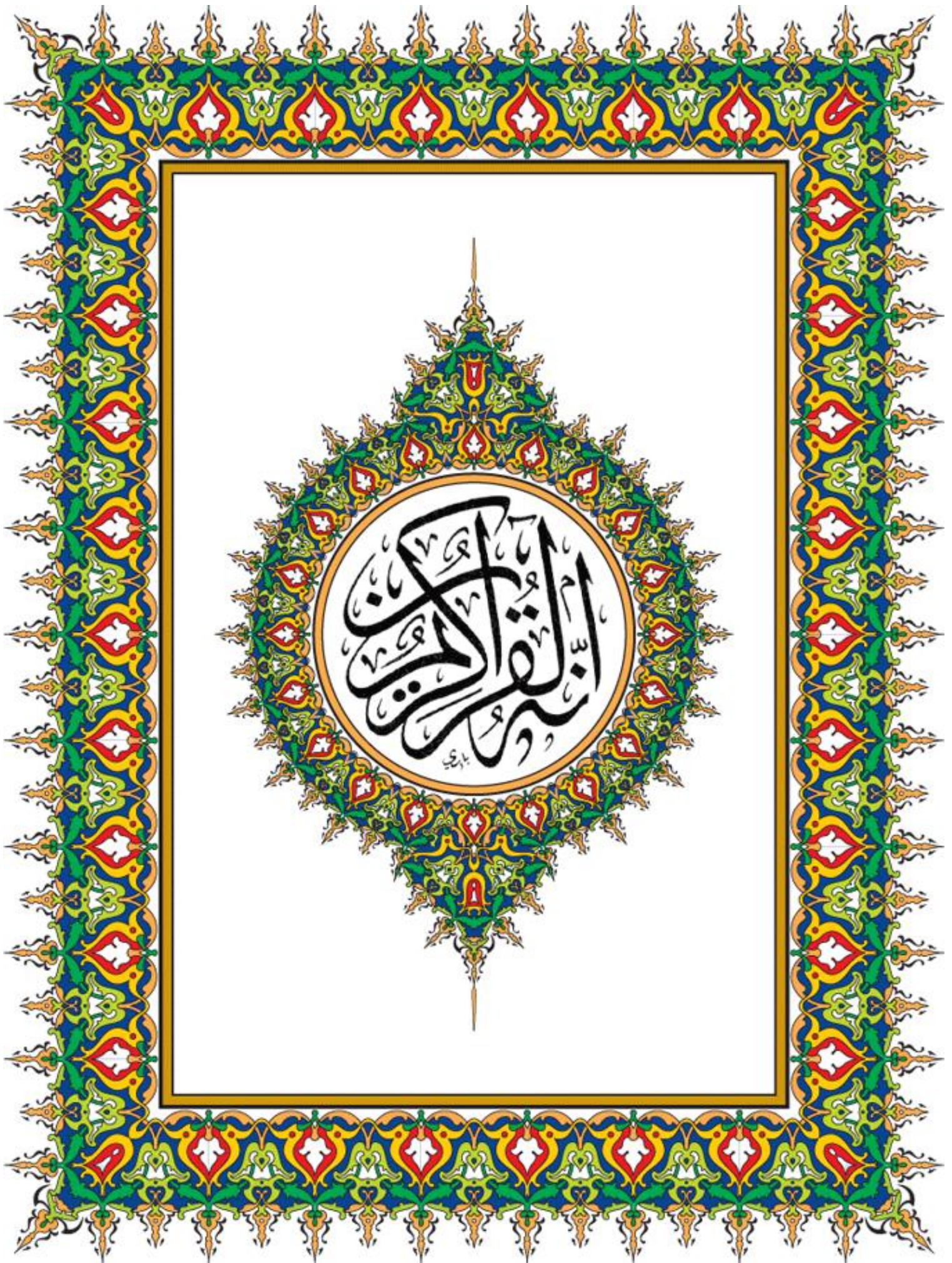
Tel: +92-42-5168514, UAN: 111-140-140, Fax: 5168184

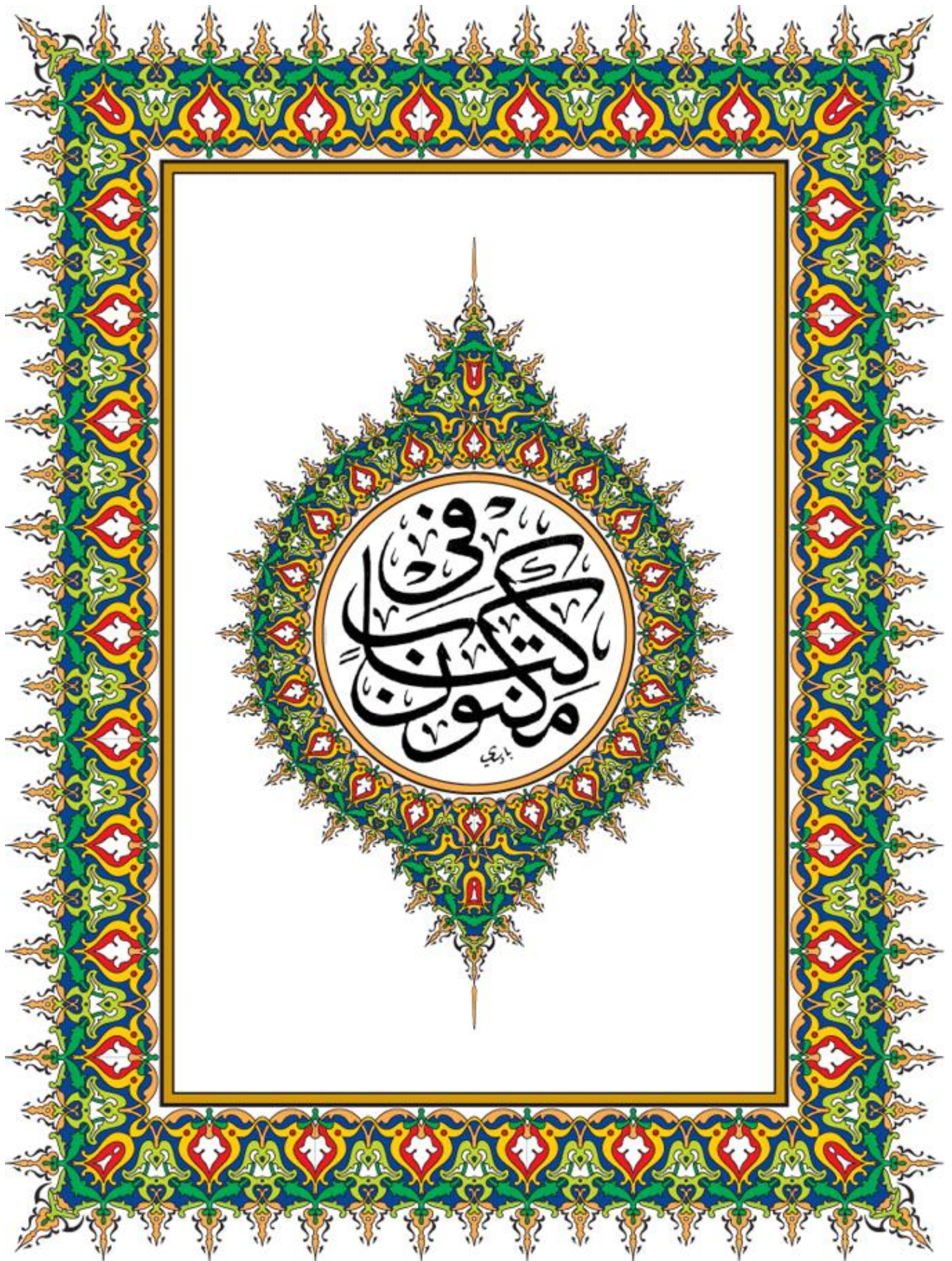
Yousaf Market Ghazni Street 38 Urdu Bazar Lahore Ph: 7237695

www.minhaj.org, e-mail: sales@minhaj.org

ISBN 978-969-32-0797-2







رکوعها ۱

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

آیاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے ۰ نہایت مہربان

الرَّحِیْمِ ۲ مُلْكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۳ اِیَّاكَ

بہت رحم فرمانے والا ہے ۰ روزِ جزا کا مالک ہے ۰ (اے اللہ!) ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۴ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۰ ہمیں سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

راستہ دکھا ۰ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ

انعام فرمایا ۰ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّالِّیْنَ ۷

اور نہ (ہی) گمراہوں کا ۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الْم ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ

الف لام میم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی

هُدٰی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۲ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو

بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

(تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

رَازَقْتَهُمْ یُفْقُوْنَ ۳ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

(ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا

بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۴

اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں،

وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۵

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے

الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

والے ہیں ۵ بیشک جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵ اللہ نے ان کے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ

دلوں اور کانوں پر نمبر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ

غَشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن

(پڑ گیا) ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۷ اور لوگوں میں سے بعض وہ (بھی)

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ

ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور یومِ قیامت پر ایمان لائے حالانکہ وہ (ہرگز)

بِسُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا ج وَ مَا

مومن نہیں ہیں ۸ وہ اللہ کو (یعنی رسول ﷺ کو) اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

يُخَادِعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ فِي قُلُوبِهِمْ

مگر (فی الحقیقت) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے ۹ ان کے دلوں میں

مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ج وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ بِمَا

بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس وجہ

كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۱۰﴾ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ۱۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝۱۱ أَلَا إِنَّهُمْ

پانہ کرو، تو کہتے ہیں: ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۝ آگاہ ہو جاؤ! یہی لوگ (حقیقت میں)

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۲ وَإِذَا قِيلَ

فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں (اس کا) احساس تک نہیں ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا

کہ (تم بھی) ایمان لاؤ جیسے (دوسرے) لوگ ایمان لے آئے ہیں، تو کہتے ہیں کیا ہم بھی (اسی طرح) ایمان لے آئیں

أَمِنَ السُّفَهَاءُ ۝۱۳ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ

جس طرح (وہ) بیوقوف ایمان لے آئے، جان لو! بیوقوف (درحقیقت) وہ خود ہیں لیکن انہیں (اپنی بیوقوفی اور

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۴ وَإِذْ الْقَوَالِ الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمِنَّا ۝۱۵

ہلکے پن کا) علم نہیں ۝ اور جب وہ (مناقض) اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لے آئے

إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شُيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ہم (مسلمانوں

مُسْتَهْزِئُونَ ۝۱۶ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي

کا تو) محض مذاق اڑاتے ہیں ۝ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے (تاکہ وہ خود اپنے

طُعْيَانِهِمْ يَعْبَهُونَ ۝۱۷ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا

انجام تک جا پہنچیں) سو وہ خود اپنی سرکشی میں بھٹک رہے ہیں ۝ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ۝۱۸ فَبَارِعَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ مند اور نفع بخش سودے کی)

مُهْتَدِينَ ۝۱۹ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

راہ جانتے ہی نہ تھے ۝ ان کی مثال ایسے شخص کی مانند ہے جس نے (تاریک ماحول میں)

نَارًا ج فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ

آگ جلائی اور جب اس نے گرد و نواح کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور سب کر لیا

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿۱۷﴾ صَمٌّ بِكُمْ عَمَىٰ فَهَمٌّ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں دیکھتے ۵ یہ بہرے، گونگے (اور) اندھے ہیں پس وہ (راہِ راست

لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَّ

کی طرف) نہیں لوٹیں گے ۵ یا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے برس رہی ہے جس میں

رَاعِدٌ وَّ بَرْقٌ ج يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِّنَ

اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک (بھی) ہے تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾

اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۵

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَّشْوَا

یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے جائے گی، جب بھی ان کے لئے (ماحول میں)

فِيهِ لُحٌ وَّ إِذَا آتَاظَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کچھ چمک ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ

ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سب کر لیتا، بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہر چیز پر قادر ہے ۵ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾

اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پیشتر تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۵

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو عمارت بنایا اور آسمانوں کی طرف سے پانی برسایا پھر اس کے

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا

ذریعے تمہارے کھانے کے لئے (انواع و اقسام کے) پھل پیدا کئے، پس تم

لَكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَ

اللہ کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم (حقیقتِ حال) جانتے ہو ۵ اور اگر

إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ

تم اس (کلام) کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی

مِّنْ مِّثْلِهِ ۚ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، اور (اس کام کے لئے پیشک) اللہ کے سوا اپنے (سب) حمایتیوں کو بلا لو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا

تم (اپنے شک اور انکار میں) سچے ہو ۵ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۗ أُعِدَّتْ

سے بچو جس کا ایندھن آدمی (یعنی کافر) اور پتھر (یعنی ان کے بت) ہیں، جو کافروں

لِلْكَافِرِينَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کیلئے تیار کی گئی ہے ۵ اور (اے حبیب!) آپ ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیں جو ایمان لائے اور نیک عمل

أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ كُلًّا

کرتے رہے کہ ان کے لئے (بہشت کے) باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب انہیں ان

رِزْقًا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۗ قَالُوا هَذَا الَّذِي

باغات میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو (اس کی ظاہری صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی پھل ہے جو

رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا

ہمیں (دنیا میں) پہلے دیا گیا تھا، حالانکہ انہیں (صورت میں) ملتے جلتے پھل دیئے گئے ہوں گے، ان کیلئے جنت

أَزْوَاجٍ مُّطَهَّرَةٍ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّ اللَّهَ

میں پاکیزہ بیویاں (بھی) ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۵ بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ (سمجھانے

لَا يَسْتَحْيٰ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَبَأْفُوقَهَا ۖ فَأَمَّا

کیلئے) کوئی بھی مثال بیان فرمائے (خواہ) مچھر کی ہو یا (ایسی چیز کی جو حقارت میں) اس سے بھی بڑھ کر ہو، تو جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا

ایمان لائے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق (کی نشاندہی) ہے، اور جنہوں نے کفر اختیار

الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَا ذَا آرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۖ

کیا وہ (اسے سن کر یہ) کہتے ہیں کہ ایسی تمثیل سے اللہ کو کیا سروکار؟ (اس طرح) اللہ ایک ہی بات کے ذریعے بہت سے

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۖ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

لوگوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس سے صرف انہی کو گمراہی میں ڈالتا ہے جو (پہلے ہی)

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

نافرمان ہیں ۵ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد

مِيثَاقِهِ ۖ وَيَقْتَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

توڑتے ہیں، اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

اور زمین میں فساد پھا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تمہیں موت سے ہمکنار

يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِي

کرے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ وہی ہے جس نے

خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَىٰ

سب کچھ جو زمین میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ (کائنات کے) بالائی حصوں کی طرف

السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

متوجہ ہوا تو اس نے انہیں درست کر کے ان کے سات آسمانی طبقات بنا دیئے، اور وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾ ۚ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي

والا ہے ۵ اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین

الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۗ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ

میں اپنا نائب بنانے والا ہوں، انہوں نے عرض کیا: کیا تو زمین میں کسی ایسے شخص کو (نائب) بنائے گا جو اس

فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

میں فساد انگیزی کرے گا اور خونریزی کرے گا؟ حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ

(ہمہ وقت) پاکیزگی بیان کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ اور اللہ نے

آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ

آدم (ﷺ) کو تمام (اشیاء کے) نام سکھا دیئے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا:

أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هٰٓؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰٓدِقِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا

مجھے ان اشیاء کے نام بتا دو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہو ۵ فرشتوں نے عرض کیا:

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ

تیری ذات (ہر نقص سے) پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی

الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ

(سب کچھ) جاننے والا حکمت والا ہے ۵ اللہ نے فرمایا: اے آدم! (اب تم) انہیں ان اشیاء کے ناموں سے

بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ

آگاہ کرو، پس جب آدم (ﷺ) نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو (اللہ نے) فرمایا: کیا

أَقُلُّ لَكُمْ إِنِّي آَعَلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَ

میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں،

وَأَعَلَمُ مَا تَبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ قُلْنَا

اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ اور (وہ وقت بھی یاد کریں) جب

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط

ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

أَبِي وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ

اس نے انکار اور تکبر کیا اور (نتیجہ) کافروں میں سے ہو گیا ۵ اور ہم نے حکم دیا اے آدم!

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ

تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہائش رکھو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں

شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ

سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں (شامل)

الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا

ہو جاؤ گے ۵ پھر شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلا دیا اور انہیں اس (راحت کے) مقام سے

كَانَ فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ

جہاں وہ تھے الگ کر دیا، اور (بالآخر) ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرًّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقَىٰ آدَمَ

تمہارے لئے زمین میں ہی معینہ مدت تک جائے قرار ہے اور نفع اٹھانا مقدر کر دیا گیا ہے ۵ پھر آدم (علیہ السلام) نے

مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

اپنے رب سے (عاجزی اور معافی کے) چند کلمات سیکھ لئے پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیشک وہی بہت توبہ

الرَّحِيمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ فَمَا يَأْتِيَكُمْ

قبول کرنے والا مہربان ہے ۵ ہم نے فرمایا: تم سب جنت سے اتر جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا، نہ ان پر کوئی خوف (طاری)

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۹﴾ يُبْنَىٰ

جہلائیں گے تو وہی دوزخی ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اے اولاد

إِسْرَائِيلَ إِذْ ذُكِّرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور تم میرے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي ۖ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۴۰﴾

کرد میں تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرا کرو ۵

وَأَمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا

اور اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) اتاری (ہے، حالانکہ یہ اس کی (اصلاً) تصدیق

أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۗ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ

کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو اور میری آیتوں کو (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت پر

وَإِيَّاي فَاتَّقُونِ ﴿۳۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

فروخت نہ کرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو ۵ اور حق کی آمیزش باطل کے ساتھ نہ کرو اور

تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ ۵ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو

وَ اتُوا الزَّكَاةَ وَ ارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿۳۳﴾ أَتَأْمُرُونَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کیا کرو ۵ کیا تم دوسرے لوگوں کو

النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ

نبی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب (بھی)

الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۴﴾ وَ اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سوچتے؟ ۵ اور صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد چاہو، اور بیشک یہ

وَ الصَّلَاةَ ۚ وَ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿۳۵﴾

گراں ہے مگر (ان) عاجزوں پر (ہرگز) نہیں (جن کے دل محبتِ الہی سے خستہ اور نشیبتِ الہی سے شکستہ ہیں) ۵

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۳۶﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنیوالے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ أَذْكَرُوا نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تمہیں

وَ أَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾ وَ اتَّقُوا يَوْمًا

(اس زمانے میں) سب لوگوں پر فضیلت دی ۵ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے کچھ

لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ۚ وَ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا

بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اسکی طرف سے (کسی ایسے شخص کی) کوئی سفارش قبول کی جائیگی (جسے اذنِ الہی حاصل نہ ہوگا)

شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۸﴾

اور نہ اسکی طرف سے (جان چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ (امر الہی کی خلاف) انکی امداد کی جاسکے گی ۵

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

۳۹۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے تمہیں قوم فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں انتہائی سخت

يَذِبحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذَلِكُمْ

عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ

پروردگاری طرف سے بڑی (کڑی) آزمائش تھی ۵ اور جب ہم نے (تمہیں بچانے کیلئے) دریا کو پھاڑ دیا سو ہم

فَأَنْجَيْنَكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۵۰﴾

نے تمہیں (اس طرح) نجات عطا کی اور (دوسری طرف) ہم نے تمہاری آنکھوں کے سامنے قوم فرعون کو غرق کر دیا ۵

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (ﷺ) سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ (ﷺ) کے چلے اعتکاف

مِّنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

میں جانے کے بعد چھڑے کو (اپنا) معبود بنا لیا اور تم واقعی بڑے ظالم تھے ۵ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی) تمہیں

ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ

معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۵ اور جب ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو کتاب اور حق و باطل میں

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۵۳﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

فرق کرنے والا (معجزہ) عطا کیا تاکہ تم راہ ہدایت پاؤ ۵ اور جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! بیشک تم نے

لِقَوْمِهِ يَوْمَهُ يَوْمَ أَنْجَبْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمْ

چھڑے کو (اپنا معبود) بنا کر اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا ہے تو اب اپنے پیدا فرمانے والے (حقیقی رب) کے حضور توبہ کرو پس (آپس میں) ایک

الْعَجَلِ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ

دوسرے کو قتل کر ڈالو (اس طرح کہ جنہوں نے مجھڑے کی پرستش نہیں کی اور اپنے دین پر قائم رہے ہیں وہ مجھڑے کی پرستش کر کے دین سے پھر

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ

جانے والوں کو سزا کے طور پر قتل کر دیں)، یہی (عمل) تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک بہترین (توبہ) ہے، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول

الثَّوَابِ الرَّحِيمِ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ

فرمانی، یقیناً وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

حَتَّىٰ نَرَىٰ لِلَّهِ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ

ہم اللہ کو (آنکھوں کے سامنے) بالکل آشکارا دیکھ لیں پس (اس پر) تمہیں کڑک نے آیا (جو تمہاری موت کا باعث بن گئی)

تَنْظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور تم (خود یہ منظر) دیکھتے رہے اور پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں (دوبارہ) زندہ کیا تاکہ تم (ہمارا)

تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

شکر ادا کرو اور (یاد کرو) جب ہم نے تم پر (وادئ تیبہ میں) بادل کا سایہ کئے رکھا اور ہم نے

السَّنَّ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ

تم پر سن و سلوی اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ، سو انہوں نے

مَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا

(نافرمانی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے اور (یاد کرو) جب ہم نے

ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَمَلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

فرمایا: اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

ہوئے داخل ہونا اور یہ کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گزشتہ)

خَطِيئَتِكُمْ ۖ وَ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

خطائیں معاف فرمادیں گے، اور (علاوہ اس کے) نیکوکاروں کو مزید (لطف و کرم سے) نوازیں گے ۵ پھر (ان) ظالموں

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

نے اس قول کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے

ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِذْ

(بصورتِ طاعون) سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ (مسل) حکمِ عدولی کر رہے تھے ۵ اور (وہ)

اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ

وقت بھی یا دیکرو) جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: اپنا

الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ

عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، واقعہ ہر گروہ نے

عَلِمَ كُلُّ أَنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُّوْا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ

اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، (ہم نے فرمایا:) اللہ کے (عطا کردہ) رزق میں سے کھاؤ

اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ

اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھرو ۵ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوسَىٰ لَنْ نُّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم فقط ایک کھانے (یعنی من و سلویٰ) پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے تو آپ اپنے رب سے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَ

(ہمارے حق میں) دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور

فُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصِلِهَا ۗ قَالَ أَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ

کھڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے، (موسیٰ ﷺ نے اپنی قوم سے) فرمایا: کیا تم

أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۖ إِهْبُطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَّا

اس چیز کو جو ادنیٰ ہے بہتر چیز کے بدلے مانگتے ہو؟ (اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو) کسی بھی شہر میں

سَأَلْتُمْ ۖ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ وَبَاءُوا

جا اترو یقیناً (وہاں) تمہارے لئے وہ کچھ (میسر) ہوگا جو تم مانگتے ہو، اور ان پر ذلت اور محتاجی

بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب میں لوٹ گئے، یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی آیتوں کا

اللَّهُ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

انکار کیا کرتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس وجہ سے بھی ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے

كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

اور (ہمیشہ) حد سے بڑھ جاتے تھے ۝ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور (جو)

وَالنَّصْرَىٰ وَالصَّبِيَّانَ مَنَآمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ

نصاری اور صابی (تھے ان میں سے) جو (بھی) اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور

عِبِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ

اس نے اچھے عمل کئے، تو ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے، ان پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾ وَإِذَا خذنا ميثاقكم وَّ

ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۝ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر

رَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۖ خذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ

طور کو اٹھا کھڑا کیا، کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو کچھ اس (کتاب

اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ

تورات) میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۝ پھر اس (عہد اور تنبیہ)

بَعْدَ ذَلِكَ جَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ

کے بعد بھی تم نے روگردانی کی، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم یقیناً

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اَعْتَدُوْا مِنْكُمْ

تباہ ہو جاتے اور (اے یہود!) تم یقیناً ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خٰسِيْنَ ﴿۶۴﴾

(کے احکام کے بارے میں) سرکشی کی تھی تو ہم نے ان سے فرمایا کہ تم دھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّلْبٰبِيْنَ يَدِيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

پس ہم نے اس (واقعہ) کو اس زمانے اور اس کے بعد والے لوگوں کیلئے (باعثِ) عبرت اور پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۵﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

کیلئے (موجب) نصیحت بنا دیا اور (وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ بیشک اللہ

يٰۤاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقْرَةً ط قَالُوْا اَتَتَّخِذُنَا هٰرُوتًا

تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، (تو) وہ بولے کیا آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام)

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالُوْا

نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (اس سے) کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں (تب) انہوں نے کہا:

اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہم پر واضح کر دے کہ (وہ) گائے کیسی ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا:

بَقْرَةٌ لَا فٰرِضٌ وَّلَا يَكْرَهُ ط عَوٰنُ بَيْنَ ذٰلِكَ ط فَاَفْعَلُوْا

بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بالکل کم عمر (اؤسُر)، بلکہ درمیانی عمر کی (راس) ہو، پس اب

مَا تُوْمَرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا اِدْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

تعمیل کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اور وہ (پھر) بولے: اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے

لَوْنَهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ

واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو

لَوْنَهَا تَسْرُّ النَّظِيرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا

(ایسی جاذب نظر ہو کہ) دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے ۰ (اب) انہوں نے کہا: آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست

مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا ۗ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ

کبھی کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم

لَبْهَتَدُونَ ﴿٣٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ

ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے ۰ (موسیٰ علیہ السلام نے کہا:) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وہ کوئی گھٹیا گائے نہیں بلکہ) یقینی طور پر ایسی

تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ

(اعلیٰ) گائے ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو، بالکل تندرست ہو اس میں

فِيهَا ۗ قَالُوا لَنْ نَجُتَ بِالْحَقِّ ۗ فَذَبْحُوهَا وَمَا كَادُوا

کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو، انہوں نے کہا: اب آپ ٹھیک بات لائے (ہیں)، پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح

يَفْعَلُونَ ﴿٣١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۗ وَاللَّهُ

کرتے معلوم نہ ہوتے تھے ۰ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم آپس میں اس (کے الزام) میں جھگڑنے لگے اور

مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۗ

اللہ (وہ بات) ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے ۰ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس (مردہ) پر اس (گائے) کا ایک ٹکڑا مارو، اسی

كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْبُوتَى ۚ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣٣﴾

طرح اللہ مردوں کو زندہ فرماتا ہے (یا قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا) اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل و شعور سے کام لو ۰

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ

پھر اس کے بعد (بھی) تمہارے دل سخت ہو گئے چنانچہ وہ (سختی میں) پتھروں جیسے (ہو گئے) ہیں یا ان سے بھی

أَشَدُّ قَسْوَةً ۖ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

زیادہ سخت (ہو چکے ہیں، اس لئے کہ) بیشک پتھروں میں (تو) بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور

الْأَنْهَارِ ۖ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۖ

یقیناً ان میں سے بعض وہ (پتھر) بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی ابل پڑتا ہے، اور بیشک ان میں سے بعض

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ

ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، (افسوس! تمہارے دلوں میں اس قدر زہمی، خشکی اور شکستگی بھی نہیں

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ أَفَتَطَّعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

رہی) اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۰ (اے مسلمانو!) کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

کر لیں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات) سنتے پھر اسے سمجھنے کے

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَ

بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے (کہ حقیقت کیا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں) ۰ اور (انکا حال تو یہ ہو چکا ہے کہ) جب

إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَا

اہل ایمان سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم (بھی تمہاری طرح حضرت محمد ﷺ پر) ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کیساتھ تمہائی

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ

میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) سے (نبی آخر الزماں ﷺ کی رسالت اور شان کے بارے میں) وہ باتیں بیان کر دیتے ہو جو اللہ

عَلَيْكُمْ لِيَحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۶﴾

نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تاکہ اس سے وہ تمہارے رب کے حضور تمہیں پر حجت قائم کریں، کیا تم (اتنی) عقل (بھی) نہیں رکھتے؟ ۰

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر

يُعَلِّمُونَ ﴿٤٤﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا

کرتے ہیں ۵ اور ان (یہود) میں سے (بعض) ان پڑھ (بھی) ہیں جنہیں (سوائے سنی سنائی جھوٹی امیدوں کے) کتاب (کے معنی و مفہوم)

أَمَانِيٍّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٤٥﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ

کا کوئی علم ہی نہیں وہ (کتاب کو) صرف زبانی پڑھنا جانتے ہیں یہ لوگ محض وہم و گمان میں پڑے رہتے ہیں ۵ پس ایسے لوگوں کیلئے

يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ

بڑی خرابی ہے جو اپنے ہی ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا

تاکہ اس کے عوض تھوڑے سے دام کمالیں، سو ان کے لئے اس (کتاب کی وجہ) سے ہلاکت ہے جو

كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٤٦﴾ وَقَالُوا

ان کے ہاتھوں نے تحریر کی اور اس (معاوضہ کی وجہ) سے تباہی ہے جو وہ کما رہے ہیں ۵ اور وہ (یہود) یہ

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۗ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ

(بھی) کہتے ہیں کہ ہمیں (دوزخ کی) آگ ہرگز نہیں چھوئے گی سوائے کتنی کے چند دنوں کے، (ذرا) آپ

عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يَخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ

(ان سے) پوچھیں کیا تم اللہ سے کوئی (ایسا) وعدہ لے چکے ہو؟ پھر تو وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہ کرے گا یا

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ بَلَى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تم اللہ پر یونہی (وہ) بہتان باندھتے ہو جو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ ہاں واقعی جس نے برائی اختیار

وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

کی اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے

خَالِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

والے ہیں ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کیے تو وہی

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۘ وَإِذْ

لوگ جلتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۵ اور (یاد کرو) جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ قَف

ہم نے اولادِ یعقوب سے پختہ وعدہ لیا کہ اللہ کے سوا (کسی اور کی) عبادت نہ کرنا، اور

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی

وَالسَّكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

(بھلائی کرنا) اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا

وَاتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ

اور زکوٰۃ دیتے رہنا، پھر تم میں سے چند لوگوں کے سوا سارے (اس عہد سے) زور گرداں ہو گئے اور تم (حق

مُعْرِضُونَ ۘ ۸۲) وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ

(سے) گریز ہی کرنے والے ہو ۵ اور جب ہم نے تم سے (یہ) پختہ عہد (بھی) لیا کہ تم (آپس میں) ایک

دِمَاءَكُمْ وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

دوسرے کا خون نہیں بہاؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو (اپنے گھروں اور بستیوں سے نکال کر) جلا وطن کرو گے پھر تم

أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تُشْهِدُونَ ۘ ۸۳) ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَآءِ

نے (اس امر کا) اقرار کر لیا اور تم (اس کی) گواہی (بھی) دیتے ہو ۵ پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل

تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرَجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ

کر رہے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو ان کے وطن سے باہر نکال رہے ہو اور (مستزاد یہ کہ) ان

دِيَارِهِمْ نَسُوا تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ (ان کے دشمنوں کی) مدد بھی کرتے ہو، اور اگر وہ

وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تُوْفِدُوهُمْ وَهُوَ مُحْرَمٌ عَلَيْكُمْ

قیدی ہو کر تمہارے پاس آجائیں تو ان کا فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو (تاکہ وہ تمہارے احسان مند رہیں)

إِخْرَاجَهُمْ ط أَفْتُوْمُنُونَ بِبَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ

حالانکہ ان کا وطن سے نکالا جانا بھی تم پر حرام کر دیا گیا تھا، کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان رکھتے ہو

بِبَعْضِ ج فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي

اور بعض کا انکار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص ایسا کرے اس کی کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ج وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ

کے کہ دنیا کی زندگی میں ذلت (اور رسوائی) ہو، اور قیامت کے دن (بھی ایسے لوگ)

الْعَذَابِ ط وَمَا لِلَّهِ بِعَافٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾ أُولَٰئِكَ

سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے، اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے یہی وہ لوگ

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ن فَلَا يَخَفُ

ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خرید لی ہے، پس نہ ان پر سے عذاب

عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُبْصَرُونَ ﴿٨٦﴾ وَ لَقَدْ آتَيْنَا

ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو مدد دی جائے گی اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ الْكُتُبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ن وَآتَيْنَا

کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے (بہت سے) پیغمبر بھیجے، اور ہم نے مریم (علیہا السلام)

عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ط

کے فرزند عیسیٰ (علیہ السلام) کو (بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید (اور مدد)

أَفْكَلَمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ

کی، تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس وہ (احکام) لایا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم

اَسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ وَ

(وہیں) اکڑ گئے اور بعضوں کو تم نے جھٹلایا اور بعضوں کو تم قتل کرنے لگے ۵ اور

قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۖ بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا

یہودیوں نے کہا: ہمارے دلوں پر غلاف ہیں، (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ وَلَبَّآ جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

سو وہ بہت ہی کم ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آئی جو اس کتاب (تورات) کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۗ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْهِحُونَ

تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس موجود تھی، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود (نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ اور ان پر اترنے والی کتاب قرآن کے

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا

وہیلے سے) کافروں پر نئیابی (کی دعا) مانگتے تھے، سو جب ان کے پاس وہی نبی (حضرت محمد ﷺ اپنے اوپر نازل ہونے والی کتاب قرآن کے ساتھ)

بِهِ ۚ فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرِينَ ﴿۸۹﴾ بِسَبَأٍ اشْتَرَوْا

تشریف لے آیا جسے وہ (پہلے ہی سے) پہچانتے تھے تو اسی کے منکر ہو گئے، پس (ایسے دانستہ) انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ انہوں نے

بِهِۦٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَعْثًا اَنْ

اپنی جانوں کا کیا برا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار کر رہے ہیں، محض اس حسد میں

يُنزِّلُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (وحی) نازل فرماتا ہے، پس وہ

فَبَاۗءُ وَّبَغَضٍ عَلٰى غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۹۰﴾

غضب در غضب کے سزاوار ہوئے، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۵

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جسے اللہ نے (اب) نازل فرمایا ہے (تو) کہتے ہیں: ہم صرف اس

أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِهَا وَرَاءَهُ ق وَهُوَ الْحَقُّ

(کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی، اور وہ اسکے علاوہ کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن بھی) حق ہے (اور)

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ

اس (کتاب) کی (بھی) تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے، آپ (ان سے) دریافت فرمائیں کہ پھر تم اس سے پہلے انبیاء

قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ ۹۱ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى

کو کیوں قتل کرتے رہے ہو اگر تم (واقعی اپنی ہی کتاب پر) ایمان رکھتے ہو اور (صورت حال یہ ہے کہ) تمہارے

بِالْبَيْتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ

پاس (خود) موسیٰ (ﷺ) کھلی نشانیاں لائے پھر تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم (حقیقت میں)

ظَالِمُونَ ۙ ۹۲ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ

ہو ہی جفا کار اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو اٹھا کھڑا کیا (یہ فرما کر کہ) اس (کتاب)

الطُّورَ ط خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْبِعُوا ط قَالُوا سَبِعْنَا

کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو، تو (تمہارے بڑوں نے) کہا: ہم نے سن لیا مگر

وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ

مانا نہیں: اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بچھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی، (اے محبوب! انہیں) بتادیں یہ باتیں

بِسَاءٍ يَا مَرْكُمُ بِهِ إِيَّانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ ۹۳

بہت (ہی) بری ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر (تم واقعہ ان پر) ایمان رکھتے ہو

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً

آپ فرما دیں: اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور لوگوں

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَبَوَّأُوا الْبُوتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ ۹۴

کے لئے نہیں تو تم (بے دھڑک) موت کی آرزو کرو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہو

وَلَنْ يَسْتَوْهَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ

وہ ہرگز کبھی بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان گناہوں (اور مظالم) کے باعث جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں (یا پہلے کر

عَلَيْهِم بِالظَّالِمِينَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى

چکے ہیں) اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۵ آپ انہیں یقیناً سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس میں مبتلا پائیں

حَيَوَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

گے اور (یہاں تک کہ) مشرکوں سے بھی زیادہ، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس

أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُرْحِرُهُ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ

کی عمر مل جائے، اگر اسے اتنی عمر مل بھی جائے، تو بھی یہ اسے عذاب سے بچانے والی نہیں

يُعَمَّرُ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

ہو سکتی، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے ۵ آپ فرمادیں جو شخص جبریل کا دشمن ہے (وہ ظلم کر رہا

لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا

ہے) کیونکہ اس نے (تو) اس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ

کتابوں) کی تصدیق کرنے والا ہے اور مومنوں کیلئے (سراسر) ہدایت اور خوشخبری ہے ۵ جو شخص

عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ

اللہ کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہوا تو یقیناً اللہ

اللَّهُ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾ وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

(بھی ان) کافروں کا دشمن ہے ۵ اور بیشک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں

بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾ أَوْ كَلَّمَآ عَاهِدُوا

اتاری ہیں اور ان (نشانیوں) کا سوائے نافرمانوں کے کوئی انکار نہیں کر سکتا ۵ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی

عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

نہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے توڑ کر پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان

يَوْمِئِذٍ ۝۱۰ وَلَبَّآ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

ہی نہیں رکھتے ۱۰ اور (اسی طرح) جب انکے پاس اللہ کی جانب سے رسول (حضرت محمد ﷺ) آئے جو اس کتاب کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا

مصدق کرنے والے ہیں جو انکے پاس (پہلے سے) موجود تھی تو (انہی) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی (اسی)

الْكِتَابِ ۝۱۱ وَرَأَىٰ ظُهُورِهِمْ كَانَتْهُمْ

کتاب (تورات) کو پس پشت پھینک دیا، گویا وہ (اس کو) جانتے ہی نہیں (حالانکہ اسی تورات نے انہیں نبی آخر الزماں

لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۲ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ

حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری کی خبر دی تھی) اور وہ (یہود تو) اس چیز (یعنی جادو) کے پیچھے (بھی) لگ گئے تھے

السَّيِّئِينَ ۝۱۳ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا

اور سلیمان (ﷺ) کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان (ﷺ) نے (کوئی) کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو

يَعْلَمُونَ النَّاسِ السِّحْرَ ۝۱۴ وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ الْمَلَكِ

شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس (جادو کے علم) کے پیچھے (بھی) لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت

بِأَبْلِ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۝۱۵ وَمَا يَعْلَمُ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

اور ماروت (نامی) دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض

يَقُولَآ إِنَّمَا حُنُّ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۝۱۶ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا

آزمائش (کے لئے) ہیں سو تم (اس پر اعتقاد رکھ کر) کافر نہ بنو، اس کے باوجود وہ (یہودی) ان دونوں سے ایسا

مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۝۱۷ وَمَا هُمْ

(منتر) سیکھتے تھے جس کے ذریعے شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے، حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو

بِضَآرٍ يَنْبَغِي بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَيَتَعَلَّمُونَ

بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ ہی کے حکم سے اور یہ لوگ وہی چیزیں سیکھتے ہیں جو ان کے لئے ضرور رساں ہیں اور انہیں

مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا

نفع نہیں پہنچاتا اور انہیں (یہ بھی) یقیناً معلوم تھا کہ جو کوئی اس (کفر یا جادو ٹونے) کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت

لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ قَبْلُ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ

میں کوئی حصہ نہیں (ہوگا)، اور وہ بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں (کی حقیقی بہتری یعنی

أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا

اُخروی فلاح) کو بیچ ڈالا، کاش! وہ اس (سودے کی حقیقت) کو جانتے اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیزگاری

وَاتَّقَوْا لَسْتُوبَهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ط لَوْ كَانُوا

اختیار کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے (تھوڑا سا) ثواب (بھی ان سب چیزوں سے) کہیں بہتر ہوتا، کاش! وہ (اس

يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

راز سے) آگاہ ہوتے اور ایمان والو! (نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) رَاعِنَا مت کہا کرو بلکہ (ادب سے)

وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ط وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰۴﴾

انظُرْنَا (ہماری طرف نظر کرم فرمائیے) کہا کرو اور (ان کا ارشاد) بغور سنتے رہا کرو، اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا

نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ط

کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا

الْعَظِيمِ ۱۰۵ مَا نُنسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ

ہے ۱۰۵ ہم جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کر دیتے ہیں (تو بہر صورت) اس سے

مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۱۰۶ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

بہتر یا ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر (کامل)

قَدِيرٌ ۱۰۶ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

قدرت رکھتا ہے ۱۰۶ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضِ ۱۰۷ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی

نَصِيرٌ ۱۰۷ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا

مددگار ۱۰۷ (اے مسلمانو!) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول (ﷺ) سے اسی طرح سوالات

سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۱۰۸ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ

کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ (ﷺ) سے سوال کیے گئے تھے، تو جو کوئی ایمان کے بدلے کفر

بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۱۰۸ وَكَثِيرٌ مِّنْ

حاصل کرے پس وہ واقعہ سیدھے راستے سے بھگ گیا ۱۰۸ بہت سے اہل کتاب کی

أَهْلِ الْكِتَابِ لَوِيرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۱۰۹

یہ خواہش ہے تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں،

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

اس حسد کے باعث جو ان کے دلوں میں ہے اس کے باوجود کہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا

الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۱۱۰

ہے، سو تم درگزر کرتے رہو اور نظر انداز کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے، بیشک

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے اور نماز قائم (کیا) کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو،

الزَّكَاةَ ۖ وَمَا تَقَدَّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ

اور تم اپنے لئے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور پا لو گے، جو کچھ تم

عِنْدَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوا لَنْ

کر رہے ہو یقیناً اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور (اہل کتاب) کہتے

يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۖ تِلْكَ

ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی باطل

أَمَانِيهِمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۱۱﴾

امیدیں ہیں، آپ فرمادیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) سند لاؤ

بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ

ہاں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ صاحبِ احسان ہو گیا تو اس کے

عِنْدَ رَبِّهِ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۱۲﴾

لئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَاءُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَقَالَتِ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصرانیوں کی بنیاد کسی شے (یعنی صحیح عقیدے) پر نہیں اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہودیوں

النَّصْرَاءُ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتْلُونَ

کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ (سب اللہ کی نازل کردہ) کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح وہ

الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ

(مشرک) لوگ جن کے پاس (سرے سے کوئی آسمانی) علم ہی نہیں وہ بھی انہی جیسی بات کرتے ہیں،

قَوْلِهِمْ جَ قَالَهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

پس اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن اس معاملے میں (خود ہی) فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

اختلاف کرتے رہتے ہیں اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے

أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۗ أُولَٰئِكَ مَا

نام کا ذکر کیے جانے سے روک دے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے، انہیں ایسا کرنا

كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

مناسب نہ تھا کہ مسجدوں میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لئے دنیا میں (بھی)

خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ

ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم

وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيُّمَا تَوَلَّوْا فَوَجَّهَ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے)، بیشک اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ

سب کچھ جاننے والا ہے اور وہ کہتے ہیں اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے، حالانکہ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ جو

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ كُلُّ لَّهُ قٰنِطُونَ ﴿۱۱۶﴾

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کی (خلق اور ملک) ہے، (اور) سب کے سب اس کے فرماں بردار ہیں

بِدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا

وہی آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے، اور جب کسی چیز (کے ایجاد) کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو پھر اس کو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْ

صرف یہی فرماتا ہے کہ 'تو ہو جا' پس وہ ہو جاتی ہے اور جو لوگ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں

لَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

نہیں فرماتا یا ہمارے پاس (براہ راست) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا

بھی انہی جیسی بات کہی تھی، ان (سب) لوگوں کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں، بیشک ہم نے یقین

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

دالوں کے لئے نشانیاں خوب واضح کر دی ہیں ۰ (اے محبوب مکرم!) بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾

سنانے والا اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گی ۰

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَهُ

اور یہود و نصاریٰ آپ سے (اس وقت تک) ہرگز خوش نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی اختیار نہ

مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنْ هُدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنْ

کر لیں، آپ فرمادیں کہ بیشک اللہ کی (عطا کردہ) ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، (امت کی تعلیم کے لئے فرمایا) اور

اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ

اگر (بفرض محال) آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس (اللہ کی طرف سے) آچکا ہے، ان کی خواہشات کی

مَالِكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيِّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۲۰﴾ الَّذِينَ اتَّبَعْتَهُمْ

پیروی کی تو آپ کے لئے اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۰ (ایسے لوگ بھی ہیں) جنہیں ہم

الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۗ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ

نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس (کتاب) پر ایمان

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۗ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲۱﴾ يُبَيِّنُ

رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کر رہے ہیں سو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۰ اے اولاد یعقوب!

إِسْرَائِيلَ إِذْ كُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي

میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر ارزانی فرمائی اور (خصوصاً) یہ کہ میں نے تمہیں اس زمانے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي

کے تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی اور اس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا

اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو (اذن الہی کے بغیر)

تَنْفَعَهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذْ ابْتَلَى

کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امر الہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جاسکے گی اور (وہ وقت یاد کرو)

إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَتْهُنَّ ط قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ

جب ابراہیم (ﷺ) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں، (اس پر) اللہ نے

لِلنَّاسِ إِمَامًا ط قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ط قَالَ لَا يَنَالُ

فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا، انہوں نے عرض کیا: (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں)

عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ

مگر) میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لئے رجوع (اور

وَآمِنًا ط وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ط وَعَهْدَنَا

اجتماع) کا مرکز اور جائے امان بنا دیا، اور (حکم دیا کہ) ابراہیم (ﷺ) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو مقام نماز بنا لو،

إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو تاکید فرمائی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرے

الْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک (صاف) کر دو اور جب ابراہیم (ﷺ) نے عرض کیا: اے میرے

اجْعَلْ هَذَا بَدَأًا مِّنَّا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ

رب! اسے امن والا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں کو طرح طرح کے پھلوں سے نواز (یعنی) ان لوگوں کو جو ان میں سے

أَمِنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے، (اللہ نے) فرمایا اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی زندگی کی تھوڑی مدت (کیلئے)

فَأَمَّتْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۗ وَبِئْسَ

فائدہ پہنچاؤں گا پھر اسے (اس کے کفر کے باعث) دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کر دوں گا اور وہ بہت

الْمَصِيرُ ﴿۱۲۶﴾ وَادْرِفَعُ أِبْرَاهِيمَ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

بری جگہ ہے اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دونوں دعا کر

إِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾

رہے تھے) کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے، بیشک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اور

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنے حکم کے سامنے جھکنے والا بنا اور ہماری اولاد سے بھی ایک امت کو خاص اپنا

مُسْلِمَةً لَّكَ ۗ وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۗ إِنَّكَ

تابع فرمان بنا اور ہمیں ہماری عبادت (اور حج کے) قواعد بتا دے اور ہم پر (رحمت و مغفرت کی) نظر فرما، بیشک

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا

تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے اور ہمارے رب! ان میں انہی میں سے (وہ آخری اور برگزیدہ)

مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ

رسول (ﷺ) مبعوث فرما جو ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے (کر دانائے

الْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۲۹﴾

راز بنا دے) اور ان (کے نفوس و قلوب) کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے اور

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے رُوگرداں ہو سوائے اس کے جس نے خود کو جتلائے حماقت کر رکھا ہو،

وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ

اور بیشک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرمایا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی) بلند رتبہ مقررین

الصَّالِحِينَ ۱۳۰ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ لَقَالَ أَتَسْلِمُ ط

میں ہوں گے اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا: (میرے سامنے) گردن جھکا دو، تو عرض کرنے لگے: میں نے

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۳۱ وَ وَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ

سارے جہانوں کے رب کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی

وَيَعْقُوبُ ط يُبَيِّنُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا

اور یعقوب (علیہ السلام) نے بھی (یہی کہا) اے میرے لڑکے! بیشک اللہ نے تمہارے لئے (یہی) دین (اسلام) پسند

تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ط ۱۳۲ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ

فرمایا ہے سو تم (بہر صورت) مسلمان رہتے ہوئے ہی مرنا کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جب یعقوب (علیہ السلام)

حَضَرَ يَعْقُوبَ الْبَوْتُ ط اِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

کو موت آئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تم میرے (انتقال کے) بعد کس کی عبادت کرو

مِنْ بَعْدِي ط قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ

گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ط وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۱۳۳

کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے، اور ہم (سب) اسی کے فرماں بردار رہیں گے

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا

وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے لئے وہی کچھ ہو گا جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے

كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَ

وہ ہوگا جو تم کماؤ گے اور تم سے ان کے اعمال کی باز پُرس نہ کی جائے گی ۵ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا

قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا ط قُلْ بَلْ مِلَّةَ

نصرانی ہو جاؤ ہدایت پا جاؤ گے، آپ فرمادیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو (اس) ابراہیم (ﷺ) کا دین اختیار کیے

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾ قُولُوا

ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ (اے مسلمانو!) تم

أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَ

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم اور اسماعیل

إِسْحٰقَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ اور عیسیٰ

مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا

(علیہما السلام) کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کی

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾

گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی (معبود واحد) کے فرمانبردار ہیں ۵

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَإِنْ

پھر اگر وہ (بھی) اسی طرح ایمان لائیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ (واقعی) ہدایت پا جائیں گے،

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ج فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ج

اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو (سمجھ لیں کہ) وہ محض مخالفت میں ہیں، پس اب اللہ آپ کو ان کے شر سے

وَ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ط صِبْغَةَ اللَّهِ ج وَمَنْ

بچانے کیلئے کافی ہوگا، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ (کہہ دو ہم) اللہ کے رنگ (میں رنگے گئے ہیں)

أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿۱۳۸﴾

اور کس کا رنگ اللہ کے رنگ سے بہتر ہے اور ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں ۵

قُلْ أَتَحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

فرمادیں: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا (بھی) رب ہے، اور تمہارا

وَلَنَا أَعْبَانَا وَلَكُمْ أَعْبَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ

(بھی) رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم تو خالصتہً

مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اسی کے ہو چکے ہیں ۵ (اے اہل کتاب!) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ

اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے،

نَصْرٰی ۖ قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ

فرمادیں: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اس گواہی کو چھپائے

مِمَّنْ كُنْتُمْ شَهِادَةً عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے (کتاب میں موجود) ہے، اور اللہ تمہارے

عَبَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا

کاموں سے بے خبر نہیں ۵ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، جو اس نے کمایا وہ اس

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تَسْأَلُونَ عَبَا

کے لئے تھا اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے ہو گا، اور تم سے ان کے اعمال کی نسبت

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۱﴾

نہیں پوچھا جائے گا ۵

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمْ

اب بیوقوف لوگ یہ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو اپنے اس قبلہ (بیت المقدس) سے کس نے

الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي

پھیر دیا جس پر وہ (پہلے سے) تھے، آپ فرما دیں: مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کے لئے ہے،

مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳۲﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ

وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر ڈال دیتا ہے اور (اے مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تمہیں

أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ

(اعتدال والی) بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور (ہمارا یہ برگزیدہ) رسول (ﷺ) تم

الرَّسُولَ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ط وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ

پر گواہ ہو، اور آپ پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم (پرکھ کر) ظاہر

عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى

کر دیں کہ کون (ہمارے) رسول (ﷺ) کی پیروی کرتا ہے (اور) کون اپنے اٹنے پاؤں

عَقِبَيْهِ ط وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى

پھر جاتا ہے، اور بیشک یہ (قبلہ کا بدلنا) بڑی بھاری بات تھی مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت

اللَّهُ ط وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ

(و معرفت) سے نوازا، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان (یونہی) ضائع کر دے، بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۳۳﴾ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا مہربان ہے اور (اے حبیب!) ہم بار بار آپ کے رخ انور کا

فِي السَّمَاءِ ج فَلَئِنْ لَوَّيْنَا قِبْلَةَ تَرْضَاهَا ص قَوْلٌ وَجْهِكَ

آسمان کی طرف پلٹنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم ضرور بالضرور آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

جس پر آپ راضی ہیں، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں

وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ط وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ

بھی ہو پس اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو، اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے ضرور جانتے ہیں کہ یہ (تحویل قبلہ

أَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ط وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۳﴾

کا حکم) ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اور اللہ ان کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ انجام دے رہے ہیں ۵

وَلِئِن آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا

اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس ہر ایک نشانی (بھی) لے آئیں تب بھی وہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں

قِبْلَتَكَ ج وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتِهِمْ ج وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

گے اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والے ہیں اور وہ آپس میں بھی ایک دوسرے کے قبلہ کی

قِبْلَةَ بَعْضٍ ط وَلِئِن اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا

پیروی نہیں کرتے (امت کی تعلیم کے لئے فرمایا) اور اگر (بفرض محال) آپ نے (بھی) اپنے پاس علم آجانے

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَا إِنَّكَ إِذَا لِينَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۵﴾

کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو بیشک آپ (اپنی جان پر) زیادتی کرنے والوں سے ہو جائیں گے ۵

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ ط

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس رسول (آخر الزماں حضرت محمد ﷺ اور ان کی شان و عظمت) کو اسی طرح

وَإِنَّا فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۴۶﴾

پہچانتے ہیں جیسا کہ بلاشبہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور یقیناً انہی میں سے ایک طبقہ حق کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ۵

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ع ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلِّ

(اے سننے والے!) حق تیرے رب کی طرف سے ہے سو تو ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو ۵ اور ہر ایک کے

وَجْهَةٌ هُوَ مَوْلَاهَا فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ أَيْنَ مَا تَكُونُوا

لئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رخ کرتا ہے پس تم نیکوں کی طرف پیش قدمی کیا

يَأْتِيَكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۳۸﴾

کرو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اور تم جدھر سے بھی (سفر پر) نکلو اپنا چہرہ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی

الْحَرَامِ ۗ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

طرف پھیر لو، اور یہی تمہارے رب کی طرف سے حق ہے، اور اللہ تمہارے اعمال

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۳۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

سے بے خبر نہیں ۵ اور تم جدھر سے بھی (سفر پر) نکلو اپنا چہرہ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

طرف پھیر لو، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو سو اپنے چہرے اسی کی سمت پھیر لیا

وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

کرو تاکہ لوگوں کے پاس تم پر اعتراض کرنے کی گنجائش نہ رہے سوائے ان لوگوں کے جو

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۗ

ان میں حد سے بڑھنے والے ہیں، پس تم ان سے مت ڈرو مجھ سے ڈرا کرو، اس لئے کہ میں تم

وَلَا تَمَنَّوْا عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا يُعْطُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُكْفِرُوا

پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور تاکہ تم کامل ہدایت پا جاؤ اسی طرح ہم نے تمہارے اندر تمہیں میں

أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

سے (اپنا) رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں (نفساً و قلباً) پاک صاف

يَزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا

کرتا ہے اور تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت و دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ (اسرار معرفت و حقیقت)

لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۵۱ ۝ فَادْكُرُوْنِيْٓ اذْ كُرْتُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے ۝ سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کیا کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنَ ۝۱۵۲ ۝ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْبُوْا

اور میری ناشکری نہ کیا کرو ۝ اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے (مجھ سے) مدد

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۝۱۵۳ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا

چاہا کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہوتا) ہے ۝ اور جو لوگ

تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۙ بَلْ

اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مُردہ ہیں، (وہ مُردہ نہیں) بلکہ زندہ

اَحْيَاءٌ ۙ وَّلٰكِنْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۱۵۴ ۝ وَلَنَبَلُوْكُمْ بِشَيْءٍ مِّنْ

ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ۝ اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف

الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنْ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ

اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب!) آپ

وَالشَّرٰتِ ۙ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۵ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمُ

(ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں ۝ جن پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے

مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝۱۵۶ ۝

ہیں: بیشک ہم بھی اللہ ہی کا (مال) ہیں اور ہم بھی اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں ۝

اُوْلٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلٰوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرٰحَةٌ ۙ وَاُوْلٰٓئِكَ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے پے در پے نوازشیں ہیں اور رحمت ہے، اور یہی

هُمُ الْبُهْتُونَ ﴿۱۵۷﴾ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ج

لوگ ہدایت یافتہ ہیں ۵ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، چنانچہ جو شخص بیت اللہ کا حج

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ

یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان دونوں کے (درمیان) چکر لگائے، اور جو شخص اپنی خوشی

بِهِمَا ۖ وَمَنْ تَطَوَّءَ خَيْرًا ۗ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ

سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ (بڑا) قدر شناس (بڑا) خبر دار ہے ۵ بیشک جو لوگ

الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ

ہماری نازل کردہ کھلی نشانیوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے اسے لوگوں کے لئے (اپنی)

بَعْدَ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۗ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ

کتاب میں واضح کر دیا ہے تو انہی لوگوں پر اللہ لعنت بھیجتا ہے (یعنی انہیں اپنی رحمت سے دور کرتا ہے)

وَيَلْعَنُهُمُ اللَّهُ ۗ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا ۗ

اور لعنت بھیجنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں ۵ مگر جو لوگ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں اور (حق کو)

بَيِّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

ظاہر کر دیں تو میں (بھی) انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۗ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمُ

بیشک جنہوں نے (حق کو چھپا کر) کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے ان

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾ خُلِدُوا

پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ۵ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں

فِيهَا ۗ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ ۗ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾

(گرفتار) رہیں گے، ان پر سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی ۵

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۲﴾

اور تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے ۵

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

پیشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کی گردش میں اور ان جہازوں (اور کشتیوں)

الَّذِينَ فِيهَا وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

میں جو سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس (بارش) کے پانی میں جسے

النَّاسَ وَالْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۗ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۳﴾

اللہ آسمان کی طرف سے اتارتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۳﴾

(وہ زمین) جس میں اس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے ہیں اور ہواؤں کے رُخ بدلنے میں اور

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۳﴾

اس بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکم الہی کا) پابند (ہو کر چلتا) ہے (ان میں)

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۳﴾

عقلندوں کے لئے (قدرت الہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۵ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے

يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

غیروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور ان سے ”اللہ سے محبت“ جیسی محبت کرتے ہیں، اور جو لوگ ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

والے ہیں وہ (ہر ایک سے بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں، اور اگر یہ ظالم لوگ اس وقت کو دیکھ لیں

إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ ۗ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ وَأَنَّ اللَّهَ

جب (اخروی) عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہوگا (تو جان لیں) کہ ساری قوتوں کا مالک اللہ ہے اور بیشک اللہ سخت

شَدِيدُ الْعَذَابِ ۱۲۵) اذْتَبَرَا الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ

عذاب دینے والا ہے ۵ (اور) جب وہ (پیشوا یا کفر) جن کی پیروی کی گئی اپنے پیرو کاروں سے بیزار

اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ۱۲۶)

ہوں گے اور (وہ سب اللہ کا) عذاب دیکھ لیں گے اور سارے اسباب ان سے منقطع ہو جائیں گے ۵

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَّبَرَأَ مِنْهُمُ كَمَا

اور (یہ بیزاری دیکھ کر مشرک) پیرو کار کہیں گے کاش ہمیں (دنیا میں جانے کا) ایک موقع مل جائے تو ہم

تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ

(بھی) ان سے بیزاری ظاہر کر دیں جیسے انہوں نے (آج) ہم سے بیزاری ظاہر کی ہے، یوں اللہ انہیں ان کے

عَلَيْهِمْ ۱۲۷) وَمَا هُمْ بِخُرُجِينَ مِنَ النَّارِ ۱۲۸) يَا أَيُّهَا

اپنے اعمال انہی پر حسرت بنا کر دکھائے گا، اور وہ (کسی صورت بھی) دوزخ سے نکلنے نہ پائیں گے ۵ اے لوگو!

النَّاسُ كُلُّوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ۱۲۹) وَلَا تَتَّبِعُوا

زمین کی چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہے کھاؤ، اور شیطان کے راستوں پر نہ

خُطُوْا الشَّيْطَانَ ۱۳۰) إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۱۳۱) إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ

چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵ وہ تمہیں بدی اور

بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۳۲)

بے حیائی کا ہی حکم دیتا ہے اور یہ (بھی) کہ تم اللہ کی نسبت وہ کچھ کہو جس کا تمہیں (خود) علم نہ ہو ۵

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی پیروی کرو تو

أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۱۳۳) أَوْلَوْكَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی (روش) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، اگرچہ ان کے

شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٤٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ

باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت پر ہوں ۵ اور ان کافروں (کو ہدایت کی طرف

الَّذِي يَنْعِقُ بِهَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ط ص ﴿١٤١﴾

بلانے) کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کسی ایسے (جانور) کو پکارے جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا،

بِكُمْ عُنَىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یہ لوگ بہرے، گونگے، اندھے ہیں سو انہیں کوئی سمجھ نہیں ۵ اے ایمان والو! ان پاکیزہ

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ

چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَ

اسی کی بندگی بجا لاتے ہو ۵ اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح

لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ ج فَسِنِ اضْطَرَّ

کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو حرام کیا ہے، پھر جو شخص سخت مجبور ہو جائے نہ تو نافرمانی کرنے والا ہو اور نہ

غَيْرِ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

حد سے بڑھنے والا تو اس پر (زندگی بچانے کی حد تک کھا لینے میں) کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے

رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ

والا مہربان ہے ۵ بیشک جو لوگ کتاب (تورات کی ان آیتوں) کو جو اللہ نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے

الْكِتَابِ وَيُشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ

ہیں اور اس کے بدلے حقیر قیمت حاصل کرتے ہیں، وہ لوگ سوائے اپنے پیٹوں میں آگ بھرنے کے

فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کچھ نہیں کھاتے اور اللہ قیامت کے روز ان سے کلام تک نہیں فرمائے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ^ط وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{۱۴۳} أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا

گا، اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ۰ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ^ج فَمَا أَصْبَرَهُمْ

گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب، کس چیز نے انہیں (دوزخ کی) آگ پر صبر کرنے

عَلَى النَّارِ^{۱۴۵} ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ^ط وَ

والا بنا دیا ہے ۰ یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی، اور بیشک

إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ^ع^{۱۴۶}

جنہوں نے کتاب میں اختلاف ڈالا وہ مخالفت میں (حق سے) بہت دور (جاڑے) ہیں ۰

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ

کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور

وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ^ج وَأَتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ

پیشوروں پر ایمان لائے، اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قربت داروں پر اور یتیموں پر اور

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ^ل وَالسَّائِلِينَ وَفِي

محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد

الرِّقَابِ^ج وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ^ج وَالْمُوفُونَ

(کرانے) میں خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں

بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوا^ج وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ

تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں، اور سختی (متحدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور

وَالضَّرَآءِ وَحِينَ الْبَآسِ ط اُولَئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط

جنگ کی شدت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں، یہی لوگ سچے ہیں

وَاُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا كُتِبَ

اور یہی پرہیزگار ہیں ۱۰۷ ایمان والو! تم پر ان کے خون کا بدلہ (قصاص) فرض کیا گیا ہے جو ناحق قتل کئے

عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ ط الْحَرْبِ بِالْحَرْبِ وَالْعَبْدُ

جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پھر اگر اس کو (یعنی

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى ط فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ

قاتل کو) اس کے بھائی (یعنی مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ (یعنی قصاص) معاف کر دیا جائے

شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَّآءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ط ذَلِكَ

تو چاہئے کہ بھلے دستور کے موافق پیروی کی جائے اور (خون بہا کو) اچھے طریقے سے اس (مقتول کے

تَخْفِيفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَاحَةٌ ط فَمَنْ اِعْتَدَىٰ بَعْدَ

وارث) تک پہنچا دیا جائے، یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور مہربانی ہے، پس جو کوئی اس کے بعد

ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ۱۴۸ اور تمہارے لئے قصاص (یعنی خون کا بدلہ لینے) میں ہی

يَأُوْلِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

زندگی (کی ضمانت) ہے اے عقلمند لوگو! تاکہ تم (خونریزی اور بربادی سے) بچو ۱۴۹ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم

حَضَرَ اَحَدَكُمْ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ط الْوَصِيَّةُ

میں سے کسی کی موت قریب آ پہنچے اگر اس نے کچھ مال چھوڑا ہو، تو (اپنے) والدین اور قریبی

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوفِ ج حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ ط

رشتہ داروں کے حق میں بھلے طریقے سے وصیت کرے، یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے ۱۵۰

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَبِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ

پھر جس شخص نے اس (وصیت) کو سننے کے بعد اسے بدل دیا تو اس کا گناہ انہی بدلنے

يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ

والوں پر ہے، بیشک اللہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے ۵ پس اگر کسی شخص کو وصیت کرنے والے سے

مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْقًا فَاصْدَحْ بِبَيْنِهِمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ

(کسی کی) طرف داری یا (کسی کے حق میں) زیادتی کا اندیشہ ہو پھر وہ ان کے درمیان صلح کرا دے تو اس پر

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ

کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ

پرہیزگار بن جاؤ ۵ (یہ) گنتی کے چند دن (ہیں) پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو

مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۖ

دوسرے دنوں (کے روزوں) سے گنتی پوری کر لے، اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان کے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامِ مَسْكِينٍ ۖ

ذمے ایک مسکین کے کھانے کا بدلہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو وہ

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ

اس کے لئے بہتر ہے، اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لئے بہتر ہے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

اگر تمہیں سمجھ ہو ۵ رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ج

ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی واضح

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصِبْهُ ط وَ مَنْ كَانَ

نشانیاں ہیں، پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پالے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے اور جو کوئی بیمار

مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط يَرِيدُ اللَّهُ

ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں (کے روزوں) سے کتنی پوری کرے، اللہ تمہارے حق میں آسانی

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكَبَّلُوا الْعِدَّةَ

چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا، اور اس لئے کہ تم کتنی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾ و

نے تمہیں جو ہدایت فرمائی ہے اس پر اس کی بڑائی بیان کرو اور اس لئے کہ تم شکر گزار بن جاؤ ۵ اور

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ

(اے حبیب!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے

الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي

والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے، پس انہیں چاہئے کہ میری فرمانبرداری اختیار کریں اور مجھ پر پختہ

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ أَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الرَّفَثِ

یقین رکھیں تاکہ وہ راہ (مراد) پا جائیں ۵ تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا

إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ط هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط

حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے حق میں

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

خیانت کرتے تھے سو اس نے تمہارے حال پر رحم کیا اور تمہیں معاف فرما دیا، پس اب (روزوں)

وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْعَنْ بِأَيْشِرُ وَهْنٌ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ

کی راتوں میں بیشک) ان سے مباشرت کیا کرو اور جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے چاہا کرو

لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ

اور کھاتے پیتے رہا کرو یہاں تک کہ تم پر صبح کا سفید ڈورا (رات کے) سیاہ ڈورے سے (الگ

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَىٰ

ہو کر) نمایاں ہو جائے، پھر روزہ رات (کی آمد) تک پورا کرو، اور عورتوں سے اس دوران

الَّيْلِ ۚ وَلَا تَبَاشِرُوا ۚ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ۚ

شب باشی نہ کیا کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو، یہ اللہ کی (قائم کردہ) حدیں ہیں پس

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

ان (کے توڑنے) کے نزدیک نہ جاؤ، اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنی آیتیں (کھول کر) بیان

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ

فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ۵ اور تم ایک دوسرے کے مال آپس میں ناحق نہ

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا

کھایا کرو اور نہ مال کو (بطور رشوت) حاکموں تک پہنچایا کرو کہ یوں لوگوں کے مال کا کچھ

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۸﴾

حصہ تم (بھی) ناجائز طریقے سے کھا سکو حالانکہ تمہارے علم میں ہو (کہ یہ گناہ ہے) ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ ۚ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

(اے حبیب!) لوگ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرمادیں یہ لوگوں

وَالْحَاجِّ ۚ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

کے لئے اور ماہ حج (کے تعین) کے لئے وقت کی علامتیں ہیں، اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم (حالتِ احرام میں) گھروں

ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو (ایسی اٹنی رسموں کی بجائے) پرہیزگاری اختیار کرنا ہے، اور تم گھروں

أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوا فِي

میں ان کے دروازوں سے آیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ۵ اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ

ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں (ہاں) مگر حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے

لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱۹۰﴾ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ اور (دورانِ جنگ) ان (کافروں) کو جہاں بھی پاؤ مار ڈالو اور

وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ

انہیں وہاں سے باہر نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی

الْقَتْلِ ۚ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ

زیادہ سخت (جرم) ہے اور ان سے مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) کے پاس جنگ نہ کرو جب تک وہ

يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَلِكَ جَزَاءُ

خود تم سے وہاں جنگ نہ کریں، پھر اگر وہ تم سے قتال کریں تو انہیں قتل کر ڈالو، (ایسے) کافروں کی

الْكٰفِرِينَ ﴿۱۹۱﴾ فَإِنْ أَنْتَهُوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَ

یہی سزا ہے ۵ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور

قَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۗ فَإِنْ

ان سے جنگ کرتے رہو حتیٰ کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین (یعنی زندگی اور بندگی کا نظام عملاً) اللہ ہی کے

أَنْتَهُوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۹۳﴾ الشَّهْرُ

تالیع ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر زیادتی روا نہیں ۵ حرمت والے

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتِ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ

مینے کے بدلے حرمت والا مہینہ ہے اور (دیگر) حرمت والی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں، پس

اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى

اگر تم پر کوئی زیادتی کرے تم بھی اس پر زیادتی کرو مگر اسی قدر جتنی اس نے تم پر کی اور اللہ سے

عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹۳﴾

ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ۰

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو، اور نیکی

التَّهْلُكَةِ ۚ وَأَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ وَ

اختیار کرو، بیشک اللہ نیکوکاروں سے محبت فرماتا ہے ۰ اور

اتَّبَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ

حج اور عمرہ (کے مناسک) اللہ کے لئے مکمل کرو، پھر اگر تم (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جو قربانی

مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ

بھی میسر آئے (کرنے کے لئے بھیج دو) اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی

مَجَلَّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ

(کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو

رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا

(اس وجہ سے قبل از وقت سر منڈوالے) تو (اس کے) بدلے میں روزے (رکھے) یا صدقہ (دے)

أَمِنْتُمْ ۚ فَمَنْ تَبِعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ

یا قربانی (کرے) پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ ملانے کا فائدہ

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي

اٹھائے تو جو بھی قربانی منیر آئے (کر دے)، پھر جسے یہ بھی منیر نہ ہو وہ تین دن کے روزے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ط

(زمانہ) حج میں رکھے اور سات جب تم حج سے واپس لوٹو، یہ پورے دس (روزے) ہونے، یہ

ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ ط

(رعايت) اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں (یعنی جو مکہ کا

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۹۶ ع

رہنے والا نہ ہو)، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۰

الْحَجِّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا

حج کے چند مہینے معین ہیں (یعنی شوال، ذوالقعدہ اور عشرہ ذی الحجہ) تو جو شخص ان (مہینوں) میں نیت کر کے

رَفَثَ وَلَا فُسُوقًا وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ ط وَمَا تَفَعَّلُوا

(اپنے اوپر) حج لازم کر لے تو حج کے دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی (اور) گناہ اور نہ ہی

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمُهُ اللَّهُ ۗ ط وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ

کسی سے جھگڑا کرے، اور تم جو بھلائی بھی کرو اللہ اسے خوب جانتا ہے، اور (آخرت کے) سفر کا سامان کر لو

التَّقْوَىٰ ۗ وَ اتَّقُوا يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۝۱۹۷ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

پیشک سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے اور اے عقل والو! میرا تقویٰ اختیار کرو ۰ اور تم پر اس بات میں

جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ ط فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِّنْ

کوئی گناہ نہیں اگر تم (زمانہ حج میں تجارت کے ذریعے) اپنے رب کا فضل (بھی) تلاش کرو پھر جب

عَرَفْتُمْ فَإِذَا كُروا اللَّهُ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۗ ص وَادْكُرُوهُ

تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعر حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کیا کرو اور اس کا ذکر اس طرح

كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت فرمائی، اور بیشک اس سے پہلے تم بھٹکے ہوئے تھے ۵

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ

پھر تم وہیں سے جا کر واپس آیا کرو جہاں سے (اور) لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے (خوب) بخشش طلب کرو، بیشک اللہ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتْ مَنَاسِكُكُمْ

نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کا

فَاذْكُرُوا لِلَّهِ كُنُوزَكُمْ أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ط فَمِنَ

خوب ذکر کیا کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا (بڑے شوق سے) ذکر کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ شدت شوق سے (اللہ کا) ذکر

النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي

کیا کرو، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (ہی) عطا کر دے اور ایسے

الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا

فخص کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے ۵ اور انہی میں سے ایسے بھی ہیں جو عرض کرتے ہیں: اے ہمارے پروردگار!

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور آخرت میں (بھی) بھلائی (سے نواز) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ط وَاللَّهُ سَرِيعُ

مخفوظ رکھ ۵ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی (نیک) کمائی میں سے حصہ ہے، اور اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا لِلَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ط فَمَنْ

کرنے والا ہے ۵ اور اللہ کو (ان) کتنی کے چند دنوں میں (خوب) یاد کیا کرو، پھر جس کسی نے (منیٰ سے واپسی

تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ج وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ

میں) دو ہی دنوں میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے (اس میں) تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں،

عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ

یہ اس کے لئے ہے جو پرہیزگاری اختیار کرے، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم سب کو اسی کے پاس جمع

تُحْشَرُونَ ﴿۲۰۳﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي

کیا جائے گا ۵ اور لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی (ہوتا) ہے کہ جس کی گفتگو دنیاوی زندگی میں تجھے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ لَا هُوَ أَلَدٌ

اچھی لگتی ہے اور وہ اللہ کو اپنے دل کی بات پر گواہ بھی بناتا ہے، حالانکہ وہ سب سے زیادہ

الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا

جھگڑالو ہے ۵ اور جب وہ (آپ سے) پھر جاتا ہے تو زمین میں (ہر ممکن) بھاگ دوڑ کرتا ہے تاکہ

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿۲۰۵﴾

اس میں فساد انگیزی کرے اور کھیتیاں اور جانیں تباہ کر دے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں فرماتا ۵

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ

اور جب اسے اس (ظلم وفساد پر) کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو اس کا غرور اسے مزید گناہ پر اکساتا ہے، پس اس کے

جَهَنَّمَ ط وَلَيْسَ الْبِرَّادُ ﴿۲۰۶﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي

لئے جہنم کافی ہے اور وہ یقیناً برا ٹھکانا ہے ۵ اور (اس کے برعکس) لوگوں میں کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ

نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ط وَاللَّهُ سَرِيعٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بھی بیچ ڈالتا ہے، اور اللہ بندوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۲۰۸﴾ فَإِنْ

کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۵ پس اگر تم

رَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اس کے بعد بھی لغزش کرو جب کہ تمہارے پاس واضح نشانیاں آچکیں تو جان لو کہ اللہ بہت غالب بڑی

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي

حکمت والا ہے ۰ کیا وہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ بادل کے سائبانوں میں اللہ (کا عذاب) آجائے

ظُلْمٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ

اور فرشتے بھی (نیچے اتر آئیں) اور (سارا) قصہ تمام ہو جائے، تو سارے کام اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱۰﴾ سَلُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ

لوٹائے جائیں گے ۰ آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں کہ ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں

آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ

عطا کی تھیں، اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بدل ڈالے تو بیشک اللہ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ

سخت عذاب دینے والا ہے ۰ کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب آراستہ

الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا

کر دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں سے تمسخر کرتے ہیں، اور جنہوں نے تقویٰ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

اختیار کیا وہ قیامت کے دن ان پر سر بلند ہوں گے، اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ

نوازتا ہے ۰ (ابتداء میں) سب لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے، (پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے)

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ص وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ

تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبروں کو بھیجا، اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اتاری

بِالْحَقِّ لِيُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَمَا

تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی

اُخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمْ

فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی

الْبَيْتِ بَغِيًّا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا

تھیں (اور انہوں نے یہ اختلاف بھی) محض باہمی بغض و حسد کے باعث (کیا) پھر اللہ نے ایمان

اُخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ

والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور اللہ جسے چاہتا

يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۱۳﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا

ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما دیتا ہے ۰ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم (یونہی بلا آزمائش)

الْجَنَّةَ وَلَبَّآ يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۗ

جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر تو ابھی ان لوگوں جیسی حالت (ہی) نہیں بنتی جو تم سے پہلے

مَسَّيَهُمُ الْبَاسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزَلُوا حَتَّى يَقُولَ

گزر چکے، انہیں تو طرح طرح کی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور انہیں (اس طرح) بلا ڈالا گیا کہ

الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصُرَ اللَّهُ ۗ أَلَا إِنَّ

(خود) پیغمبر اور ان کے ایمان والے ساتھی (بھی) پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ آگاہ

نَصَرَ اللَّهُ قَرِيبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلْ مَا

ہو جاؤ کہ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے ۰ آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں،

أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ

فرما دیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے)، مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور

الْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ط وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ

قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بیشک اللہ اسے

اللَّهُ بِهِ عَلَيْكُمْ ۲۱۵ كِتَابَ عَلَيْكُمْ الْقِتَالَ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ج

خوب جاننے والا ہے ۵ (اللہ کی راہ میں) قتال تم پر فرض کر دیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں طبعاً ناگوار

وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ج وَعَسَى أَنْ

ہے، اور ممکن ہے تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ (حقیقتاً) تمہارے لئے بہتر ہو، اور (یہ بھی) ممکن

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو، اور وہ (حقیقتاً) تمہارے لئے بری ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ۲۱۶ ع يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ

نہیں جانتے ۵ لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں جنگ کا حکم دریافت کرتے ہیں،

فِيهِ ط قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ط وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

فرمادیں اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام

كُفِّرُوا بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق وَإِخْرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ

(خانہ کعبہ) سے روکنا اور وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک (اس)

أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ج وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط وَلَا

سے بھی) بڑا گناہ ہے، اور یہ فتنہ انگیزی قتل و خون سے بھی بڑھ کر ہے اور (یہ کافر) تم سے

يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ

ہمیشہ جنگ جاری رکھیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر (وہ اتنی)

اسْتَطَاعُوا ط وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَبْتَ وَ

طاقت پاسکیں اور تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے اور پھر وہ کافر ہی مرے تو

هُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ایسے لوگوں کے دنیا و آخرت میں (سب) اعمال برباد ہو جائیں گے،

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۱۷﴾

اور یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ بیشک جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ

اللَّهِ لَا أُولَٰئِكَ يُرْجَوْنَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۱۸﴾

اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَيْرِ وَالْبَيْسِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

آپ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال کرتے ہیں فرما دیں: ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں

مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۖ وَيَسْأَلُونَكَ

کے لئے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں مگر ان دونوں کا گناہ ان کے نفع سے بڑھ کر ہے اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۖ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرما دیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کر دو)، اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے)

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ۵ (تمہارا غور و فکر) دنیا اور آخرت (دونوں)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ

کے معاملات) میں (رہے)، اور آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرما دیں: ان (کے معاملات)

تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا أَمْثَلَهُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

کا سنوارنا بہتر ہے، اور اگر انہیں (نفقہ و کاروبار میں) اپنے ساتھ ملا لو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خرابی

الْمُصْلِحِ ط وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَا عُنْتَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

کرنے والے کو بھلائی کرنے والے سے جدا پہچانتا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، بیشک

حَكِيمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ بِط

اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵ اور تم مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح مت کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو

وَلَا مَهْمُ مَوْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَا عَجَبَتِكُمْ وَلَا

جائیں، اور بیشک مسلمان لونڈی (آزاد) مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلی ہی لگے اور

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوا ط وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

(مسلمان عورتوں کا) مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہو جائیں، اور یقیناً مشرک

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَا عَجَبُكُمْ ط أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ط

مرد سے مومن غلام بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلا ہی لگے، وہ (کافر اور مشرک) دوزخ کی طرف بلاتے

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ج وَيَبَيِّنُ

ہیں، اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے

آيَتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۲۱﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۱۰ اور آپ سے حیض (ایام ماہواری) کی نسبت

الْمَحِيضِ ط قُلْ هُوَ أَذَىٰ لَا فَاغْتَرَبُوا فِي السَّاءِ فِي

سوال کرتے ہیں، فرمادیں وہ نجاست ہے، سو تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے کنارہ کش رہا کرو، اور جب تک

الْمَحِيضِ لَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ج فَإِذَا تَطَهَّرْنَ

وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جایا کرو، اور جب وہ خوب پاک ہو جائیں تو جس

فَاتَوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

راستے سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے ان کے پاس جایا کرو، بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے

التَّوَّابِينَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاءُكُمْ حَرَّتْ

محبت فرماتا ہے اور خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۵ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم

لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ أَنْفُسِكُمْ وَقَدْ مَوَّالًا نَفْسِكُمْ ط

اپنی کھیتوں میں جیسے چاہو آؤ، اور اپنے لئے آئندہ کا کچھ سامان کر لو، اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلْقَوَةٌ ط وَ بَشِّرِ

اور جان لو کہ تم اس کے حضور پیش ہونے والے ہو، اور (اے حبیب!) آپ اہل ایمان کو خوشخبری سنا دیں (کہ اللہ

الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ

کے حضور ان کی پیشی بہتر رہے گی) ۵ اور اپنی قسموں کے باعث اللہ (کے نام) کو (لوگوں کے ساتھ)

أَنْ تَبَرُّوا وَ تَتَّقُوا وَ تَصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ط وَ

نیکی کرنے اور پرہیز گاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے میں آڑ مت بناؤ، اور

اللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُوَاخِذْكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

اللہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے ۵ اللہ تمہاری بے ہودہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرمائے

أَيْمَانِكُمْ وَ لَكِنْ يُوَاخِذْكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ط وَ

گا مگر ان کا ضرور مواخذہ فرمائے گا جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو، اور

اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ

اللہ بڑا بخشنے والا بہت حلم والا ہے ۵ اور ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں کے قریب نہ

تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ج فَإِنْ فَاءَ وَ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

جانے کی قسم کھالیں چار ماہ کی مہلت ہے پس اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بیشک اللہ بڑا

رَحِيمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَ إِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ

بخشنے والا مہربان ہے ۵ اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کر لیا ہو تو بیشک اللہ خوب سننے

عَلَيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

والا جاننے والا ہے ۵ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، اور

قُرُوءٍ ۶ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرما دیا ہو،

أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۷

اگر وہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں، اور اس مدت کے اندر ان کے شوہروں

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

کو انہیں (پھر) اپنی زوجیت میں لوٹالینے کا حق زیادہ ہے اگر وہ اصلاح کا ارادہ کر لیں، اور

إِصْلَاحًا ۸ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۹

دستور کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر،

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۱۰ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۲۸﴾

البتہ مردوں کو ان پر فضیلت ہے، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۱۰

الطَّلَاقِ مَرَّتَيْنِ ۱۱ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ ۱۲

طلاق (صرف) دو بار (تک) ہے پھر یا تو (بیوی کو) اچھے طریقے سے (زوجیت میں) روک لینا ہے یا بھلائی

بِإِحْسَانٍ ۱۳ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ

کے ساتھ چھوڑ دینا ہے، اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو چیزیں تم انہیں دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس

شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۱۴ فَإِنْ

لو سوائے اس کے کہ دونوں کو اندیشہ ہو کہ (اب رشتہء زوجیت برقرار رکھتے ہوئے) دونوں اللہ کی حدود کو قائم

خِفْتُمَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۱۵ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا

نہ رکھ سکیں گے، پھر اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ دونوں اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے، سو (اندریں صورت) ان پر کوئی

اَفْتَدَتْ بِهٖ ط تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ج وَ مَنْ

گناہ نہیں کہ بیوی (خود) کچھ بدلہ دے کر (اس تکلیف وہ بندھن سے) آزادی لے لے، یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی)

يَتَّعَدُوْا حُدُودَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ ۲۲۹

حدیں ہیں، پس تم ان سے آگے مت بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں سو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ پھر اگر اس

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِ حَيْثُ تَتَّكَّفٰٓءُ زَوْجًا غَيْرَهَا ط

نے (تیسری مرتبہ) طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ اس کیلئے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ وہ کسی اور شوہر کے ساتھ نکاح کر لے،

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يَّتْرٰٓجَا اِنْ ظَنَّا

پھر اگر وہ (دوسرا شوہر) بھی طلاق دے دے تو اب ان دونوں (یعنی پہلے شوہر اور اس عورت) پر کوئی گناہ نہ ہوگا اگر وہ (دوبارہ

اَنْ يُّقِيْبَا حُدُودَ اللّٰهِ ط وَ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يَبَيِّنُهَا

رشتہء زوجیت میں) پلٹ جائیں بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ (اب) وہ حدود الہی قائم رکھ سکیں گے، یہ اللہ کی (مقرر کردہ)

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ ۲۳۰ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنَ

حدود ہیں جنہیں وہ علم والوں کے لئے بیان فرماتا ہے ۵ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت

اَجَلِهِنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

(پوری ہونے) کو آ پھینچیں تو انہیں اچھے طریقے سے (اپنی زوجیت میں) روک لو یا انہیں اچھے

بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَلَا تُسْكُوْهُنَّ ضَرًا اِلَّا لَتَعْتَدُوْا ج وَ مَنْ

طریقے سے چھوڑ دو، اور انہیں محض تکلیف دینے کے لئے نہ روکے رکھو کہ (ان پر) زیادتی کرتے رہو

يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ط وَلَا تَتَّخِذُوْا اٰيٰتِ

اور جو کوئی ایسا کرے پس اس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا، اور اللہ کے احکام کو مذاق نہ بنا لو، اور یاد کرو

اللّٰهِ هُزُوًا ۙ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا اَنْزَلَ

اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کتاب کو جو اس نے تم پر نازل فرمائی ہے اور دانائی (کی

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۖ وَاتَّقُوا

باتوں) کو (جن کی اس نے تمہیں تعلیم دی ہے) وہ تمہیں (اس امر کی) نصیحت فرماتا

اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۳۱﴾ ۚ وَإِذَا

ہے، اور اللہ سے ڈرو، اور جان لو کہ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے ۚ اور جب تم عورتوں

طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجْدَهُنَّ فَلَا تَعْضُوهُنَّ أَنْ

کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت (پوری ہونے) کو آپہنچیں تو جب وہ شرعی دستور کے مطابق

يَتَّكِفْنَ أَرْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

باہم رضامند ہو جائیں تو انہیں اپنے (پرانے یا نئے) شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو،

ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اس شخص کو اس امر کی نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتا ہو،

الْآخِرِ ۚ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

یہ تمہارے لئے بہت سھری اور نہایت پاکیزہ بات ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم (بہت سی باتوں

لَا تَعْلَبُونَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

کو) نہیں جانتے ۚ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں یہ (حکم) اس

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْتِجَ الرِّضَاعَةَ ۖ وَ

کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے، اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا

عَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

اور پہننا دستور کے مطابق بچے کے باپ پر لازم ہے، کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر

لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارُّ وَالِدًا وَلَا بَوْلِدًا ۚ

تکلیف نہ دی جائے، (اور) نہ ماں کو اس کے بچے کے باعث نقصان پہنچایا جائے اور نہ

وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَالِدِهِ ق وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ج

باپ کو اس کی اولاد کے سبب سے، اور وارثوں پر بھی یہی حکم عائد ہو گا، پھر اگر

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرًا فَلَا

ماں باپ دونوں باہمی رضا مندی اور مشورے سے (دو برس سے پہلے ہی) دودھ چھڑانا

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ط وَإِنْ أَرَادْتُمْ أَنْ تُسْتَرْضِعُوا

چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور پھر اگر تم اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلوانے کا ارادہ

أَوْلَادِكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ

رکھتے ہو تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ جو تم دستور کے مطابق دیتے ہو انہیں ادا

بِالْمَعْرُوفِ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا

کر دو، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ

خوب دیکھنے والا ہے ۵ اور تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ

تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن انتظار میں روکے رکھیں، پھر جب وہ اپنی عدت

أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ج فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

(پوری ہونے) کو آ پہنچیں تو پھر جو کچھ وہ شرعی دستور کے مطابق اپنے حق میں کریں

عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط وَاللَّهُ

تم پر اس معاملے میں کوئی مواخذہ نہیں، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے اچھی

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ﴿۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

طرح خبردار ہے ۵ اور تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ (دورانِ عدت بھی) ان عورتوں کو

عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي

اشارہ نکاح کا پیغام دے دو یا (یہ خیال) اپنے دلوں میں چھپا رکھو، اللہ جانتا ہے کہ تم

أَنْفُسِكُمْ^ط عَلِمَ اللَّهُ أَنْكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ

عنقریب ان سے ذکر کرو گے مگر ان سے خفیہ طور پر بھی (ایسا) وعدہ نہ لو سوائے اس

لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا^ط

کے کہ تم فقط شریعت کی (رو سے کنایت) معروف بات کہہ دو، اور (اس دوران)

وَلَا تَعْرِمُوا عُقُودَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ^ط

عقد نکاح کا پختہ عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے، اور

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ^ج

جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہا کرو، اور

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ^ع ۲۳۵ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ

(یہ بھی) جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا بڑا حلم والا ہے ۵ تم پر اس بات میں (بھی) کوئی گناہ نہیں کہ اگر تم نے

طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ

(اپنی منکوحہ) عورتوں کو ان کے چھونے یا ان کے مہر مقرر کرنے سے بھی پہلے طلاق دے دی ہے تو انہیں

فَرِيضَةً^ط وَ مِتْعَهُنَّ^ج عَلَى الْمَوْسِعِ قَدْرًا وَعَلَى

(ایسی صورت میں) مناسب خرچہ دے دو، وسعت والے پر اس کی حیثیت کے مطابق (لازم) ہے

الْمُقْتَرِ قَدْرًا^ج مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ^ج حَقًّا عَلَى

اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق، (بہر طور) یہ خرچہ مناسب طریق پر دیا جائے، یہ بھلائی کرنے

الْمُحْسِنِينَ ۲۳۶ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والوں پر واجب ہے ۵ اور اگر تم نے انہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دی درآنحالیکہ تم ان کا مہر مقرر کر چکے

تَسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

تھے تو اس مہر کا جو تم نے مقرر کیا تھا نصف دینا ضروری ہے سوائے اس کے کہ وہ (اپنا حق) خود معاف کر دیں

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةٌ

یا وہ (شوہر) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گره ہے معاف کر دے (یعنی بجائے نصف کے زیادہ یا پورا

النِّكَاحِ ط وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ط وَلَا تَتَّسُوا

ادا کر دے، اور (اے مردو!) اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے، اور (کشیدگی کے ان

الْفَضْلِ بَيْنَكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾

لمحات میں بھی) آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بیشک اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے ۰

حِفْظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ق وَتُؤْمَرُوا بِاللَّهِ

سب نمازوں کی محافظت کیا کرو اور بالخصوص درمیانی نماز کی، اور اللہ کے حضور سراپا ادب و نیاز بن کر

قَتِيلِينَ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا

قیام کیا کرو ۰ پھر اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیادہ یا سوار (جیسے بھی ہو نماز پڑھ لیا کرو)، پھر جب

أَمْنًا فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَيْكُمْ مَالٌ تَكُونُوا

تم حالت امن میں آ جاؤ تو انہی طریقوں پر اللہ کی یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھائے ہیں جنہیں تم (پہلے)

تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَدْرُونَ

نہیں جانتے تھے ۰ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہوں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں ان پر لازم ہے کہ

أَزْوَاجًا ط وَصِيَّةً لَّا زَوْاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ

(مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کے لئے انہیں ایک سال تک کا خرچہ دینے (اور) اپنے گھروں سے نہ

إِخْرَاجٍ ج فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

نکالے جانے کی وصیت کر جائیں، پھر اگر وہ خود (اپنی مرضی سے) نکل جائیں تو دستور کے مطابق جو کچھ

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٣٠﴾

بھی وہ اپنے حق میں کریں تم پر اس معاملے میں کوئی گناہ نہیں، اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۵

وَاللَّهُ طَلَّقَتْ مَتَاءً بِالْمَعْرُوفِ ط حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿٢٣١﴾

اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی مناسب طریقے سے خرچہ دیا جائے، یہ پرہیزگاروں پر واجب ہے ۵

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٣٢﴾ أَلَمْ

اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام واضح فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ۵ (اے حبیب!) کیا

تَرَى إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے حالانکہ وہ

الْمَوْتِ ص فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا قف ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ

ہزاروں (کی تعداد میں) تھے، تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ (سو وہ مر گئے)، پھر انہیں

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

زندہ فرما دیا، بیشک اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ (اس کا)

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٣٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ

شکر ادا نہیں کرتے ۵ (اے مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ

اللَّهُ سَيُعْطِيكُمْ عَلَيْهِمُ ﴿٢٣٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ کون ہے جو اللہ کو قرض حسد دے پھر وہ اس

حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهَا أَضْعَافًا كَثِيرَةً ط وَاللَّهُ

کے لئے اسے کئی گنا بڑھا دے گا، اور اللہ ہی (تمہارے رزق میں) تنگی

يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ص وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٣٥﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

اور کشادگی کرتا ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ (اے حبیب!) کیا آپ نے بنی اسرائیل

الْبَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا

کے اس گروہ کو نہیں دیکھا جو موسیٰ (ﷺ) کے بعد ہوا، جب انہوں نے اپنے پیغمبر سے کہا کہ ہمارے

لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط قَالَ

لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم (اس کی قیادت میں) اللہ کی راہ میں جنگ کریں، نبی

هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ط

نے (ان سے) فرمایا: کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر قتال فرض کر دیا جائے تو تم قتال ہی نہ کرو، وہ

قَالُوا وَمَالِنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا

کہنے لگے: ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں اپنے گھروں

مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاؤُنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

سے اور اولاد سے جدا کر دیا گیا ہے، سو جب ان پر قتال فرض کر دیا گیا تو ان میں سے

تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۳۶﴾ وَ

چند ایک کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ط

ان سے ان کے نبی نے فرمایا: بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے، تو کہنے لگے

قَالُوا آتِنَا بِرَأْسِهِ يَكُونَ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ

کہ اسے ہم پر حکمرانی کیسے مل گئی حالانکہ ہم اس سے حکومت (کرنے) کے زیادہ حق دار

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتِ سَعَةَ مِنَ الْمَالِ ط قَالَ

ہیں اسے تو دولت کی فراوانی بھی نہیں دی گئی، (نبی نے) فرمایا: بیشک اللہ نے اسے

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ

تم پر منتخب کر لیا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ کشادگی عطا فرما دی ہے، اور اللہ

وَالْجِسْمِ ط وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ط وَاللَّهُ

اپنی سلطنت (کی امانت) جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۳۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

خوب جاننے والا ہے اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا اس کی سلطنت (کے من جانب اللہ ہونے) کی نشانی

يَأْتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا اس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون قلب کا سامان ہوگا اور کچھ

تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحِثُّهُ الْمَلَائِكَةُ ط إِنَّ فِي

آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے تبرکات ہوں گے اسے فرشتوں نے اٹھایا ہوا ہوگا، اگر تم

ذَلِكَ لآيَةٍ لَّكُمْ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲۳۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

ایمان والے ہو تو بیشک اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے ۵ پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو

طَلُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ج

لے کر شہر سے نکلا، تو اس نے کہا: بیشک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے، پس جس نے

فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ج وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ

اس میں سے پانی پیا سو وہ میرے (ساتھیوں میں) سے نہیں ہوگا، اور جو اس کو نہیں پئے گا

مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ج فَشَرِبُوا مِنْهُ

پس وہی میری (جماعت) سے ہوگا مگر جو شخص ایک چلو (کی حد تک) اپنے ہاتھ سے پی لے (اس پر کوئی حرج نہیں)

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

سو ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا، پس جب طالوت اور ان کے ایمان والے

مَعَهُ ط قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ط

ساتھی نہر کے پار چلے گئے، تو کہنے لگے: آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں سے مقابلے کی طاقت نہیں،

قَالَ الَّذِينَ يُظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلِقُوا اللَّهَ لَا كُمْ مِّنْ فِئَةٍ

جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ (شہید ہو کر یا مرنے کے بعد) اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ

کہنے لگے: کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت (خاصی) بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے، اور اللہ صبر

الصَّابِرِينَ ﴿٢٣٩﴾ وَلَبَّأْ بَرَزُوا لِحَالُوتٍ وَجُنُودِهِ قَالُوا

کرنے والوں کو اپنی معیت سے نوازتا ہے اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو عرض کرنے لگے:

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر میں وسعت ارزانی فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ

وَأَنْصِرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ

اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما اور پھر انہوں نے ان (جالوتی فوجوں) کو اللہ کے

بِإِذْنِ اللَّهِ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَى اللَّهُ الْمَلِكَ

امر سے شکست دی، اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو (یعنی داؤد علیہ السلام کو)

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَبَآئِشَآءُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّآسَ

حکومت اور حکمت عطا فرمائی اور انہیں جو چاہا سکھایا، اور اگر اللہ لوگوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْآرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ

کے ذریعے نہ ہٹاتا رہتا تو زمین (میں انسانی زندگی بعض جاہروں کے مسلسل تسلط اور ظلم کے باعث)

ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٤١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

برباد ہو جاتی مگر اللہ تمام جہانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے اور یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم انہیں

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٤٢﴾

(اے حبیب!) آپ پر سچائی کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں اور

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ

یہ سب رسول (جو ہم نے مبعوث فرمائے) ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے کسی سے اللہ نے (براہ راست)

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۖ وَاتَّيْنَا عِيسَى ابْنَ

کلام فرمایا اور کسی کو درجات میں (سب پر) فوقیت دی (یعنی حضور نبی اکرم ﷺ کو جملہ درجات میں سب پر بلندی عطا فرمائی)، اور ہم

مَرْيَمَ الْبَيْتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

نے مریم کے فرزند عیسیٰ (علیہ السلام) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاکیزہ روح کے ذریعے اس کی مدد فرمائی، اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں

مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ

کے پیچھے آنے والے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آجانے کے بعد آپس میں کبھی بھی نہ لڑتے جھگڑتے مگر انہوں نے (اس آزادانہ توفیق کے

الْبَيْتِ وَلَكِنْ اِخْتَلَفُوا فِيهِمْ مِنْ أَمْنٍ وَمِنْهُمْ مَنْ

باعث جو انہیں اپنے کئے پر اللہ کے حضور جوابدہ ہونے کے لئے دی گئی تھی) اختلاف کیا پس ان میں سے کچھ ایمان لائے اور ان میں سے

كَفَرُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوا ۚ وَلَكِنْ أَلَّفَ اللَّهُ

کچھ نے کفر اختیار کیا، (اور یہ بات یاد رکھو کہ) اگر اللہ چاہتا (یعنی انہیں ایک ہی بات پر مجبور رکھتا) تو وہ کبھی بھی باہم نہ لڑتے، لیکن اللہ جو

يُرِيدُ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ

چاہتا ہے کرتا ہے اے ایمان والو! جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا

قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہوگی اور (کافروں کے لئے) نہ کوئی

شَفَاعَةٌ ۖ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۵۴﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

دوستی (کار آمد) ہوگی اور نہ (کوئی) سفارش، اور یہ کفار ہی ظالم ہیں ۵ اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا

کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اوندگھ آتی ہے اور

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اِذْنِ كے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہور ہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا)

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ج

ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ج وَلَا يَئُودُهُ

کی کرسی (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی

حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝۲۵۵ لَا إِكْرَاهَ فِي

حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے ۝ دین میں کوئی زبردستی

الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَكْفُرْ

نہیں، بیشک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممتاز ہو چکی ہے، سو جو کوئی معبودان باطلہ

بِالطَّاعُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

کا انکار کر دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام

الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ۝۲۵۶ اللَّهُ

لیا جس کے لئے ٹوٹا (ممکن) نہیں، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۝ اللہ ایمان

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط

والوں کا کارساز ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے،

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِهِمُ الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُونَهُمْ

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں (حق کی) روشنی سے نکال

مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ

کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۴﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي

ہمیشہ رہیں گے ۵ (اے حبیب!) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس وجہ سے کہ اللہ

رَبِّهِ أَنْ اتَّهَمَهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۗ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي

نے اے سلطنت دی تھی ابراہیم (ﷺ) سے (خود) اپنے رب (ہی) کے بارے میں جھگڑا کرنے

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ ۗ قَالَ

لگا، جب ابراہیم (ﷺ) نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ (بھی) کرتا ہے اور مارتا (بھی) ہے تو (جواباً)

إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا

کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، ابراہیم (ﷺ) نے کہا: بیشک اللہ سورج کو مشرق

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

کی طرف سے نکالتا ہے تو اسے مغرب کی طرف سے نکال لا! سو وہ کافر دہشت زدہ ہو گیا، اور اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵۵﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ

قوم کو حق کی راہ نہیں دکھاتا ۵ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو ایک بستی پر سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی

خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا ۗ قَالَ أَنِّي يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ

تو اس نے کہا کہ اللہ اس کی موت کے بعد اسے کیسے زندہ فرمائے گا سو (اپنی قدرت کا مشاہدہ کرانے کے لئے) اللہ نے

مَوْتِهَا ۗ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۗ قَالَ كَمْ

اسے سو برس تک مُردہ رکھا پھر اُسے زندہ کیا، (بعد ازاں) پوچھا تو یہاں (مرنے کے بعد) کتنی دیر ٹھہرا رہا (ہے)؟ اس

لَبِثْتُ ۗ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالَ بَلْ

نے کہا: میں ایک دن یا ایک دن کا (بھی) کچھ حصہ ٹھہرا ہوں، فرمایا: (نہیں) بلکہ تو سو برس پڑا رہا (ہے) پس (اب) تو

لَبِثْتَ مِائَةً عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ

اپنے کھانے اور پینے (کی چیزوں) کو دیکھ (وہ) متعیر (باسی) بھی نہیں ہوئیں اور (اب) اپنے گدھے کی طرف نظر کر

يَتَسَّنَّهٗ ۚ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ

(جس کی ہڈیاں بھی سلامت نہیں رہیں) اور یہ اس لئے کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنا دیں اور

وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا الْحَبَاطِ

(اب ان) ہڈیوں کی طرف دیکھ ہم انہیں کیسے جنبش دیتے (اور اٹھاتے) ہیں پھر انہیں گوشت (کا لباس) پہناتے ہیں،

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۗ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

جب یہ (معاملہ) اس پر خوب آشکار ہو گیا تو بول اٹھا: میں (مشاہداتی یقین سے) جان گیا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي

خوب قادر ہے اور (وہ واقعہ بھی یاد کریں) جب ابراہیم (ﷺ) نے عرض کیا: میرے رب! مجھے دکھا دے کہ تُو

الْبُوتَىٰ ۚ قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنُنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

مردوں کو کس طرح زندہ فرماتا ہے؟ ارشاد ہوا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ اس نے عرض کیا: کیوں نہیں (یقین رکھتا

قَلْبِي ۚ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ

ہوں) لیکن (چاہتا ہوں کہ) میرے دل کو بھی خوب سکون نصیب ہو جائے، ارشاد فرمایا: سو تم چار پرندے پکڑ لو

ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

پھر انہیں اپنی طرف مانوس کر لو پھر (انہیں ذبح کر کے) ان کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں بلاؤ

يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمَنَّ أَنَّهُ اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ

وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آ جائیں گے، اور جان لو کہ یقیناً اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے جو لوگ

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال (اس) دانے کی سی ہے جس سے سات بالیاں

أُنْبِتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ ط

اگیں (اور پھر) ہر بالی میں سو دانے ہوں (یعنی سات سو گنا اجر پاتے ہیں) اور اللہ جس کے لئے

وَاللَّهُ يُضِعُّ لِمَنْ يُشَاءُ ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۱﴾

چاہتا ہے (اس سے بھی) اضافہ فرما دیتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۵

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کئے ہوئے کے پیچھے

يَتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ اذیت دیتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۲۲﴾ قَوْلٌ

کا اجر ہے اور (روزِ قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۵ (سائل سے) نرمی

مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا أَذًى ط

کے ساتھ گفتگو کرنا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد (اس کی) دل آزاری ہو، اور اللہ

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿۲۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

بے نیاز بڑا حلم والا ہے ۵ اے ایمان والو! اپنے صدقات (بعد از ان) احسان جتا کر اور دکھ

صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى لَا كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

دے کر اس شخص کی طرح برباد نہ کر لیا کرو جو مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَسْئَلُهُ

اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روزِ قیامت پر، اس کی مثال ایک ایسے چکنے پتھر کی سی ہے

كَشَلٍ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ

جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو پھر اس پر زوردار بارش ہو تو وہ اسے (پھر وہی) سخت اور

صَلَدًا ۱ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۲ وَاللَّهُ

صاف (پتھر) کر کے ہی چھوڑ دے، سو اپنی کمائی میں سے ان (ریاکاروں) کے ہاتھ کچھ بھی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۳ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

نہیں آئے گا، اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۳ اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے

أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ

اور اپنے آپ کو (ایمان و اطاعت پر) مضبوط کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک

كَشَلِّ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أُكُلَهَا

ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی سطح پر ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے اور اگر اسے

ضَعْفَيْنِ ۴ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ ۵ وَاللَّهُ بِمَا

زوردار بارش نہ ملے تو (اسے) شبنم (یا ہلکی سی پھوار) بھی کافی ہو، اور اللہ تمہارے اعمال کو

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۶ أَيَوَّدُ أَحَدُكُمْ أَنَّ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ

خوب دیکھنے والا ہے ۶ کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اسکے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں

مِّنْ مَّخِيلٍ ۷ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۸ لَهَا فِيهَا

بہتی ہوں اس کیلئے اس میں (کھجوروں اور انگوروں کے علاوہ بھی) ہر قسم کے پھل ہوں اور (ایسے وقت میں) اسے بڑھا پا آ پیچھے اور (ابھی)

مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۹ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَةٌ ضَعْفَاءٌ ۱۰

اسکی اولاد بھی نا تو اس ہو اور (ایسے وقت میں) اس باغ پر ایک بگولا آ جائے جس میں (زری) آگ ہو اور وہ باغ جل جائے (تو اس کی محرومی

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۱۱ كَذَلِكَ

اور پریشانی کا عالم کیا ہوگا)، اسی طرح اللہ تمہارے لئے نشانیاں واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور کرو (سو کیا تم چاہتے ہو کہ آخرت میں

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۱۲ يَا أَيُّهَا

تمہارے اعمال کا باغ بھی ریاکاری کی آگ میں جل کر بھسم ہو جائے اور تمہیں سنبھالا دینے والا بھی کوئی نہ ہو) ۱۲ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفَقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا

ان پاکیزہ کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے

أَخْرَجْنَاكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَسَّبُوا الْخَيْبَ مِنْهُ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کیا کرو اور اس میں سے گندے مال کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کا

تُفَقُّونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِهِ إِلَّا أَنْ تُغِضُوا فِيهِ ۖ

ارادہ مت کرو کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم خود اسے ہرگز نہ لو سوائے اس کے کہ تم اس میں

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٤﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

چشم پوشی کر لو، اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز لائق ہر حمد ہے ۰ شیطان تمہیں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً

روکنے کے لئے) تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور

مِنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٥﴾ يُوتِي الْحِكْمَةَ

فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے ۰ جسے چاہتا ہے دانائی عطا

مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا

فرما دیتا ہے اور جسے (حکمت و) دانائی عطا کی گئی اسے بہت بڑی بھلائی نصیب ہو گئی،

كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا

اور صرف وہی لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں ۰ اور تم جو

أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

کچھ بھی خرچ کرو یا تم جو منّت بھی مانو تو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے،

يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِنَّ تَبَدُّوا

اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ۰ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ^ج وَإِنْ تَخَفُوهَا وَتُوتُوهَا الْفُقَرَاءَ

تو یہ بھی اچھا ہے (اس سے دوسروں کو ترغیب ہوگی) اور اگر تم انہیں مخفی رکھو اور وہ محتاجوں کو پہنچا دو تو یہ تمہارے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ^ط وَيُكْفِّرْ عَنْكُمْ ^ط مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ^ط وَاللَّهُ بِمَا

لئے (اور) بہتر ہے، اور اللہ (اس خیرات کی وجہ سے) تمہارے کچھ گناہوں کو تم سے دور فرما دے گا، اور اللہ

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ^{٢٤١} لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہے ۵ ان کو ہدایت دینا آپ کے ذمہ نہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ^ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ ^ط

ہدایت سے نوازتا ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو سو وہ تمہارے اپنے فائدے میں ہے اور

وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ^ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ

اللہ کی رضا جوئی کے سوا تمہارا خرچ کرنا مناسب ہی نہیں ہے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو گے

خَيْرٌ يُؤْتِيكُمُ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ^{٢٤٢} لِلْفُقَرَاءِ

(اس کا اجر) تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ (خیرات) ان فقراء کا حق ہے جو اللہ کی

الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي

راہ میں (کسبِ معاش سے) روک دیئے گئے ہیں وہ (امورِ دین میں ہمہ وقت مشغول رہنے کے باعث) زمین میں چل

الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ^ج

پھر بھی نہیں سکتے ان کے (زُهداً) طمع سے باز رہنے کے باعث نادان (جو ان کے حال سے بے خبر ہے) انہیں مالدار سمجھے

تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ^ج لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْافًا ^ط وَمَا

ہوئے، تم انہیں ان کی صورت سے پہچان لو گے، وہ لوگوں سے بالکل سوال ہی نہیں کرتے کہ کہیں (مخلوق کے سامنے)

يُنْفِقُونَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ^{٢٤٣} الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

گزرگزارانہ پڑے، اور تم جو مال بھی خرچ کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے ۵ جو لوگ (اللہ کی

أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

راہ میں) شب و روز اپنے مال پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے ان کے رب کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۴۳﴾

پاس ان کا اجر ہے اور (روزِ قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۵

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ط ذَلِك بِأَنَّهُمْ

جسے شیطان (آسیب) نے چھو کر بدحواس کر دیا ہو، یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ تجارت

قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ

(خرید و فروخت) بھی تو سود کی مانند ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت (سوداگری) کو حلال

وَحَرَّمَ الرِّبَا ط فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى

فرمایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے، پس جس کے پاس اس کے رب کی جانب سے نصیحت پہنچی

فَلَهُ مَا سَلَفَ ط وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ط وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ

سو وہ (سود سے) باز آ گیا تو جو پہلے گزر چکا وہ اسی کا ہے، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد

أَصْحَابُ النَّارِ ج هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۴۵﴾ يَسْحَقُ اللَّهُ

ہے، اور جس نے پھر بھی لیا سو ایسے لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اور اللہ سود کو مٹاتا ہے (یعنی سودی مال سے

الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

برکت کو ختم کرتا ہے) اور صدقات کو بڑھاتا ہے (یعنی صدقہ کے ذریعے مال کی برکت کو زیادہ کرتا ہے)، اور اللہ کسی بھی ناسپاس

أَثِيمٍ ﴿۲۴۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا

نافرمان کو پسند نہیں کرتا ۵ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے اور نماز قائم

وقف منزل

وقف انور

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، اور ان پر (آخرت

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۷۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

میں) نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے! اے ایمان والو! اللہ سے

أَمِنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ

ڈرو اور جو کچھ بھی سود میں سے باقی رہ گیا ہے چھوڑ دو اگر تم (صدقہ دل سے)

مُؤْمِنِينَ ﴿۲۷۸﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ

ایمان رکھتے ہو ۰ پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے اعلان

وَرَسُولِهِ ج وَإِن تَبُتُّمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ ج

جنگ پر خبردار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال (جائز) ہیں، نہ تم خود ظلم

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿۲۷۹﴾ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ۰ اور اگر قرضدار تنگ دست ہو تو خوشحالی تک مہلت دی جانی چاہئے، اور

فَظَرَّةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ط وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

تمہارا (قرض کو) معاف کر دینا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو (کہ غریب کی دلجوئی اللہ کی نگاہ

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ

میں کیا مقام رکھتی ہے) ۰ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر

اللهِ تَبَيَّنَ ثُمَّ تُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۸۱﴾

شخص کو جو کچھ عمل اس نے کیا ہے اس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ

اے ایمان والو! جب تم کسی مقررہ مدت تک کے لئے آپس میں قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو،

مَسَىٰ فَاكْتُبُوهُ ط وَلِيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ص

اور تمہارے درمیان جو لکھنے والا ہو اسے چاہئے کہ انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ ج

نہ کرے جیسا کہ اسے اللہ نے لکھنا سکھایا ہے پس وہ لکھ دے (یعنی شرع اور ملکی دستور کے مطابق وثیقہ

وَلِيُبَلِّغِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلِيَتَّقِيَ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا

نویسی کا حق پوری دیانت سے ادا کرے) اور مضمون وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ حق (یعنی قرض)

يَبْخَسُ مِنْهُ شَيْئًا ط فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ

ہو اور اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے جو اس کا پروردگار ہے اور اس (زر قرض) میں سے (لکھواتے

سَفِيهَا أَوْ ضَعِيفًا وَلَا يَسْطِيعُ أَنْ يُبَلِّغَ هُوَ فَلْيُبَلِّغْ

وقت) کچھ بھی کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق واجب ہوا ہے ناسمجھ یا ناتواں ہو یا

وَلِيَهُ بِالْعَدْلِ ط وَأَشْهَدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ج

خود مضمون لکھوانے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو تو اس کے کارندے کو چاہئے کہ وہ انصاف کے ساتھ

فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتٌ مِمَّنْ

لکھوا دے، اور اپنے لوگوں میں سے دو مردوں کو گواہ بنا لو، پھر اگر دونوں مرد میسر نہ ہوں تو ایک

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكَّرَ

مرد اور دو عورتیں ہوں (یہ) ان لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم گواہی کے لئے پسند کرتے ہو (یعنی

إِحْدَاهُمَا الْآخَرَى ط وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ط

قابل اعتماد سمجھتے ہو) تاکہ ان دو میں سے ایک عورت بھول جائے تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے،

وَلَا تَسْأَلُوا أَنْ تَكْتُبُوهَا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ط

اور گواہوں کو جب بھی (گواہی کے لئے) بلایا جائے وہ انکار نہ کریں، اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اسے

ذِكْمُ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا

اپنی معیاد تک لکھ رکھنے میں اکتایا نہ کرو، یہ تمہارا دستاویز تیار کر لینا اللہ کے نزدیک زیادہ قرین

تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا

انصاف ہے اور گواہی کے لئے مضبوط تر اور یہ اس کے بھی قریب تر ہے کہ تم شک میں مبتلا نہ ہو سوائے

بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا

اس کے کہ دست بدست ایسی تجارت ہو جس کا لین دین تم آپس میں کرتے رہتے ہو تو تم پر اس کے نہ

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا

لکھنے کا کوئی گناہ نہیں، اور جب بھی آپس میں خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو، اور نہ لکھنے والے کو

شَهِيدٌ وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا

نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو، اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہاری حکم شکنی ہوگی، اور اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ وَيَعْلَمِ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ

رہو، اور اللہ تمہیں (معاملات کی) تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے ۵ اور اگر

كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً

تم سفر پر ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو باقبضہ رہن رکھ لیا کرو، پھر اگر تم میں سے ایک کو

فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ فَلْيُؤَدِّ الَّذِي أُؤْتِنَ

دوسرے پر اعتماد ہو تو جس کی دیانت پر اعتماد کیا گیا اسے چاہئے کہ اپنی امانت ادا کر دے

أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

اور وہ اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پالنے والا ہے، اور تم گواہی کو چھپایا نہ کرو، اور جو شخص

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ إِثْمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

گواہی چھپاتا ہے تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہے، اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جاننے والا

عَلَيْكُمْ ۲۸۳ ﴿۲۸۳﴾ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنْ

ہے ۵ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اللہ کے لئے ہے، وہ باتیں جو

تُبَدُّوْا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبِكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ

تمہارے دلوں میں ہیں خواہ انہیں ظاہر کرو یا انہیں چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا،

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ

پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر کامل

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۸۴﴾ ۖ أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ

قدرت رکھتا ہے ۵ (وہ) رسول اس پر ایمان لائے (یعنی اس کی تصدیق کی) جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور اہل

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۗ كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكُتُبِهِ

ایمان نے بھی، سب ہی (دل سے) اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، (نیز کہتے ہیں):

وَرُسُلِهِ ۗ لَا نَفَرُّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۗ وَقَالُوا

ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے، اور (اللہ کے حضور) عرض کرتے ہیں: ہم نے (تیرا)

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾

حکم) سنا اور اطاعت (قبول) کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۵

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کے لئے اس کا اجر ہے اور

مَا كَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا ۗ

اس نے جو گناہ کمایا اس پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ

گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا (بھی) بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج

پر ڈالا تھا، اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر اتنا بوجھ (بھی) نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، اور

وَأَعْفُ عَنَّا وَقَفَّةً وَاعْفِرْ لَنَا وَأَرْحَمْنَا وَقَفَّةً أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا

ہمارے (گناہوں) سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ع

کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما

۲۰ رکوعانہا

۲ سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹

آیاتہا ۲۰۰

۲۰ رکوع

سورة آل عمران مدنی ہے

آیات ۲۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط نَزَّلَ

الف لام میم اللہ، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں (وہ) ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے (اے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

حسیب!) اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے (یہ) ان (سب کتابوں) کی تصدیق کرنے والی

وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ق مِنْ قَبْلُ هُدًى

ہے جو اس سے پہلے اتری ہیں اور اسی نے تورات اور انجیل نازل فرمائی ہے (جیسے) اس سے قبل لوگوں کی رہنمائی کے

لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

لئے (کتابیں اتاری گئیں) اور (اب اسی طرح) اس نے حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا (قرآن) نازل فرمایا ہے،

اللَّهُ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ق

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے سنگین عذاب ہے، اور اللہ بڑا غالب انتقام لینے والا ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

یقیناً اللہ پر زمین اور آسمان کی کوئی بھی چیز مخفی

السَّمَاءِ ۵ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ

نہیں وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمہاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے

يَشَاءُ ۶ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۷ هُوَ الَّذِي

سوا کوئی لائق پرستش نہیں (وہ) بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے وہی ہے جس نے آپ

أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ

پر کتاب نازل فرمائی جس میں سے کچھ آیتیں محکم (یعنی ظاہراً بھی صاف اور واضح معنی رکھنے والی) ہیں وہی

الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۸ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

(احکام) کتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری آیتیں متشابہہ (یعنی معنی میں کئی احتمال اور اشتباہ رکھنے والی) ہیں، سو وہ

زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے اس میں سے صرف تشابہات کی پیروی کرتے ہیں (فقط) فتنہ پروری کی خواہش

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۹ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۱۰

کے زیر اثر اور اصل مراد کی بجائے من پسند معنی مراد لینے کی غرض سے، اور اس کی اصل مراد کو اللہ کے سوا کوئی

وَالرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

نہیں جانتا، اور علم میں کامل پختگی رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، ساری (کتاب) ہمارے رب

رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۱۱ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ

کی طرف سے اتری ہے، اور نصیحت صرف اہل دانش کو ہی نصیب ہوتی ہے (اور عرض کرتے ہیں) اے ہمارے

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۱۲

رب! ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت سے سرفراز فرمایا ہے اور ہمیں خاص اپنی طرف سے

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے ۵ اے ہمارے رب! بیشک تو اس دن کہ جس میں کوئی

لَا رَايَبَ فِيهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ إِنَّ

شک نہیں سب لوگوں کو جمع فرمانے والا ہے، یقیناً اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۵ بیشک جنہوں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی بچا سکیں گے اور نہ ان کی

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ۚ كَذَابٍ

اولاد، اور وہی لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں ۵ (ان کا بھی)

الْفِرْعَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

قوم فرعون اور ان سے پہلی قوموں جیسا طریقہ ہے، جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں پکڑ لیا، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۵

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَعْيُهُمْ وَأَسْتَعْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ

کافروں سے فرما دیں: تم عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور وہ

وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۚ ۝ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْبُقْعَاتِ ۖ

بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۵ بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں ایک نشانی ہے (جو میدان بدر میں)

فِتْنَةُ الْبُقْعَاتِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهَا

آپس میں مقابل ہوئیں، ایک جماعت نے اللہ کی راہ میں جگ کی اور دوسری کافر تھی وہ انہیں

مِثْلَيْهِمْ رَأَى الْعَيْنُ ۖ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

(اپنی) آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے، اور اللہ اپنی مدد کے ذریعے جسے چاہتا ہے

يَسَاءٌ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ

تقویت دیتا ہے، یقیناً اس واقعہ میں آنکھ والوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے ۵ لوگوں کے

لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

لئے ان خواہشات کی محبت (خوب) آراستہ کر دی گئی ہے (جن میں) عورتیں اور اولاد

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشان کئے ہوئے خوبصورت

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۖ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللّٰهُ

گھوڑے اور مویشی اور کھیتی (شامل ہیں)، یہ (سب) دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور

عِنْدَهُ حُسْنُ الْبَابِ ﴿۱۴﴾ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ

اللہ کے پاس بہتر ٹھکانا ہے ۵ (اے حبیب!) آپ فرمادیں: کیا میں تمہیں ان سب سے بہترین چیز کی

ذٰلِكُمْ ۖ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

خبر دوں؟ (ہاں) پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس (ایسی) جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَ

بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ان کے لئے) پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور (سب سے بڑی بات یہ کہ)

رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ الَّذِينَ

اللہ کی طرف سے خوشنودی نصیب ہوگی، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۵ (یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں:

يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا غُفِرَ لَنَا ذُنُوبُنَا وَإِنَّا لَفِي

اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ ﴿۱۶﴾ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُتَّقِينَ

بچالے ۵ (یہ لوگ) صبر کرنے والے ہیں اور قول و عمل میں سچائی والے ہیں اور ادب و اطاعت میں جھکنے والے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِإِلَاحًا سَحَابًا ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

کرنے والے ہیں اور رات کے پچھلے پہر (اٹھ کر) اللہ سے معافی مانگنے والے ہیں ۵ اللہ نے اس بات پر گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی

هُوَ وَالْمَلِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا

لائق عبادت نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی (اور ساتھ یہ بھی) کہ وہ ہر تدبیر عدل کے ساتھ فرمانے والا ہے، اس

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۝ قَف

کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں وہی غالب حکمت والا ہے ۵ بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَلْتُوا إِلَهُكُم مِّنْ بَعْدِ مَا

ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اپنے پاس علم آ جانے کے بعد اختلاف کیا وہ صرف باہمی

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ

حسد و عناد کے باعث تھا، اور جو کوئی اللہ کی آیتوں کا انکار کرے تو بیشک اللہ حساب میں

اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ

جلدی فرمانے والا ہے ۵ (اے حبیب!) اگر پھر بھی آپ سے جھگڑا کریں تو فرمادیں کہ میں نے اور جس نے

وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۝ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

(بھی) میری پیروی کی اپنا روئے نیاز اللہ کے حضور جھکا دیا ہے، اور آپ اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے فرما

وَالْأُمِّيِّينَ أَسَلْتُكُمْ ۝ فَإِنْ أَسَلْتُمْ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۝ ج

دیں: کیا تم بھی اللہ کے حضور جھکتے ہو (یعنی اسلام قبول کرتے ہو) پھر اگر وہ فرمانبرداری اختیار کر لیں تو وہ حقیقتاً

وَأَنْ تَوَلَّوْا فَمَا عَلَيْكُمُ الْبَلْغُ ۝ وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِالْعِبَادِ ۝ ح

ہدایت پا گئے، اور اگر منہ پھیر لیں تو آپ کے ذمہ فقط حکم پہنچا دینا ہی ہے، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ

یقیناً جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

النصف

۲۰

بَغِيرِ حَقٍّ ۱۷ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ

اور لوگوں میں سے بھی انہیں قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں

النَّاسِ ۱۸ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۱ أُولَئِكَ الَّذِينَ

سو آپ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں ۲۱ یہ وہ لوگ ہیں جن کے

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۱۹ وَمَا لَهُمْ مِنْ

اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں غارت ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار

نَصِيرِينَ ۲۲ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ

نہیں ہوگا ۲۰ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (علم) کتاب میں سے ایک حصہ دیا گیا وہ کتاب

الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

الہی کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (کتاب) ان کے درمیان (نزاعات کا) فیصلہ کر دے تو پھر ان

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۲۳ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

میں سے ایک طبقہ منہ پھیر لیتا ہے اور وہ روگردانی کرنے والے ہی ہیں ۲۳ یہ (روگردانی کی جرأت) اس لئے کہ وہ

قَالُوا لَنْ نَمْسَنَ النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۱۶ وَغَرَّهُمْ

کہتے ہیں کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا دوزخ کی آگ مس نہیں کرے گی، اور وہ (اللہ پر) جو بہتان باندھتے

فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۲۴ فَكَيْفَ إِذَا جَعَلْنَاهُمْ

رہتے ہیں اس نے ان کو اپنے دین کے بارے میں فریب میں مبتلا کر دیا ہے ۲۴ سو کیا حال ہوگا جب ہم ان کو اس دن

لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۱۵ وَوَفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۱۶

جس (کے پاپ ہونے) میں کوئی شک نہیں جمع کریں گے، اور جس جان نے جو کچھ بھی (اعمال میں سے) کمایا ہوگا اسے اس کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۲۵ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۲۵ (اے حبیب! یوں) عرض کیجئے: اے اللہ! سلطنت کے

الْمَلِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ

مالک! تو جسے چاہے سلطنت عطا فرما دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت

تَشَاءُ وَتَنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

عطا فرما دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے، بیشک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ

چیز پر بڑی قدرت والا ہے ۵ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَبِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

داخل کرتا ہے اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ

چاہتا ہے بغیر حساب کے (اپنی نوازشات سے) بہرہ اندوز کرتا ہے ۵ مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ج وَمَنْ

چاہنے کہ اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا

يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا

اس کے لئے اللہ (کی دوستی میں) سے کچھ نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر)

مِنْهُمْ تَقِيَةً ط وَيَحْذِرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ط وَإِلَى اللَّهِ

سے بچنا چاہو، اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے ڈراتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹ

الْبَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ

کر جانا ہے ۵ آپ فرما دیں کہ جو تمہارے سینوں میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا اسے

يَعْلَمُهُ اللَّهُ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

ظاہر کر دو اللہ اسے جانتا ہے، اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوب جانتا ہے،

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵ جس دن ہر جان ہر اس نیکی کو بھی (اپنے سامنے) حاضر پالے گی جو اس

عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحَضَّرًا ۖ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ۖ تَوَدُّ

نے کی تھی اور ہر برائی کو بھی جو اس نے کی تھی تو وہ آرزو کرے گی کاش! میرے اور اس برائی (یا اس

لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ۖ وَيَحْذَرُكُمُ اللَّهُ

دن) کے درمیان بہت زیادہ فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے ڈراتا ہے،

نَفْسَهُ ۖ وَاللَّهُ سَرِيعٌ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ

اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے ۵ (اے حبیب!) آپ فرمادیں: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری

اللَّهُ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

پیروی کرو تب اللہ تمہیں (اپنا) محبوب بنا لے گا اور تمہارے لئے تمہارے گناہ معاف فرما دے گا، اور

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ آپ فرمادیں کہ اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ اللَّهَ

کرو پھر اگر وہ روگردانی کریں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ۵ بیشک اللہ نے آدم (ﷺ)

اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيْمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلٰی

کو اور نوح (ﷺ) کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی میں)

الْعٰلَمِيْنَ ۗ ذٰلِكَ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۗ وَاللَّهُ سَمِيْعٌ

منتخب فرمایا ۵ یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے

عَلَيْمٌ ﴿۳۳﴾ اِذْ قَالَتْ اٰمْرٰتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ

والا ہے ۵ اور (یاد کریں) جب عمران کی بیوی نے عرض کیا: اے میرے رب! جو میرے پیٹ میں ہے میں اسے

لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ

(دیگر ذمہ داریوں سے) آزاد کر کے خالص تیری نذر کرتی ہوں سو تو میری طرف سے (یہ نذرانہ) قبول فرمائے،

السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي

بیشک تو خوب سننے خوب جاننے والا ہے ۵ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو عرض کرنے لگی: مولا! میں نے تو یہ

وَضَعْتُهَا اُنْثَىٰ ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ ط وَلَيْسَ

لڑکی جنی ہے، حالانکہ جو کچھ اس نے جننا تھا اللہ اسے خوب جانتا تھا، (وہ بولی) اور لڑکا (جو میں نے مانگا تھا)

الذَّكَرُ كَالْاُنْثَىٰ ج وَاِنِّي سَوَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَارِي

ہرگز اس لڑکی جیسا نہیں (ہوسکتا) تھا (جو اللہ نے عطا کی ہے)، اور میں نے اس کا نام ہی مریم (عبادت گزار)

اُعِيْدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

رکھ دیا ہے اور بیشک میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۶

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ

سو اس کے رب نے اس (مریم) کو اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی پرورش کے ساتھ پروان

كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ط كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ل

چڑھایا اور اس کی نگہبانی زکریا (ﷺ) کے سپرد کردی جب بھی زکریا (ﷺ) اس کے پاس عبادت گاہ میں داخل

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ج قَالَ يٰرَيْمُ اِنِّي لَكَ هٰذَا ط قَالَتْ

ہوتے تو وہ اس کے پاس (نئی سے نئی) کھانے کی چیزیں موجود پاتے، انہوں نے پوچھا: اے مریم! یہ چیزیں

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ

تمہارے لئے کہاں سے آتی ہیں؟ اس نے کہا: یہ (رزق) اللہ کے پاس سے آتا ہے، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هٰذَا دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ج قَالَ رَبِّ هَبْ

بے حساب رزق عطا کرتا ہے ۷ اسی جگہ زکریا (ﷺ) نے اپنے رب سے دعا کی، عرض کیا: میرے

لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۗ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾

مولا! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا کا سننے والا ہے ۵

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۚ أَنَّ

ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے (یاد دعا ہی کر رہے تھے) کہ انہیں فرشتوں نے آواز دی: بیشک اللہ

اللَّهُ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

آپ کو (فرزند) یحییٰ (ﷺ) کی بشارت دیتا ہے جو کلمہ اللہ (یعنی عیسیٰ ﷺ) کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہو

وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ

گا اور عورتوں (کی رغبت) سے بہت محفوظ ہوگا اور (ہمارے) خاص نیکوکار بندوں میں سے نبی ہوگا ۵ (ذکر یا ﷺ)

رَبِّ أَنِّي يَكُونُ لِي غُلْمٌ ۖ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي

(نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ در آنحالیکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے اور

عَاقِرٌ ۗ ط قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

میری بیوی (بھی) بانجھ ہے، فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۵ عرض کیا: اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّي آيَةً ۗ ط قَالَ آيَتُكَ إِلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَةَ

میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما، فرمایا تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے

أَيَّامٍ إِلَّا رَمَزًا ۗ ط وَادْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ

سوائے اشارے کے بات نہیں کر سکو گے، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور شام اور صبح اس کی

وَإِلْبَكَارِ ﴿۴۱﴾ وَادُّقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ لِمَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ

تسبیح کرتے رہو ۵ اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بیشک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے اور

اصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفٰكَ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿۴۲﴾

تمہیں پاکیزگی عطا کی ہے اور تمہیں آج سارے جہان کی عورتوں پر برگزیدہ کر دیا ہے ۵

يَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ

اے مریم! تم اپنے رب کی بڑی عاجزی سے بندگی بجالاتی رہو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرَّكِعِينَ ﴿٣٣﴾ ذَلِكُمْ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ط

رکوع کیا کرو ۵ (اے محبوب!) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں، حالانکہ آپ (اس وقت)

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ

ان کے پاس نہ تھے جب وہ (قرعہ اندازی کے طور پر) اپنے قلم پھینک رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم (علیہا السلام)

مَرْيَمَ ص وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتْ

کی کفالت کرے اور نہ آپ اس وقت ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ۵ جب فرشتوں نے

الْمَلِكَةُ يُرِّيْمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِنْهُ ط اسْمُهُ

کہا: اے مریم! بیشک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک کلمہ (خاص) کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن

الْمَسِيحِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

مریم (علیہا السلام) ہو گا وہ دنیا اور آخرت (دونوں) میں قدر و منزلت والا ہو گا اور اللہ کے خاص

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٣٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَ

قربت یافتہ بندوں میں سے ہو گا ۵ اور وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پختہ عمر میں (یکساں) گفتگو کرے گا اور وہ

مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ

(اللہ کے) نیکو کار بندوں میں سے ہو گا ۵ (مریم علیہا السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میرے ہاں کیسے لڑکا

يَمْسَسَنِي بَشَرٌ ط قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط

ہو گا در آنحالیکہ مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ تک نہیں لگایا، ارشاد ہوا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے، جب

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کسی کام (کے کرنے) کا فیصلہ فرمالتا ہے تو اس سے فقط اتنا فرماتا ہے کہ 'ہو جا' وہ ہو جاتا ہے ۵ اور اللہ اسے

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣٨﴾ وَرَسُولًا

کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل (سب کچھ) سکھائے گا ۵ اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول

إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۗ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُكُمْ آيَةً مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ لَا

ہوگا (ان سے کہے گا) کہ بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے ایک نشانی لے کر آیا

أَنِّي آخِذٌ لَّكُمْ مِنَ الطَّيْرِ مِمَّنِ الطَّيْرُ فَانْفَخُ فِيهِ

ہوں میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی شکل جیسا (ایک پتلا) بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَأُبْرِيءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ

سو وہ اللہ کے حکم سے فوراً اڑنے والا پرندہ ہو جاتا ہے اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے

وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا

کو شفا یاب کرتا ہوں اور میں اللہ کے حکم سے مردے کو زندہ کر دیتا ہوں، اور جو کچھ تم کھا کر آئے ہو اور جو

تَدَّخِرُونَ ۗ فِي بُيُوتِكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن

کچھ تم اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو میں تمہیں (وہ سب کچھ) بتا دیتا ہوں، بیشک اس میں تمہارے لئے

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٣٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنْ

نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو ۵ اور میں اپنے سے پہلے اتری ہوئی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے

التَّوْرَةِ وَلِأَجَلِّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

والا ہوں اور یہ اس لئے کہ تمہاری خاطر بعض ایسی چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور

وَجَعَلْتُكُمْ آيَةً مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۗ ﴿٤٠﴾

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کر لو ۵

إِنَّ اللَّهَ رَٰبِّيٌّ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ

بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی (وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ

راستہ ہے ۵ پھر جب عیسیٰ (ﷺ) نے ان کا کفر محسوس کیا تو اس نے کہا: اللہ کی طرف کون

أَنْصَارِيَّ إِلَى اللَّهِ ط قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ

لوگ میرے مددگار ہیں؟ تو اس کے مخلص ساتھیوں نے عرض کیا: ہم اللہ (کے دین) کے مددگار

اللَّهِ جَ أَمَّا بِاللَّهِ جَ وَأَشْهَدُ بِأَنَا مُسْلِمُونَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَا

ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں ۱۰ اے ہمارے رب! ہم اس کتاب پر

أَمَّا بِهَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

ایمان لائے جو تو نے نازل فرمائی اور ہم نے اس رسول کی اتباع کی سو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے

الشَّاهِدِينَ ﴿۵۳﴾ وَمَكْرُؤًا وَمَكَرَ اللَّهُ ط وَاللَّهُ خَيْرُ

ساتھ لکھ لے ۵ پھر (یہودی) کافروں نے (عیسیٰ ﷺ کے قتل کیلئے) خفیہ سازش کی اور اللہ نے (عیسیٰ ﷺ کو بچانے کیلئے) مخفی تدبیر فرمائی،

الْمَكْرِينَ ع ﴿۵۴﴾ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

اور اللہ سب سے بہتر مخفی تدبیر فرمانے والا ہے ۵ جب اللہ نے فرمایا: اے عیسیٰ! بیشک میں تمہیں پوری عمر تک

وَرَأْفَعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاجْعَلْ

پہنچانے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں سے نجات

الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ

دلانے والا ہوں اور تمہارے پیروکاروں کو (ان) کافروں پر قیامت تک برتری دینے والا ہوں،

الْقِيَامَةِ جَ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ

پھر تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو جن باتوں میں تم جھگڑتے تھے میں تمہارے درمیان

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۵۵﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمُ

ان کا فیصلہ کر دوں گا ۵ پھر جو لوگ کافر ہوئے انہیں دنیا اور آخرت

عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

(دونوں میں) سخت عذاب دونوں گا اور ان کا کوئی مددگار

لِّصِّرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

نہ ہو گا ۵۶ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو (اللہ) انہیں

فِيؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ ط وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَلِكِ

ان کا بھرپور اجر دے گا، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ۵۷ یہ جو

نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ

ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے ۵۸ بیشک

مَثَلِ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ط خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ

عیسیٰ (ﷺ) کی مثال اللہ کے نزدیک آدم (ﷺ) کی سی ہے، جسے اس نے مٹی سے بنایا

ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ

پھر (اسے) فرمایا 'ہو جا' وہ ہو گیا ۵۹ (امت کی تشبیہ کے لئے فرمایا) یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس

مِّنَ الْمُبْتَدِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا

شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ۶۰ پس آپ کے پاس علم آ جانے کے بعد جو شخص عیسیٰ (ﷺ) کے

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا

معا ملے میں آپ سے جھگڑا کرے تو آپ فرمادیں کہ آ جاؤ ہم (مل کر) اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں

وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ قَف

کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی (ایک جگہ پر) بلا لیتے ہیں،

ثُمَّ نَبْتَلِهِمْ فَنَجْعَلُ لِّلْعَنَتِ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ

پھر ہم مبالغہ (یعنی گڑگڑا کر دعا) کرتے ہیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجتے ہیں ۶۱ بیشک

هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ط

یہی سچا بیان ہے، اور کوئی بھی اللہ کے سوا لائق عبادت نہیں،

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۲﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور بیشک اللہ ہی تو بڑا غالب حکمت والا ہے ۵ پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۲۳﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى

والوں کو خوب جانتا ہے ۵ آپ فرمادیں: اے اہل کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا

اور تمہارے درمیان یکساں ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور

نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ

ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

رب نہیں بنائے گا، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان

مُسْلِمُونَ ﴿۲۴﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ

(مسلمان) ہیں ۵ اہل کتاب! تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو (یعنی انہیں یہودی یا نصرانی کیوں

وَمَا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ط أَفَلَا

ٹھہراتے ہو) حالانکہ تورات اور انجیل (جن پر تمہارے دونوں مذہبوں کی بنیاد ہے) تو نازل ہی ان کے بعد کی گئی تھیں، کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿۲۵﴾ هَآؤُنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ

(اتنی بھی) عقل نہیں رکھتے ۵ سن لو! تم وہی لوگ ہو جو ان باتوں میں بھی جھگڑتے رہے ہو جن کا تمہیں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ط وَاللَّهُ

(کچھ نہ کچھ) علم تھا مگر ان باتوں میں کیوں تکرار کرتے ہو جن کا تمہیں (سرے سے) کوئی علم ہی نہیں،

يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۵ ابراہیم (ﷺ) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی

لَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ

وہ ہر باطل سے جدا رہنے والے (سچے) مسلمان تھے، اور وہ مشرکوں میں سے بھی

الْمُشْرِكِينَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ

نہ تھے ۵ بیشک سب لوگوں سے بڑھ کر ابراہیم (ﷺ) کے قریب (اور حقدار) تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے ان

اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ

(کے دین) کی پیروی کی ہے اور (وہ) یہی نبی (ﷺ) اور (ان پر) ایمان لانے والے ہیں، اور اللہ ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾ وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ

والوں کا مددگار ہے ۵ (اے مسلمانو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ تو (شدید) خواہش رکھتا ہے کہ

يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا

کاش وہ تمہیں گمراہ کر سکیں، مگر وہ فقط اپنے آپ ہی کو گمراہی میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور انہیں (اس

يَشْعُرُونَ ﴿٢٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

بات کا) شعور نہیں ۵ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کر رہے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو (یعنی تم اپنی

وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٣٠﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ

کتابوں میں سب کچھ پڑھ چکے ہو) ۵ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾ وَقَالَتْ

غلط ملت کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ۵ اور اہل کتاب کا

طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَيَّ

ایک گروہ (لوگوں سے) کہتا ہے کہ تم اس کتاب (قرآن) پر جو مسلمانوں پر نازل کی گئی

الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَكَفَرُوا وَآخِرَهُ لَعَلَّهُمْ

ہے دن چڑھے (یعنی صبح) ایمان لایا کرو اور شام کو انکار کر دیا کرو تاکہ (تمہیں دیکھ کر) وہ

يَرْجِعُونَ ﴿٤٢﴾ وَلَا تَتُومِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ

بھی برگشتہ ہو جائیں اور کسی کی بات نہ مانو سوائے اس شخص کے جو تمہارے (ہی) دین کا پیرو ہو، فرمادیں کہ بیشک

إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ لَا أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا

ہدایت تو (فقط) ہدایت الہی ہے (اور اپنے لوگوں سے مزید کہتے ہیں کہ یہ بھی ہرگز نہ ماننا) کہ جیسی کتاب (یا دین)

أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ

تمہیں دیا گیا اس جیسا کسی اور کو بھی دیا جائے گا یا یہ کہ کوئی تمہارے رب کے پاس تمہارے خلاف حجت لاسکے گا، فرما

بِإِذْنِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾

دیں: بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ وسعت والا بڑے علم والا ہے

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيمِ ﴿٤٤﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُ

والا ہے اور اہل کتاب میں ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ اس کے پاس مال کا ڈھیر

بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأَمَّنْهُ

امانت رکھ دیں تو وہ آپ کو لوٹا دے گا اور انہی میں ایسے بھی ہیں کہ اگر اس کے پاس

بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ط

ایک دینار امانت رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا أَلَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّمِينَ سَبِيلٌ ج

کے سر پر کھڑے رہیں، یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۵﴾ بلى

مؤاخذہ نہیں، اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور انہیں خود (بھی) معلوم ہے ۵ ہاں جو اپنا وعدہ

مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۴۶﴾

پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے (اس پر واقعی کوئی مؤاخذہ نہیں) سو بیشک اللہ پر ہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کا تھوڑی سی قیمت کے عوض سودا کر دیتے ہیں یہی وہ

أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا

لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام فرمائے گا

يُنْظَرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ ہی ان کی طرف نگاہ فرمائے گا اور نہ انہیں پاکیزگی دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ﴿۴۷﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ

ہو گا ۵ اور بیشک ان میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑ

بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ

لیتے ہیں تاکہ تم ان کی الٹ پھیر کو بھی کتاب (کا حصہ) سمجھو حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے،

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

اور کہتے ہیں: یہ (سب) اللہ کی طرف سے ہے اور وہ (ہرگز) اللہ کی طرف سے نہیں ہے،

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۸﴾ مَا كَانَ

اور وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور (یہ) انہیں خود بھی معلوم ہے ۵ کسی بشر کو

لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ

یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے

يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ

یہ کہنے لگے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ تو یہ کہے گا) تم اللہ

كُونُوا رَبِّينَ بَمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ

والے بن جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس وجہ سے کہ تم خود اسے

تَدْرُسُونَ ﴿٤٩﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

پڑھتے بھی ہو اور وہ پیغمبر تمہیں یہ حکم کبھی نہیں دیتا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں

وَالنَّبِيِّينَ آرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

کو رب بنا لو، کیا وہ تمہارے مسلمان ہو جانے کے بعد (اب) تمہیں کفر کا حکم

مُسْلِمُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا

دے گا؟ اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں

اتَّيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب پر عظمت والا) رسول (ﷺ) تشریف لائے

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ﴿٥١﴾ قَالَ

جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے

ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذٰلِكُمْ إِصْرِي ﴿٥٢﴾ قَالُوا

اور ضرور بالضرور ان کی مدد کرو گے، فرمایا: کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی

أَقْرَرْنَا ﴿٥٣﴾ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ

سے تھام لیا؟ سب نے عرض کیا: ہم نے اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں

الشَّاهِدِينَ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

میں سے ہوں (اب پوری نسل آدم کیلئے تنبیہا فرمایا) پھر جس نے اس (اقرار) کے بعد روگردانی کی پس وہی

الْفٰسِقُوْنَ ۝۸۲ اَفَعٰیذِیْنَ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَآءَ اَسْلَمَ مَنْ

لوگ نافرمان ہوں گے ۵ کیا یہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں اور جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّالِیْهِ

میں ہے اس نے خوشی سے یا لاچارگی سے (بہر حال) اسی کی فرمانبرداری اختیار کی ہے اور سب اسی کی طرف

یُرْجَعُوْنَ ۝۸۳ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنزِلَ عَلَیْنَا وَمَا

لوٹائے جائیں گے ۵ آپ فرمائیں: ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور جو کچھ ہم پر اتارا گیا ہے اور جو

اُنزِلَ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ

کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر اتارا گیا ہے اور جو

وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِیَ مُوسٰی وَعِیْسٰی وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ

کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور جملہ انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کیا گیا ہے (سب پر

سَّرٰہِمَ ۝ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَہٗ

ایمان لائے ہیں)، ہم ان میں سے کسی پر بھی ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ۝۸۴ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ

تابع فرمان ہیں ۵ اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول

یُقْبَلَ مِنْہٗ ۝ وَہُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝۸۵ کَیْفَ

نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا ۵ اللہ ان لوگوں

یَہْدِی اللّٰهُ قَوْمًا کٰفِرًا وَّابْعَدَ اٰیٰتِہُمْ وَشَہِدُوْا اَنْ

کو کیونکر ہدایت فرمائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے حالانکہ وہ اس امر کی گواہی دے

الرَّسُوْلَ حَقِّیْ ۝ وَجَآءَهُمُ الْبَیِّنٰتُ ۝ وَاللّٰهُ لَا یَہْدِی

چکے تھے کہ یہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آ چکی تھیں، اور اللہ ظالم قوم کو

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ

ہدایت نہیں فرماتا ۵ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خَلِيدِينَ

فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت پڑتی رہے ۵ وہ اس پھنکار میں ہمیشہ (گرفتار)

فِيهَا لَا يَخَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۸﴾

رہیں گے اور ان سے اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ۵

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ بڑا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۸۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ

بخشنے والا مہربان ہے ۵ بیشک جن لوگوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر وہ

ثُمَّ أزدَادُوا كُفْرًا لَّن تَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، اور وہی لوگ

الضَّالُّونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا

گمراہ ہیں ۵ بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور حالت کفر میں ہی مر گئے سو ان میں سے کوئی

فَلَن يُّقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِّلٌّ إِلَّا رِضْ ذَهَبًا وَّلَوْ

فحس اگر زمین بھر سونا بھی (اپنی نجات کے لئے) معاوضہ میں دینا چاہے تو اس سے ہرگز

اِفْتَدَى بِهِ ۵ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَّمَالُهُمْ

قبول نہیں کیا جائے گا، انہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار

مِّن نَّصِيرِينَ ﴿۹۱﴾

نہیں ہو سکے گا ۵

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا

تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ

مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلالًا

بھی خرچ کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے ۵ تورات کے اترنے سے

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ

پہلے بنی اسرائیل کے لئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں)

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزَلَ التَّوْرَةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ

کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں، فرما دیں: تورات

فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو ۵ پھر اس کے بعد بھی

الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

جو شخص اللہ پر جھوٹ گھڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں ۵ فرما دیں کہ

صَدَقَ اللَّهُ ۗ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ

اللہ نے سچ فرمایا ہے، سو تم ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے منہ موڑ کر صرف اللہ کے ہو گئے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ

تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ۵ بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے بنایا گیا وہی ہے

لِلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَةٌ

جو مکہ میں ہے برکت والا ہے اور سارے جہان والوں کے لئے (مرکز) ہدایت ہے ۵ اس میں کھلی نشانیاں

بَيِّنَاتٌ مِّمَّا مَكَرَ إِبْرَاهِيمَ ۗ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَاللَّهُ

ہیں (ان میں سے ایک) ابراہیم (علیہ السلام) کی جائے قیام ہے، اور جو اس میں داخل ہو گیا امان پا گیا،

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ط

اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو بھی اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

اور جو (اس کا) منکر ہو تو بیشک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے ۵ فرما دیں: اے

الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا

اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اور اللہ تمہارے کاموں کا مشاہدہ

تَعْمَلُونَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن

فرما رہا ہے ۵ فرما دیں: اے اہل کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ مَنِ امْنٍ تَبِعُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ط

سے کیوں روکتے ہو؟ تم ان کی راہ میں بھی کبھی چاہتے ہو حالانکہ تم (اس کے حق ہونے پر)

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

خود گواہ ہو، اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ۵ اے ایمان والو!

آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اگر تم اہل کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا مانو گے تو وہ تمہارے ایمان

يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

(لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے ۵ اور تم (اب) کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ

وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ط وَمَنْ

(خوش نصیب) ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں (خود) اللہ کے رسول (ﷺ) موجود ہیں،

يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع

اور جو شخص اللہ (کے دامن) کو مضبوط پکڑ لیتا ہے تو اسے ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی جاتی ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت صرف اسی حال

إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا

پر آئے کہ تم مسلمان ہو ۱۰ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو، اور

وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ

اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے تو اس نے تمہارے

أَعْدَاءَ فَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

دلوں میں الفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کے باعث آپس میں بھائی بھائی ہو گئے، اور تم

إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم

(دوزخ کی) آگ کے گڑھے کے کنارے پر (پہنچ چکے) تھے پھر اس نے تمہیں اس گڑھے سے

مِنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾

بچا لیا، یوں ہی اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پا جاؤ ۱۰

وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ

اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا

بامراد ہیں ۱۰ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

پاس واضح نشانیاں آچکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے، اور انہی لوگوں کے لئے سخت

عَظِيمٌ ۝۱۰۵ يَوْمَ يَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا

عذاب ہے ۵ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، تو جن

الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اٰيٰتِنَا كُفْرًا

کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۱۰۶ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

جو کفر تم کرتے رہے تھے سو اس کے عذاب (کا مزہ) چکھ لو ۵ اور جن لوگوں کے

اَبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فِى رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷

چہرے سفید (روشن) ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، اور اللہ جہان والوں

ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸ وِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

پر ظلم نہیں چاہتا ۵ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضِ ط وَاِلٰى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۱۰۹ كُنْتُمْ خَيْرَ

ہے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۵ تم بہترین اُمت ہو جو سب

اُمَّةٍ اَخْرَجْتَ لِلنَّاسِ تٰمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ

لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمْ

یقیناً ان کے لئے بہتر ہوتا، ان میں سے کچھ ایمان والے بھی ہیں اور ان میں سے اکثر

الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۰ لَنْ يُّصْرُوْكُمْ اِلَّا اٰذًى ط وَاِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ

نافرمان ہیں ۵ یہ لوگ ستانے کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے

يُوْلُوْكُمْ اِلَّا دُبَّارًا قف ۱۱۰ ثُمَّ لَا يُنصِرُوْنَ ۝۱۱ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

سامنے پیٹھ پھیر جائیں گے، پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی ۵ وہ جہاں کہیں بھی پائے

الدِّلَّةُ اَيْنَ مَا تَقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلِ مِّنْ اِلٰهِ وَحَبْلِ مِّنْ

جائیں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے عہد سے یا

النَّاسِ وَبَأؤُاْ بِغَضَبٍ مِّنْ اِلٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

لوگوں کے عہد سے (پناہ دے دی جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزاوار ہوئے

الْمَسْكَنَةُ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اِلٰهِ

ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی میں)

كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۱۱۲ لَيْسُوْا سَوَآءً ط مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

حد سے بڑھ گئے تھے ۵ یہ سب برابر نہیں ہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ حق پر

اُمَّةٌ قٰئِمَةٌ يَتْلُوْنَ آيٰتِ اِلٰهِ اِنۡعَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ

(بھی) قائم ہیں وہ رات کی ساعتوں میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور

يَسۡجُدُوْنَ ۝۱۱۳ يَوْمِئِذٍ بِاللّٰهِ وَاٰخِرِ يَوْمِئِذٍ

سر بسجود رہتے ہیں ۵ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور بھلائی

بِالْمَعۡرُوۡفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي

کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں تیزی سے بڑھتے

الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا يَفْعَلُوا

ہیں، اور یہی لوگ نیوکاروں میں سے ہیں ۵ اور یہ لوگ جو نیک کام بھی کریں

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۱۱۵﴾

اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب) سے

أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

کچھ بھی بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولاد، اور وہی لوگ جہنمی ہیں، جو اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

ہمیشہ رہیں گے ۵ (یہ لوگ) جو مال (بھی) اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں سخت پالا ہو (اور) وہ ایسی قوم کی کھیتی پر جا پڑے جو اپنی

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ

جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ۵ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ

بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا

بناؤ وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (کبھی) کمی نہیں کریں گے، وہ تمہیں سخت تکلیف

مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا

پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے، اور

تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ط قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ

جو (عداوت) ان کے سینوں نے چھپا رکھی ہے وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے۔ ہم نے تمہارے لئے نشانیاں

كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۱۸﴾ هَآئِنْتُمْ أَوْلَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ

واضح کر دی ہیں اگر تمہیں عقل ہو ۵ آگاہ ہو جاؤ! تم وہ لوگ ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تمہیں

وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ج وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ

پسند (تک) نہیں کرتے حالانکہ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں (تو)

وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط قُلْ

کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں چباتے ہیں، فرمادیں:

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ط إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۱۹﴾

مر جاؤ اپنی گھٹن میں، بیشک اللہ دلوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جاننے والا ہے ۵

إِنْ تَسْسِسْكُمْ حَسَنَةً سَوُّهُمُ ن وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے، اور تمہیں کوئی رنج پہنچے تو وہ اس سے خوش

يَفْرَحُوا بِهَا ط وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ

ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ اختیار کئے رکھو تو ان کا فریب تمہیں کوئی

كَيْدُهُمْ شَيْءٌ ط إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَإِذْ

نقصان نہیں پہنچا سکے گا، جو کچھ وہ کر رہے ہیں بیشک اللہ اس پر احاطہ فرمائے ہوئے ہے ۵ اور (وہ)

عَدَوْتُمْ مِنْ أَهْلِكُمْ تَبَوُّئِ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ

وقت یاد کیجئے) جب آپ صبح سویرے اپنے در دولت سے روانہ ہو کر مسلمانوں کو (غزوہ احد کے موقع پر) جنگ کیلئے

لِلْقِتَالِ ط وَاللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمُ ﴿۱۲۱﴾ إِذْ هَبَّتْ طَائِفَتِنِ

مورچوں پر ٹھہرا رہے تھے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ جب تم میں سے (بنو سلمہ خزرج اور بنو حارثہ

مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اوس) دو گروہوں کا ارادہ ہوا کہ بزدلی کر جائیں، حالانکہ اللہ ان دونوں کا مددگار تھا، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ

بھروسہ کرنا چاہئے اور اللہ نے بدر میں تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل

أَذِلَّةٌ فَأْتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ إِذْ تَقُولُ

بے سرو سامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ جب آپ مسلمانوں

لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ رَأْسُكُمْ بِثَلَاثَةِ

سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے

الْفِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿۱۲۴﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَ

فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے۔ ہاں اگر تم صبر کرتے رہو اور پرہیزگاری قائم

تَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّنْ فَوْرِهِمْ هَذَا يُبَدِّدُكُمْ رَبُّكُمْ

رکھو اور وہ (کفار) تم پر اسی وقت (پورے) جوش سے حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا رب

بِخَمْسَةِ آلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

پانچ ہزار نشان والے فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا اور اللہ نے اس (مدد) کو

اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ط وَمَا النَّصْرُ

محض تمہارے لئے خوشخبری بنایا اور اس لئے کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ

صرف اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بڑا غالب حکمت والا ہے (مزید) اس لئے کہ (اللہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتُهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿۱۲۷﴾

کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں ذلیل کر دے سو وہ ناکام ہو کر واپس پلٹ جائیں۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ

(اے حبیب! اب) آپ کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں چاہے تو اللہ انہیں توبہ کی

يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۲۸﴾ ۱۲۸) وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

توفیق دے یا انہیں عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں ۵ اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ

فِي الْأَرْضِ ط يَغْفِرْ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ط

آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے،

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۹﴾ ۱۲۹) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا

اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے ۵ اے ایمان والو! دو گنا اور

الرِّبَا أَوْ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

چوگنا کر کے سود مت کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم

تُقْلِحُونَ ﴿۱۳۰﴾ ۱۳۰) وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۱۳۱﴾ ۱۳۱) ج

فلاح پاؤ ۵ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾ ۱۳۲) ج

اور اللہ کی اور رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۵

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی وسعت میں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۳﴾ ۱۳۳) لَ الَّذِينَ

سب آسمان اور زمین آجاتے ہیں، جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۵ یہ وہ لوگ

يَنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْعَيْظِ

ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے

وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۳﴾ ج

(ان کی غلطیوں پر) درگزر کرنے والے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۵

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو

اللَّهُ فَاسْتَعْفَرُوا وَلِذُنُوبِهِمْ ۗ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا

اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش

اللَّهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۵﴾

کون کرتا ہے، اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے ۵

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ ۖ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ مِّنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتِ تَجْرِي مِنْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَبِيدِ ﴿۱۳۶﴾ ط

رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے ۵

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

تم سے پہلے (گذشتہ امتوں کے لئے قانونِ قدرت کے) بہت سے ضابطے گزر چکے ہیں

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ ﴿۱۳۷﴾ ۵ هَذَا بَيَانٌ

سو تم زمین میں چلا پھرا کرو اور دیکھا کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۵ یہ قرآن لوگوں

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳۸﴾ ۵ وَلَا تَهِنُوا وَ

کے لئے واضح بیان ہے اور ہدایت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ۵ اور تم ہمت

لَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾

نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب آؤ گے اگر تم (کامل) ایمان رکھتے ہو ۵

إِنْ يَسْسُكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۖ وَ

اگر تمہیں (اب) کوئی زخم لگا ہے تو (یاد رکھو کہ) ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے، اور

تِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ

یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں، اور یہ (گردشِ ایام) اس لئے ہے

الَّذِينَ آمَنُوا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ

کہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کرا دے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا رتبہ عطا کرے، اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۱۳۰ ۚ وَلِيُبَيِّنَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (مزید) نکھار دے (یعنی پاک و

وَيُحَقِّقَ الْكُفْرِينَ ۝۱۳۱ ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

صاف کر دے) اور کافروں کو مٹا دے؟ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے

وَلَا يَسْتَأْذِنُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَنْ يَدْخُلُوا الْمَدِينَةَ ۚ وَاللَّهُ

جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ۝۱۳۲ ۚ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

والوں کو جانچا ہے اور تم تو اس کا سامنا کرنے سے پہلے (شہادت کی) موت کی تمنا

تَلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۱۳۳ ۚ وَمَا

کیا کرتے تھے، سو اب تم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا ہے اور محمد ﷺ (بھی تو)

مُحَمَّدٌ إِلَّا رَاسُؤُنَّ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ

رسول ہی ہیں (نہ کہ خدا)، آپ سے پہلے بھی کئی پیغمبر (مصائب اور تکلیفیں جھیلتے ہوئے اس دنیا سے) گزر چکے ہیں، پھر اگر وہ وفات فرما جائیں

أَفَأَنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم اپنے (پچھلے مذہب کی طرف) الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی کیا ان کی وفات یا شہادت کو معاذ اللہ دین اسلام

يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَصُرَ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

کے حق نہ ہونے پر یا ان کے سچے رسول نہ ہونے پر محمول کرو گے، اور جو کوئی اپنے لئے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہیں بگاڑے گا، اور

اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا

اللہ عنقریب (مصائب پر ثابت قدم رہ کر) شکر کرنے والوں کو جزا عطا فرمائے گا ۱۴۳ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے

بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

بغیر نہیں مر سکتا (اس کا) وقت لکھا ہوا ہے، اور جو شخص دنیا کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے

نُؤْتِيهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِيهِ مِنْهَا ۖ

دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کا انعام چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور ہم

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ

عنقریب شکر گزاروں کو (خوب) صلہ دیں گے ۱۴۵ اور کتنے ہی انبیاء ایسے ہوئے جنہوں نے جہاد کیا ان کے

رَبِّبُونَ كَثِيرٌ ۖ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ

ساتھ بہت سے اللہ والے (اولیاء) بھی شریک ہوئے، تو نہ انہوں نے ان مصیبتوں کے باعث جو انہیں

اللَّهُ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ

اللہ کی راہ میں پہنچیں ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ بچکے، اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت

الصَّابِرِينَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا

کرتا ہے ۱۴۶ اور ان کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش

اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما اور ہمیں (اپنی راہ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱۴۷﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ

میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما ۱۴۷ پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام عطا

ثَوَابِ الدُّنْيَا وَحُسْنِ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ

فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا، اور اللہ (ان) نیکو کاروں سے پیار کرتا ہے (جو صرف

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا

اسی کو چاہتے ہیں) اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ

الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

تمہیں الٹے پاؤں (کفر کی جانب) پھیر دیں گے پھر تم نقصان اٹھاتے

خَسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿۱۴۰﴾

ہوئے پلٹو گے ۵ بلکہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے ۵

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ڈال دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اس چیز

بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ ۖ وَمَا لَهُمُ النَّارُ

کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی سند نہیں اتاری، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے،

وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۱﴾ وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ

اور ظالموں کا (وہ) ٹھکانا بہت ہی برا ہے ۵ اور بیشک اللہ نے تمہیں اپنا وعدہ سچ کر دکھایا

وَعَدَاهُ إِذْ تَحْسُونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُتِنْتُمْ

جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ تم نے بزدلی کی اور (رسول ﷺ

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أُرْسِلْتُمْ

کے) حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے اس کے بعد (ان کی) نافرمانی کی جب

تُحِبُّونَ ۖ مِّنْكُمْ مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّن يُرِيدُ

کہ اللہ نے تمہیں وہ (فتح) دکھا دی تھی جو تم چاہتے تھے، تم میں سے کوئی دنیا کا خواہشمند تھا اور

الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا

تم میں سے کوئی آخرت کا طلبگار تھا پھر اس نے تمہیں ان سے (مغلوب کر کے) پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں

عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ

آزمائے (بعد ازاں) اس نے تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ اہل ایمان پر بڑے فضل والا ہے ۵ جب تم

تُصْعِدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي

(افرا تفری کی حالت میں) بھاگے جارہے تھے اور کسی کو مزکر نہیں دیکھتے تھے اور رسول (ﷺ) اس جماعت میں (کھڑے)

أُخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ غَبَابِغِمٍ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ

جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو

وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو، اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ۵ پھر اس

أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ

نے غم کے بعد تم پر (تسکین کے لئے) غنودگی کی صورت میں امان اتاری جو تم میں سے ایک جماعت پر

طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ

چھاگئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے ساتھ

يُظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ

ناحق گمان کرتے تھے جو (مخض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے ہیں: کیا اس کام میں ہمارے

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ط

لئے بھی کچھ (اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں

يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ

وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَاتَلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ

اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کئے جاتے۔ فرمادیں: اگر تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی

فِي يَوْمِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى

جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل کر آجاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا)

مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُبَحِّصَ

ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو (وسوسے) تمہارے دلوں میں

مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۵۴

ہیں، انہیں خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے ۵ بیشک جو

الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ التَّقِي الْجَبْعِ لَا إِنَّمَا

لوگ تم میں سے اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جب دونوں فوجیں آپس میں گتھم گتھا ہو گئی تھیں تو انہیں

اسْتَرَلَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ

محض شیطان نے پھسلا دیا تھا، ان کے کسی عمل کے باعث جس کے وہ مرتکب ہوئے، بیشک اللہ نے انہیں

عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝۱۵۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

معاف فرما دیا، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم ان

لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا

کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے ان بھائیوں کے بارے میں یہ کہتے ہیں جو (کہیں)

ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرُبَىٰ لَّو كَانُوا عِنْدَنَا مَا

سفر پر گئے ہوں یا جہاد کر رہے ہوں (اور وہاں مر جائیں) کہ اگر وہ ہمارے پاس

مَاتُوا وَمَا قَاتَلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكُمْ حَسْرَةً فِي

ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے، تاکہ اللہ اس (گمان) کو ان کے دلوں میں حسرت

قُلُوبِهِمْ ط وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بنائے رکھے، اور اللہ ہی زندہ رکھتا اور مارتا ہے، اور اللہ تمہارے اعمال خوب

بَصِيرٌ ۱۵۶) وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّم

دیکھ رہا ہے ۵ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آ جائے تو اللہ کی

لَسَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رَاحَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ ۱۵۷) وَ

مغفرت اور رحمت اس (مال و متاع) سے بہت بہتر ہے جو تم جمع کرتے ہو ۵ اور

لَئِنْ مُتُّم أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ۱۵۸) فِيمَا

اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو تم (سب) اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ گے ۵ (اے

رَاحَةٌ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَمْ يَكُنْ فَطَا غَلِيظًا الْقَلْبِ

حسیب والا صفت!) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے کہ آپ ان کے لئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ ستمگن (اور) سخت

لَا نَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ ص فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ

دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے، سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کے لئے

شَاوِرُهُمْ فِي الْأَمْرِ ج فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ط

بخشش مانگا کریں اور (اہم) کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۱۵۹) إِنَّ يَبْصُرُكُمْ اللَّهُ فَلَا

بھروسہ کیا کریں، بیشک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے ۵ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر

غَالِبَ لَكُمْ ج وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ

کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے جو اس کے

بَعْدِهِ ط وَعَلَى اللَّهِ فليتوكل المؤمنون ۱۶۰) وَمَا كَانَ

بعد تمہاری مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے ۵ اور کسی نبی کی نسبت یہ

لِنَبِيِّ أَنْ يُغْلَطَ وَ مَنْ يُغْلَلْ يَأْتِ بِهَا غَلًّا يَوْمَ

گمان ہی ممکن نہیں کہ وہ کچھ چھپائے گا، اور جو کوئی (کسی کا حق) چھپاتا ہے تو قیامت کے دن

الْقَيْمَةِ ثُمَّ تُؤْفَى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ

اسے وہ لانا پڑے گا جو اس نے چھپایا تھا پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ أَمِنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ

پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ بھلا وہ شخص جو اللہ کی مرضی کے تابع ہو گیا اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا

بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَا وَهُ جَهَنَّمُ ط وَ بِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿۱۳۲﴾

ہے جو اللہ کے غضب کا سزاوار ہوا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ۵

هُم دَرَجَاتٍ عِنْدَ اللَّهِ ط وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۳﴾

اللہ کے حضور ان کے مختلف درجات ہیں، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے ۵

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

بیشک اللہ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے

مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

(عظمت والا) رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں

الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ ج وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی

مُضِلِّينَ ﴿۱۳۴﴾ أَوْلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ

گمراہی میں تھے ۵ کیا جب تمہیں ایک مصیبت آ پہنچی حالانکہ تم اس سے دو چند (دشمن کو)

مِثْلَهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا ط قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ط

پہنچا چکے تھے، تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرما دیں: یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ

ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے ۵ اور اُس دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم

التَّقَى الْجَبْعِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٦﴾

مقابل ہو گئے تھے، سو وہ اللہ کے حکم (ہی) سے تھی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرادے ۵

و لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۗ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي

اور ایسے لوگوں کی بھی پہچان کرادے جو منافق ہیں اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا

(دشمن کے حملے کا) دفاع کرو تو کہنے لگے اگر ہم جانتے کہ (واقعہ کسی ڈھب کی) لڑائی ہوگی (یا ہم اسے اللہ کی

اتَّبَعْنَا ۗ هُمُ لِلْكَافِرِينَ مَيِّمٌ ۚ اقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ج

راہ میں جنگ جانتے) تو ضرور تمہاری پیروی کرتے، اس دن وہ (ظاہری) ایمان کی نسبت کھلے کفر سے زیادہ

يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قریب تھے، وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں، اور اللہ (ان باتوں) کو خوب جانتا

بِمَا يَكْتُمُونَ ۗ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

ہے جو وہ چھپا رہے ہیں ۵ (یہ) وہی لوگ ہیں جنہوں نے باوجود اس کے کہ خود (گھروں میں)

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَأُوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ

بیٹھے رہے اپنے بھائیوں کی نسبت کہا کہ اگر وہ ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے، فرمادیں: تم اپنے

الْبُوتِ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٢٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

آپ کو موت سے بچا لینا، اگر تم سچے ہو ۵ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۗ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

مردہ خیال (بھی) نہ کرنا، بلکہ وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں انہیں (جنت کی نعمتوں کا) رزق

يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرَحِمْنَ بِنَاءِ اَتَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ

دیا جاتا ہے وہ (حیاتِ جاودانی کی) ان (نعمتوں) پر فرحاں و شاداں رہتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے

يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَدْحُقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۗ اَلَا

عطا فرما رکھی ہیں اور اپنے ان پچھلوں سے بھی جو (تاحال) ان سے نہیں مل سکے (انہیں ایمان اور طاعت کی راہ پر

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَاَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ

دیکھ کر) خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے وہ اللہ کی (تجلیاتِ قرب کی)

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ

نعت اور (لذاتِ وصال کے) فضل سے سرور رہتے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا اجر

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ

ضائع نہیں فرماتا وہ جن لوگوں نے زخم کھا چکنے کے بعد بھی اللہ اور رسول (ﷺ)

بَعْدَ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۗ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ

کے حکم پر لبیک کہا، ان میں جو صاحبانِ احسان ہیں اور پرہیزگار ہیں، ان

اتَّقَوْا اَجْرَ عَظِيْمٍ ﴿١٧٢﴾ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ

کے لئے بڑا اجر ہے وہ (یہ) وہ لوگ (ہیں) جن سے لوگوں نے کہا کہ مخالف لوگ تمہارے مقابلے کے

النَّاسُ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۗ وَ

لئے (بڑی کثرت سے) جمع ہو چکے ہیں سو ان سے ڈرو تو (اس بات نے) ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور

قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَاَنْقَلَبُوْا بِنِعْمَةِ

وہ کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے وہ پھر وہ (مسلمان) اللہ کے

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَبْسُوْهُمْ سَوْءًا ۗ وَاَتَّبَعُوا رِضْوَانَ

انعام اور فضل کے ساتھ واپس پلٹے انہیں کوئی گزند نہ پہنچی اور انہوں نے رضائے الہی کی پیروی

اللَّهُ ط وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿۱۴۳﴾ إِنَّمَا ذُكِرَ الشَّيْطَانُ

کی، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۵ بیشک یہ (مجر) شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے

يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ص فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ

دوستوں سے دھمکاتا ہے، پس ان سے مت ڈرا کرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴۵﴾ وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

مومن ہو ۵ (اے نمکسارِ عالم!) جو لوگ کفر (کی مدد کرنے) میں بہت تیزی کرتے ہیں وہ

الْكُفْرِ ج إِنَّهُمْ لَنْ يَصُرُوا اللَّهُ شَيْئًا ط وَيُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا

آپ کو غمزدہ نہ کریں، وہ اللہ (کے دین) کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اور اللہ چاہتا ہے کہ ان

يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴۶﴾

کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، اور ان کے لئے زبردست عذاب ہے ۵

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَصُرُوا اللَّهُ

بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے،

شَيْئًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے

كَفَرُوا وَأَنْتُمْ نَسِيْلُهُمْ خَيْرٌ لَّا نَفْسِهِمْ ط إِنَّمَا نَسِيْلُهُمْ

ہیں (یہ) ان کی جانوں کے لئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ

لِيَزِدَادُوا إِثْمًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴۸﴾ مَا كَانَ اللَّهُ

گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (بالآخر) ذلت انگیز عذاب ہے ۵ اور اللہ مسلمانوں

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ

کو ہرگز اس حال پر نہیں چھوڑے گا جس پر تم (اس وقت) ہو جب تک وہ ناپاک کو پاک سے

الْخَبِيثَاتِ مِنَ الطَّيِّبِ ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى

جدا نہ کر دے، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ (اے عامۃ الناس!) تمہیں غیب پر مطلع فرما دے

الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يُّشَاءُ ۚ

لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہے (غیب کے علم کے لئے) چن لیتا ہے، سو تم اللہ

فَامِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ، اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے

أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا

لئے بڑا ثواب ہے اور جو لوگ اس (مال و دولت) میں سے دینے میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا

أَتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَيْسَ اللَّهُ بِ

کیا ہے وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، عنقریب روز قیامت انہیں (گلے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَاللَّهُ

میں) اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے ہونگے، اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے (یعنی جیسے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۸۰﴾

اب مالک ہے ایسے ہی تمہارے سب کے مر جانے کے بعد بھی وہی مالک رہے گا)، اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے ۵

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَ

بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جو کہتے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں، اب ہم ان

نَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْآثِمِينَ

کی ساری باتیں اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا (بھی) لکھ رکھیں گے اور (روز قیامت)

بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾ ذَلِكَ بِمَا

فرمائیں گے کہ (اب تم) جلا ڈالنے والے عذاب کا مزہ چکھو ۵ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾ ج

جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۵

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عٰهَدَ إِلَيْنَا لَأَن نُّؤْمِنَ لِرَسُولٍ

جو لوگ (یعنی یہود حیلہ جوئی کے طور پر) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب

حَتَّىٰ يَأْتِينَا بَقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ

تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں) ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آکر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرمادیں:

رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَ بِالزُّبُرِ قُلْتُمْ فَلِمَ

بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو

قَتَلْتُمُوهُمْ إِنَّ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٨٣﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ

(اس کے باوجود) تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم (اتنے ہی) سچے ہو ۵ پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ

كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

رنجیدہ خاطر نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی معجزات) اور صحیفے

وَالكِتٰبِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذٰئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا

اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ۵ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہارے اجر

تُؤَفَّقُونَ أَجْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّٰرِ

پورے کے پورے تو قیامت کے دن ہی دیئے جائیں گے، پس جو کوئی دوزخ سے بچا لیا گیا

وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا

اور جنت میں داخل کیا گیا وہ واقعہ کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے کے مال کے

مَتَاعٍ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوْنَ فِيْٓ أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۗ قَف

سوا کچھ بھی نہیں ۵ (اے مسلمانو!) تمہیں ضرور بالضرور تمہارے اموال اور تمہاری جانوں میں

وَلَتَسَعْنَ مِنَ الَّذِينَ أَلْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ

آزمایا جائے گا اور تمہیں بہر صورت ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان لوگوں

الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَدَىٰ كَثِيرًا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

سے جو مشرک ہیں بہت سے اذیت ناک (طغنے) سننے ہوں گے، اور اگر تم صبر کرتے رہو اور تقویٰ

فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۱۸۶﴾ وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ

اختیار کئے رکھو تو یہ بڑی ہمت کے کاموں سے ہے اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ وعدہ لیا جنہیں

الَّذِينَ أَلْتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْفُرُونَهُ ۚ

کتاب عطا کی گئی تھی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے صاف صاف بیان کرو گے اور (جو کچھ اس میں بیان ہوا

فَبَدُّوهُ وَرَأَىٰ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

ہے) اسے نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

کر لی، سو یہ ان کی بہت ہی بُری خریداری ہے اور آپ ایسے لوگوں کو ہرگز (نجات پانے والا) خیال نہ کریں

بِهَآءِ اتُّوآ وَيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِهَا لَمْ يُفْعَلُوا فَلَآ

جو اپنی کارستانیوں پر خوش ہو رہے ہیں اور ناکردہ اعمال پر بھی اپنی تعریف کے خواہشمند ہیں (دوبارہ تاکید

تَحْسَبُهُمْ بِفَارَظَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

کے لئے فرمایا) پس آپ انہیں ہرگز عذاب سے نجات پانے والا نہ سمجھیں، اور ان کے لئے دردناک

أَلِيمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۖ وَ اللّٰهُ عَلٰی

عذاب ہے اور سب آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (سو تم

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ

اپنا دھیان اور توکل اسی پر رکھو) اور پیک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور

اِخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لآيَةٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝۱۹۰

شب و روز کی گردش میں عقل سلیم والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ۵

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيًّا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جو (سرپائیز بن کر) کھڑے اور (سرپاؤب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی گردنوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور

يَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

آسمانوں اور زمین کی تخلیق (میں) کار فرما س کی عظمت اور حسن کے جلووں میں فکر کرتے رہتے ہیں (پھر اس کی معرفت سے لذت آشنا ہو کر پکاراٹھتے ہیں) اے

خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱

ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بے حکمت اور بے تدبیر نہیں بنایا، تو (سب کو تباہیوں اور مجبور یوں سے) پاک ہے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ۵

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۗ وَمَا

اے ہمارے رب! بیشک تو جسے دوزخ میں ڈال دے تو تو نے اسے واقعہً رسوا کر دیا، اور ظالموں

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَا إِنَّا سَبِعْنَا مُنَادِيًا

کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۱۵ اے ہمارے رب! (ہم تجھے بھولے ہوئے تھے) سو ہم نے ایک ندادینے والے

يُنَادِي لِلإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۙ رَبَّنَا

کو سنا جو ایمان کی ندادے رہا تھا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری خطاؤں کو ہمارے (نوشہ اعمال) سے محو فرما دے اور ہمیں نیک لوگوں کی

الْأَبْرَارِ ۝۱۹۳ رَبَّنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ

سنگت میں موت دے ۱۵ اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ ۝۱۹۴

کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۵

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے کی مزدوری ضائع

مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ ۚ بَعْضُكُم مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ

نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو، پس جن لوگوں نے (اللہ کے لئے)

هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَ

وطن چھوڑ دیئے اور (اسی کے باعث) اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور

قُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سِيَآتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ

(میری خاطر) لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان (کے نامہ اعمال) سے مٹا دوں گا اور

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ

انہیں یقیناً ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾ لَا يَغْرَبُكَ تَقَلُّبُ

اور اللہ ہی کے پاس (اس سے بھی) بہتر اجر ہے ﴿۱۹۵﴾ (اے اللہ کے بندے!) کافروں کا شہروں میں (میش و

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٩٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَا لَهُمْ

عشرت کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے ﴿۱۹۶﴾ یہ تھوڑی سی (چند دنوں کی) متاع ہے، پھر ان کا

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿١٩٧﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ٹھکانا دوزخ ہوگا، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۷﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بہشتیں ہیں

لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اللہ کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے اور (پھر اس

نَزَلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ بَرَّاءِ ﴿١٩٨﴾

کا حرمِ قرب، جلوہٴ حُسن اور نعمتِ وصال، الغرض) جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کیلئے بہت ہی اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾

وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ

اور بیشک کچھ اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کتاب پر بھی (ایمان لاتے ہیں)

إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ

جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اور ان کے دل اللہ کے حضور جھکے رہتے

بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

ہیں اور اللہ کی آیتوں کے عوض قلیل دام وصول نہیں کرتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے

رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

پاس ہے، بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۱۹۹ اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدمی میں

آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

(دشمن سے بھی) زیادہ محنت کرو اور (جہاد کے لئے) خوب مستعد رہو، اور (ہمیشہ) اللہ کا تقویٰ قائم رکھو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

تاکہ تم کامیاب ہو سکو ۲۰۰

آیاتھا ۱۷۶ ۴ سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

۲۴ رُكُوع

سورة النساء مدنی ہے

آیات ۱۷۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری پیدائش (کی ابتداء) ایک جان سے کی پھر اسی

وَاحِدَةٍ ۖ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا

كَثِيرًا وَّ نِسَاءً ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَ

دیا، اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو

الْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱ وَ اتُّوا

اور قرابتوں (میں بھی تقویٰ اختیار کرو)، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے ۵ اور

الْيَتَامَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَاتِ بِالطَّيِّبِ ۝۲ وَ

یتیموں کو ان کے مال دے دو اور بُری چیز کو عمدہ چیز سے نہ بدلا کرو اور نہ

لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالِهِمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا

ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر کھایا کرو، یقیناً یہ بہت بڑا گناہ

كَبِيرًا ۝۳ وَ إِن خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ

ہے ۵ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو

فَانكحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنِي وَ ثَلَاثَ وَ

تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرطِ عدل ہے) پھر اگر تمہیں

رَابِعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ

اندیشہ ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے (نکاح کرو) یا وہ کئیں جو

أَيْمَانُكُمْ ۗ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝۴ وَ اتُّوا النِّسَاءَ

(شرعاً) تمہاری ملکیت میں آئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو ۵ اور عورتوں کو ان

صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۗ فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو، پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں

نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝۵ وَلَا تَوْتُوا السُّفَهَاءَ

تو تب اسے (اپنے لئے) سازگار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ ۵ اور تم بے سمجھوں کو اپنے (یا ان کے)

أَمْوَالِكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَ

مال سپرد نہ کرو جنہیں اللہ نے تمہاری معیشت کی استواری کا سبب بنایا ہے۔ ہاں انہیں اس میں سے

اَكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۵ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ

کھلاتے رہو اور پہناتے رہو اور ان سے بھلائی کی بات کیا کرو ۵ اور یتیموں کی (تربیت) جانچ

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا

اور آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پھر اگر تم ان میں ہوشیاری

فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ

(اور حُسن تدبیر) دیکھ لو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو، اور ان کے مال فضول خرچی اور جلد بازی

بِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۗ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ

میں (اس اندیشے سے) نہ کھا ڈالو کہ وہ بڑے ہو (کر واپس لے) جائیں گے، اور جو کوئی خوشحال

مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ فَإِذَا دَفَعْتُمْ

ہو وہ (مال یتیم سے) بالکل بچا رہے اور جو (خود) نادار ہو اسے (صرف) مناسب حد تک کھانا

إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفَىٰ بِإِلَٰهِ

چاہئے، اور جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لیا کرو، اور حساب لینے والا

حَسِيبًا ۝۶ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

اللہ ہی کافی ہے ۶ مردوں کے لئے اس (مال) میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی

الْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لئے (بھی) ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں

الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۗ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝۷

کے ترکہ میں سے حصہ ہے۔ وہ ترکہ تھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کا) مقرر کردہ حصہ ہے ۷

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْبَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ

اور اگر تقسیم (وراثت) کے موقع پر (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۸

موجود ہوں تو اس میں سے کچھ انہیں بھی دے دو اور ان سے نیک بات کہو اور

لِيُخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا

(یتیموں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو (مرتے وقت) ان بچوں

خَافُوا عَلَيْهِمْ ۝۹ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا

کے حال پر (کتنے) خوفزدہ (اور فکرمند) ہوتے، سو انہیں (یتیموں کے بارے میں) اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے اور (ان

سَدِيدًا ۝۹ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا

سے) سیدھی بات کہنی چاہئے ۵ بیشک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں وہ

إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۝۱۰ وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝۱۱

اپنے پیٹوں میں نری آگ بھرتے ہیں، اور وہ جلد ہی دہکتی ہوئی آگ میں جا گریں گے ۵

يُؤْصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ

الْأُنثَىٰ ۝۱۲ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَذَهْبٌ ثُلَاثًا

ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد تو ان کے لئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے، اور

مَا تَرَكَ ۝۱۳ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۝۱۴

اگر وہ اکیلی ہو تو اس کے لئے آدھا ہے، اور مورث کے ماں باپ کے لئے ان دونوں میں سے ہر ایک کو

لِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۝۱۵

ترکہ کا چھٹا حصہ (ملے گا) بشرطیکہ مورث کی کوئی اولاد ہو، پھر اگر اس میت (مورث) کی کوئی اولاد نہ ہو

كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَةٌ أَبَوَاهُ

اور اس کے وارث صرف اس کے ماں باپ ہوں تو اس کی ماں کے لئے تہائی ہے (اور باقی سب باپ

فَلِأُمَّهَ الْثُلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهَا إِخْوَةٌ فَلِأُمَّهَ السُّدُسُ

کا حصہ ہے)، پھر اگر مورث کے بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم) اس وصیت

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَ

(کے پورا کرنے) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد (ہوگی)، تمہارے باپ اور

أَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفَعًا ۖ

تمہارے بیٹے تمہیں معلوم نہیں کہ فائدہ پہنچانے میں ان میں سے کون تمہارے قریب تر ہے یہ (تقسیم)

فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

اللہ کی طرف سے فریضہ (یعنی مقرر) ہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے اور تمہارے لئے

لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ

اس (مال) کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی

وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ

کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے ان کے ترکہ سے چوتھائی ہے (یہ بھی) اس وصیت (کے پورا کرنے) کے

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا

بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، اور تمہاری بیویوں کا تمہارے چھوڑے ہوئے (مال)

تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کے لئے تمہارے ترکہ

فَلَهُنَّ الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ

میں سے آٹھواں حصہ ہے تمہاری اس (مال) کی نسبت کی ہوئی وصیت (پوری کرنے) یا (تمہارے) قرض

بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَّةً أَوْ

کی ادائیگی کے بعد، اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ

امْرَأَةً ۖ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو (یعنی اخینا یا بھائی یا بہن) تو ان دونوں

السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي

میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں

الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرِ

شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہوگی) جو (وارثوں کو) نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا

مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ

قرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے، اور اللہ خوب علم و حلم والا ہے ۝ یہ اللہ کی

حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

(مقرر کردہ) حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے اسے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ

وہ بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی

الْعَظِيمِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ

کامیابی ہے ۝ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے

حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ

تجاوز کرے اسے وہ دوزخ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت انگیز

مُهِينٌ ﴿١٤﴾ وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ

عذاب ہے ۝ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں

فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا

میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں

فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ الْوَيْتُ أَوْ

بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصہ حیات کو پورا کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ

يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝۱۵ وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّاهُمْ

(یعنی نیا حکم) مقرر فرما دے اور تم میں سے جو بھی کوئی بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو

فَأَذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۚ إِنَّ

ایذا پہنچاؤ، پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں سزا دینے سے گریز کرو، بیشک

اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝۱۶ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ

اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے اور اللہ نے صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول

لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ

کرنے کا وعدہ فرمایا ہے جو نادانی کے باعث برائی کر بیٹھیں پھر جلد ہی توبہ کر لیں

قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

پس اللہ ایسے لوگوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ

بڑی حکمت والا ہے اور ایسے لوگوں کے لئے توبہ (کی قبولیت) نہیں ہے جو گناہ کرتے چلے

السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي

جائیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو (اس وقت) کہے کہ میں اب

تُوبْتُ لَئِن وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا ۗ أُولَٰئِكَ

توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ایسے لوگوں کے لئے ہے جو کفر کی حالت پر مریں، ان کے لئے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اے ایمان والو! تمہارے لئے

لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا ط وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور انہیں اس غرض سے

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ

نہ روک رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ (واپس) لے جاؤ

بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ج وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ح فَإِنْ

سوائے اس کے کہ وہ کھلی بدکاری کی مرتکب ہوں، اور ان کے ساتھ اچھے طریقے

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ

سے برتاؤ کرو، پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ

فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿۱۹﴾ وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ

اس میں بہت سی بھلائی رکھ دے ۵ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا

مَكَانَ زَوْجٍ لَّ وَاتَّيْتُمْ أَحَدَهُنَّ قَطًّا رَّا فَلَا تَأْخُذُوا

چاہو اور تم اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کچھ واپس مت لو، کیا

مِنْهُ شَيْئًا ط آتَاخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿۲۰﴾ وَ

تم ناحق الزام اور صریح گناہ کے ذریعے وہ مال (واپس) لینا چاہتے ہو؟ ۵ اور

كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ وَ

تم اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے پہلو بہ پہلو مل چکے ہو اور

أَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ

وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہیں ۵ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے

أَبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّهُ كَانَ

باپ دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے) گزر چکا (وہ معاف ہے)، بیشک یہ بڑی

فَاحِشَةٌ وَمَقْتًا ۗ وَسَاءَ سَبِيلًا ۚ ۲۳ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ

بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے، اور بہت بری روش ہے ۵ تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ

اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری (وہ)

الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَأُمَّهَاتُ النِّسَاءِ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ

مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری رضاعت میں شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی

وَأَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَّاءُ بَنَاتِكُمُ

مائیں (سب) حرام کر دی گئی ہیں اور (اسی طرح) تمہاری گود میں پرورش پانے والی وہ لڑکیاں

الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۚ

جو تمہاری ان عورتوں (کے بطن) سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو (بھی حرام ہیں) پھر اگر تم نے

فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۚ وَ

ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر (ان کی لڑکیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی حرج نہیں اور تمہارے ان

حَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ وَأَنْ

بیٹوں کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنوں

تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کر دوائے اس کے کہ جو دورِ جہالت میں گزر چکا۔ بیشک اللہ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ ۲۳

بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ج

اور شوہر والی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) سوائے ان (کافروں کی قیدی عورتوں) کے جو تمہاری ملک میں

کُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ج وَأُجِلَّ لَكُمْ مَّا وَّرَاءَ ذٰلِكُمْ أَنْ

آجائیں، (ان احکام حرمت کو) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے، اور ان کے سوا (سب عورتیں) تمہارے لئے

تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ط فَمَا

حلال کر دی گئی ہیں تاکہ تم اپنے اموال کے ذریعے طلب نکاح کرو پاکدامن رہتے ہوئے نہ کہ شہوت رانی

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِمْ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ط وَلَا

کرتے ہوئے، پھر ان میں سے جن سے تم نے اس (مال) کے عوض فائدہ اٹھایا ہے انہیں ان کا مقرر شدہ مہر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ط

ادا کر دو، اور تم پر اس مال کے بارے میں کوئی گناہ نہیں جس پر تم مہر مقرر کرنے کے بعد باہم رضا مند ہو جاؤ،

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۲۳) وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور تم میں سے جو کوئی (اتنی) استطاعت نہ

مِنْكُمْ ط وَلَا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَبِنِ مَا

رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو ان مسلمان کنیزوں سے نکاح کر لے جو (شرعاً) تمہاری

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ قَتَائِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ط وَاللَّهُ أَعْلَمُ

ملکیت میں ہیں، اور اللہ تمہارے ایمان (کی کیفیت) کو خوب جانتا ہے، تم (سب) ایک دوسرے کی جنس

بِأَيْمَانِكُمْ ط بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ج فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ

میں سے ہی ہو، پس ان (کنیزوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت کے ساتھ نکاح کرو اور انہیں ان کے مہر

أَهْلِهِنَّ وَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ

حسب دستور ادا کرو درآئحالیہ وہ (عفت قائم رکھتے ہوئے) قید نکاح میں آنے والی ہوں نہ بدکاری

غَيْرِ مُسْفِحَةٍ وَلَا مُتَّخِذَةِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصِنَ

کرنے والی ہوں اور نہ درپردہ آشنائی کرنے والی ہوں، پس جب وہ نکاح کے حصار میں آجائیں

فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

پھر اگر بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان پر اس سزا کی آدھی سزا لازم ہے جو آزاد (کنواری) عورتوں

مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَأَنْ

کے لئے (مقرر) ہے، یہ اجازت اس شخص کے لئے ہے جسے تم میں سے گناہ (کے ارتکاب) کا

تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۵﴾ ۚ يُرِيدُ

اندیشہ ہو، اور اگر تم صبر کرو تو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۚ اللہ چاہتا

اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنْنَ الَّذِينَ مِنْ

ہے کہ تمہارے لئے (اپنے احکام کی) وضاحت فرمادے اور تمہیں ان (نیک) لوگوں کی راہوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو

قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶﴾ ۚ وَاللَّهُ

گزرے ہیں اور تمہارے اوپر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۚ اور اللہ

يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

تم پر مہربانی فرمانا چاہتا ہے، اور جو لوگ خواہشات (نفسانی) کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے

الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ﴿۲۷﴾ ۚ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ

ہیں کہ تم راہِ راست سے بھٹک کر بہت دور جا پڑو ۚ اللہ چاہتا ہے کہ تم

يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿۲۸﴾ ۚ يَا أَيُّهَا

سے بوجھ ہلکا کر دے، اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے ۚ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا

تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق طریقے سے نہ کھاؤ سوائے اس کے کہ

أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا

تمہاری باہمی رضا مندی سے کوئی تجارت ہو، اور اپنی جانوں کو

أَنْفُسَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝۲۹ وَمَنْ يَفْعَلْ

مت ہلاک کرو، بیشک اللہ تم پر مہربان ہے ۵ اور جو کوئی تعذبی اور

ذَلِكَ عَدُوًّا وَأَنْتُمْ ظُلْمًا فَسَوْفَ نَصِلِيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ

ظلم سے ایسا کرے گا تو ہم عنقریب اسے (دوزخ کی) آگ میں ڈال دیں گے،

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۳۰ إِنْ تَجَنَّبُوا كِبَائِرَ مَا

اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ۵ اگر تم کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں روکا

تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلَكُمْ

گیا ہے بچتے رہو تو ہم تم سے تمہاری چھوٹی برائیاں مٹا دیں گے اور تمہیں عزت والی

مُدْخَلًا كَرِيمًا ۝۳۱ وَلَا تَسْأَلُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ

جگہ میں داخل فرما دیں گے ۵ اور تم اس چیز کی تمنا نہ کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں

بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِدَرَجَاتٍ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۖ وَ

سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں

لِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبْنَ ۖ وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ

نے کمایا، اور عورتوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ سے

فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲ وَ لِكُلِّ

اس کا فضل مانگا کرو، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵ اور ہم نے سب

جَعَلْنَا مَوَالِي مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَ

کے لئے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں حقدار (یعنی وارث)

الَّذِينَ عَقَدَتْ آيَاتُكُمْ فَاتُّوهُمُ نَصِيبَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

مقرر کر دیئے ہیں، اور جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو انہیں ان کا حصہ دے دو، بیشک

كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۚ ﴿۳۳﴾ الرَّجَالُ قَوْمُونَ عَلَىٰ

اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے ۵ مرد عورتوں پر محافظ و منتظم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان

النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا

میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ مرد (ان پر) اپنے مال خرچ

مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۗ فَالصَّالِحَاتُ قَنِتٌ حَفِظَتْ لِّلْغَيْبِ

کرتے ہیں، پس نیک بیویاں اطاعت شعار ہوتی ہیں شوہروں کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت

بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۗ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ

کے ساتھ (اپنی عزت کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور تمہیں جن عورتوں کی نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو

وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنِ

تو انہیں نصیحت کرو اور (اگر نہ سمجھیں تو) انہیں خوابگا ہوں میں (خود سے) علیحدہ کر دو اور (اگر پھر بھی اصلاح پذیر

أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

نہ ہوں تو) انہیں (تادیباً ہلکا سا) مارو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری ہو جائیں تو ان پر (ظلم کا) کوئی راستہ تلاش نہ کرو، بیشک اللہ

عَلِيًّا كَبِيرًا ۚ ﴿۳۴﴾ وَإِنِ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا

سب سے بلند سب سے بڑا ہے ۵ اور اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان مخالفت کا اندیشہ ہو تو تم ایک

حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۗ إِن يُرِيدَا

منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کر لو، اگر وہ دونوں (منصف) صلح

إِصْلَاحًا يُّوفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

کرانے کا ارادہ رکھیں تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا

خَيْرًا ۳۵) وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ

خبردار ہے ۵ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں (سے)

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَ

اور نزدیکی ہمسائے اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور مسافر (سے)، اور جن کے تم مالک

ابن السَّبِيلِ ۳۶) وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۳۷) إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

ہو چکے ہو، (ان سے نیکی کیا کرو)، بیشک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۳۸) الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ

(مغرور) فخر کرنے والا (خود بین) ہو ۵ جو لوگ (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو

يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

(بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں اور اس (نعمت) کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل

فَضْلِهِ ۳۹) وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۴۰) وَ

سے عطا کی ہے، اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور جو

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ أَمْوَالَهُمْ رِيئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ

لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر

بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۴۱) وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ

ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، اور شیطان جس کا بھی ساتھی ہو گیا تو

قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۴۲) وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ

وہ برا ساتھی ہے ۵ اور ان کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے اور

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اس میں سے (انکی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ ان (کے حال)

بِهِمْ عَلِيمًا ۝۳۹ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ

سے خوب واقف ہے ۵ بیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر کوئی نیکی

تَكَ حَسَنَةً يُضَعِفُهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۴۰

ہو تو اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے ۵

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَاكَ عَلَى

پھر اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے حبیب!) ہم آپ کو

هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱ يَوْمَئِذٍ يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا

ان سب پر گواہ لائیں گے ۵ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی

الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ ۖ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ

آرزو کریں گے کہ کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین برابر کر دی جاتی، اور وہ اللہ سے کوئی بات

حَدِيثًا ۝۴۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَ

نہ چھپائیں گے ۵ اے ایمان والو! تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ

أَنْتُمْ سُكْرَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا

یہاں تک کہ تم وہ بات سمجھنے لگو جو کہتے ہو اور نہ حالت جنابت میں (نماز کے قریب جاؤ)

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى

تا آنکہ تم غسل کر لو سوائے اسکے کہ تم سفر میں راستہ طے کر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر

سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَايِبِ أَوْ لِمَسْتُمْ

میں ہو یا تم میں سے کوئی قضاے حاجت سے لوٹے یا تم نے (اپنی) عورتوں سے مباشرت

النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَّبُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَاَمْسَحُوا

کی ہو پھر تم پانی نہ پاسکو تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لو پس اپنے چہروں اور اپنے

بُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۝ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا غَفُورًا ۝ (۴۳)

ہاتھوں پر مسح کر لیا کرو، بیشک اللہ معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے ۝

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا ایک حصہ عطا کیا گیا

الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۝ ط وَاللَّهُ

وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم (بھی) سیدھے راستے سے بہک جاؤ ۝ اور اللہ

أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۝ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ

تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار

نَصِيرًا ۝ (۴۵) مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن

کافی ہے ۝ اور کچھ یہودی (تورات کے) کلمات کو اپنے (اصل) مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن

مَوَاضِعِهِمْ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَسْمَعُ غَيْرَ

لیا اور نہیں مانا اور (یہ بھی کہتے ہیں) سنیں! (معاذ اللہ) آپ سنوئے نہ جائیں اور اپنی زبانیں مروڑ کر دین میں

مُسْمِعٍ وَرَاعِنًا لِّيَا بِلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۝ ط وَلَوْ

طعنہ زنی کرتے ہوئے "رَاعِنًا" کہتے ہیں، اور اگر وہ لوگ (اس کی جگہ) یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَسْمَعُ وَأَنْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

اور (حضور! ہماری گزارش) سننے اور ہماری طرف نظر (کرم) فرمائیے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا اور (یہ قول بھی)

لَهُمْ وَأَقْوَمَ ۝ لَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ

درست اور مناسب ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان پر لعنت کی سو تھوڑے لوگوں کے سوا وہ ایمان

إِلَّا قَلِيلًا ۝۳۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِهَا

نہیں لاتے ۵ اے اہل کتاب! اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو ہم نے (اب اپنے حبیب محمد ﷺ پر) اتاری ہے جو

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ نَطَّيْسَ وُجُوهًا

اس کتاب کی (اصلاً) تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے، اس سے قبل کہ ہم (بعض) چہروں (کے نقوش) کو

فَنَرُّدَّهَا عَلَىٰ ادْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ

مٹا دیں اور انہیں ان کی پشت کی حالت پر پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت کریں جیسے ہم نے ہفتہ کے دن

السَّبْتِ ۝۳۷ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۳۸ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ

(نافرمانی کرنے) والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے ۵ بیشک اللہ اس بات کو نہیں بخشتا کہ

أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرَ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۝۳۹

اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے کم تر (جو گناہ بھی ہو) جس کے لئے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور

مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝۴۰ أَلَمْ تَرَ

جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس نے واقعہ زبردست گناہ کا بہتان باندھا ۵ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ يَزُكُّونَ أَنْفُسَهُمْ ۝۴۱ بَلِ اللَّهُ يَازِكِّي مَنْ

ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاک ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک فرماتا ہے اور ان

يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۴۲ أَنْظِرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ

پر ایک دھاگہ کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ آپ دیکھئے وہ اللہ پر کیسے جھوٹا بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۝۴۳ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝۴۴ أَلَمْ تَرَ

باندھتے ہیں، اور (ان کے عذاب کے لئے) یہی کھلا گناہ کافی ہے ۵ کیا آپ نے

إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسانی) کتاب کا حصہ دیا گیا ہے (پھر بھی) وہ

بِالْحِبِّ وَالطَّاغُوتِ وَ يَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ

هُؤُلَاءِ آهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿۵۱﴾ أُولَٰئِكَ

مسلمانوں کی نسبت یہ (کافر) زیادہ سیدھی راہ پر ہیں ۵۱ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

جن پر اللہ نے لعنت کی، اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ

نَصِيرًا ﴿۵۲﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ

پائے گا ۵۲ کیا ان کا سلطنت میں کچھ حصہ ہے؟ اگر ایسا ہو تو یہ (اپنے بخل کے باعث) لوگوں کو تیل برابر بھی

النَّاسِ نَقِيرًا ﴿۵۳﴾ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ

(کوئی چیز) نہیں دیں گے ۵۳ کیا یہ (یہود) لوگوں (سے ان نعمتوں) پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَ

انہیں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں، سو واقعی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو کتاب اور حکمت

الْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ﴿۵۴﴾ فَبِمَن مِّنْ أَمْنٍ بِهِ وَ

عطا کی اور ہم نے انہیں بڑی سلطنت بخشی ۵۴ پس ان میں سے کوئی تو اس پر ایمان لے آیا اور ان میں سے کسی نے

مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۖ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ

اس سے روگردانی کی، اور (روگردانی کرنے والے کے لئے) دوزخ کی بھڑکتی آگ کافی ہے ۵۵ بیشک جن

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۖ كُلًّا

لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ہم عنقریب انہیں (دوزخ کی) آگ میں جھونک دیں گے

نَضَبَتْ جُلُودَهُمْ بَدَلَهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا

جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم انہیں دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ (مسلل)

الْعَذَابَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِينَ

عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے اور جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدَّ خَلْمَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں بہشتوں میں داخل کریں گے جن

تحتها الأنهار خلدِينَ فِيهَا أبدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أزواجٌ

کے نیچے نہریں رواں ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے وہاں پاکیزہ بیویاں

مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدَّخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿۵۷﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ

ہوں گی اور ہم ان کو بہت گھنے سائے میں داخل کریں گے بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

أَنْ تَوَدُّوا الْأَمْنَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

امانتیں انہی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ

النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۖ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے، بیشک اللہ

بِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيحًا بَصِيرًا ﴿۵۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے اور ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ

اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے (اہل حق) صاحبانِ امر

مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

کی، پھر اگر کسی مسئلہ میں تم باہم اختلاف کرو تو اسے (حتمی فیصلہ کے لئے) اللہ اور

الرَّسُولَ إِن كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

رسول (ﷺ) کی طرف لوٹنا دو اگر تم اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو، (تو) یہی

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۵۹ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

(تمہارے حق میں) بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ۵ کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہیں دیکھا جو (زبان سے)

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ

دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس (کتاب یعنی قرآن) پر ایمان لائے جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان (آسمانی کتابوں) پر بھی جو

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّحَاكَمُوْا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ

آپ سے پہلے اتاری گئیں (مگر) چاہتے یہ ہیں کہ اپنے مقدمات (فیصلے کے لئے) شیطان (یعنی احکام الہی سے سرکشی پر مبنی

اُمْرًا وَّاَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۝۶۰ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

قانون) کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں حکم دیا جا چکا ہے کہ اس کا (کھلا) انکار کر دیں، اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں

ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝۶۱ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلَىٰ مَا اُنزِلَ

دور دراز گمراہی میں بھٹکتا رہے ۶۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) کی طرف

اَللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاٰیْتَ السُّفٰهِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ

اور رسول (ﷺ) کی طرف آ جاؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ (کی طرف رجوع کرنے) سے

صُدُوْدًا ۝۶۲ فَكَيْفَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۚ بِمَا قَدَّمَتْ

گریزاں رہتے ہیں ۶۱ پھر (اس وقت) ان کی حالت کیا ہوگی جب اپنی کارستانیوں کے باعث ان پر کوئی مصیبت

اَيُّدِيْهِمْ ثُمَّ جَاءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَادْنَا اِلَّا

آن پڑے تو اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں (اور یہ کہیں) کہ ہم نے تو صرف بھلائی

اِحْسَانًا وَّاَتَوْفِيْقًا ۝۶۳ اُوْلٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ

اور باہمی موافقت کا ہی ارادہ کیا تھا ۶۲ یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب

قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرَضُ عَنْهُمْ وَاَعْظَمُوْا وَّقُلُوبُهُمْ فِيْ اَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے، پس آپ ان سے اعراض برتیں اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ان کے بارے میں

قَوْلًا بَلِيغًا ۶۳ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

مؤثر گفتگو فرماتے رہیں اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور

بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَكَوَأَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ

(اے حبیب!) اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی

فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدُوا اللَّهَ

مانگتے اور رسول (ﷺ) بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو

تَوَّابًا رَحِيمًا ۶۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ

توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے پس (اے حبیب!) آپ کے رب کی قسم یہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ

يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ

وہ اپنے درمیان واقع ہونے والے ہر اختلاف میں آپ کو حاکم بنا لیں پھر اس فیصلہ سے جو آپ صادر فرمادیں اپنے دلوں میں

حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۶۵ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا

کوئی تنگی نہ پائیں اور (آپ کے حکم کو) بخوشی پوری فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں اور اگر ہم ان پر فرض

عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا

کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ

فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ ط وَكَوَأَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ

اس پر عمل کرتے، اور انہیں جو نصیحت کی جاتی ہے اگر وہ اس پر عمل پیرا ہو جاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر

بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدُّ تَنبِيئًا ۶۶ وَإِذْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ

ہوتا اور (ایمان پر) بہت زیادہ ثابت قدم رکھنے والا ہوتا اور اس وقت ہم بھی انہیں اپنے حضور

لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۶۷ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۶۸

سے عظیم اجر عطا فرماتے اور ہم انہیں واقعہ سیدھی راہ پر لگا دیتے

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ

اور جو کوئی اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے تو یہی لوگ (روزِ قیامت) ان

عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

(ہستیوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے (خاص) انعام فرمایا ہے جو کہ انبیاء، صدیقین،

الصَّالِحِينَ وَحَسَنَ أُولَٰئِكَ رَافِقًا ۖ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ

شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں ۵ یہ فضل (خاص) اللہ کی طرف

مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عِلْمًا ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سے ہے، اور اللہ جاننے والا کافی ہے ۵ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا سامان لے

خُذُوا حِذْرًا فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوَّانِفِرُوا جَمِيعًا ۙ وَ

لیا کرو پھر (جہاد کے لئے) متفرق جماعتیں ہو کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر کوچ کرو ۵ اور

إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ ۖ فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ

یقیناً تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو (عہدِ استی کرتے ہوئے) دیر لگاتے ہیں، پھر اگر (جنگ میں) تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو

قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۙ

(شریک نہ ہونے والا شخص) کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر احسان فرمایا کہ میں ان کے ساتھ (میدانِ جنگ میں) حاضر نہ تھا ۵

وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ

اور اگر تمہیں اللہ کی جانب سے کوئی نعمت نصیب ہو جائے تو (پھر) یہی (منافعِ افسوس کرتے ہوئے) ضرور (یوں)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُّلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا

کہے گا گویا تمہارے اور اس کے درمیان کچھ دوستی ہی نہ تھی کہ اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی

عَظِيمًا ۙ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ

حاصل کرتا ۵ پس ان (مومنوں) کو اللہ کی راہ میں (دین کی سر بلندی کے لئے) لڑنا چاہئے جو آخرت کے

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عوض دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں، اور جو کوئی اللہ کی راہ میں جنگ کرے، خواہ وہ (خود) قتل ہو جائے

فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۴۳﴾ وَمَا

یا غالب آجائے تو ہم (دونوں صورتوں میں) عنقریب اسے عظیم اجر عطا فرمائیں گے ۵ اور (مسلمانو!)

لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (غلبہ دین کے لئے) اور ان بے بس (مظلوم و مقہور)

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا

مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کے لئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و ستم سے تنگ ہو کر)

أَخْرَجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا جَاجُ وَاجْعَلْ لَنَا

پکارتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے (وڈیرے) لوگ ظالم

مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۖ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿۴۵﴾

ہیں اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنا دے! ۵

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ

جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں (نیک مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ

كَفَرُوا أَيْ قَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ

شیطان کی راہ میں (طاغوتی مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں، پس (اے مومنو!) تم شیطان کے دوستوں

الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿۴۶﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

(یعنی شیطانی مشن کے مددگاروں) سے لڑو، بیشک شیطان کا داؤ کمزور ہے ۵ کیا آپ نے ان

الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں (ابتداءً کچھ عرصہ کے لئے) یہ کہا گیا کہ اپنے ہاتھ (قتال سے) روکے رکھو اور نماز قائم کئے رہو

الرَّكُوعَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اور زکوٰۃ دیتے رہو (تو وہ اس پر خوش تھے) پھر جب ان پر جہاد (یعنی کفر اور ظلم سے ٹکرانا) فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک

يُخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا

گروہ (مخالف) لوگوں سے (یوں) ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔ اور کہنے لگے اے ہمارے

رَبَّنَا لِمَ كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

رب! تو نے ہم پر (اس قدر جلدی) جہاد کیوں فرض کر دیا؟ تو نے ہمیں مزید تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ

قَرِيبٍ ۖ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ

(انہیں) فرمادیتے کہ دنیا کا مفاد بہت تھوڑا (یعنی معمولی شے) ہے اور آخرت بہت اچھی (نعمت) ہے اس کیلئے جو پرہیزگار

اتَّقَى ۚ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۷۷﴾ آيِن مَاتَكُونُوا

بن جائے، وہاں ایک دھاگے کے برابر بھی تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی ﴿۷۷﴾ (اے موت کے ڈر سے جہاد سے گریز کرنے والو) تم

يُدْرِكُكُمْ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۖ وَإِنْ

جہاں کہیں (بھی) ہو گے موت تمہیں (وہیں) آ پکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں (ہی) ہو، اور (ان کی ذہنیت یہ ہے کہ) اگر انہیں کوئی

تُصِيبُهُمْ حَسَنَةٌ يُقَالُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ

بھلائی (فائدہ) پہنچے تو کہتے ہیں کہ یہ (تو) اللہ کی طرف سے ہے (اس میں رسول ﷺ کی برکت اور واسطے کا کوئی دخل نہیں) اور اگر انہیں

تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ يُقَالُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مَنْ

کوئی برائی (نقصان) پہنچے تو کہتے ہیں (اے رسول!) یہ آپ کی طرف سے (یعنی آپ کی وجہ سے) ہے۔ آپ فرمادیں (حقیقت) سب کچھ

عِنْدَ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ

اللہ کی طرف سے (ہوتا) ہے۔ پس اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ کوئی بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے ﴿۷۸﴾ (اے انسان اپنی تربیت یوں کر کہ)

حَدِيثًا ﴿۷۸﴾ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۚ وَمَا

جب تجھے کوئی بھلائی پہنچے تو (سمجھ کہ) وہ اللہ کی طرف سے ہے (اسے اپنے مدبیر کی طرف منسوب نہ کر) اور جب تجھے کوئی برائی پہنچے تو

أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَبِمُنَّكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ

(سمجھ کہ وہ تیری اپنی طرف سے ہے (یعنی اسے اپنی خرابی نفس کی طرف منسوب کر)، اور (اے محبوب!) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیلئے

رَسُولًا ۷ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۸) مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ

رسول بنا کر بھیجا ہے، اور (آپ کی رسالت پر) اللہ گواہی میں کافی ہے ۵ جس نے رسول (ﷺ) کا حکم

أَطَاعَ اللَّهَ ۹ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۱۰

مانا بیشک اس نے اللہ (ہی) کا حکم مانا اور جس نے روگردانی کی تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ۱۰

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَأُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

اور (ان منافقوں کا یہ حال ہے کہ آپ کے سامنے) کہتے ہیں کہ (ہم نے آپ کا حکم) مان لیا، پھر وہ آپ کے پاس سے (اٹھ

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۱۱ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا

کر) باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کی کبھی ہوئی بات کے برعکس رات کو رائے زنی (اور سازشی مشورے) کرتا ہے،

يَسْتُوْن ۱۲ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۱۳ وَكَفَى

اور اللہ (وہ سب کچھ) لکھ رہا ہے جو وہ رات بھر منسوبے بناتے ہیں۔ پس (اے محبوب!) آپ ان سے رُخ انور پھیر لیجئے اور اللہ

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۱۴) أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۱۵ وَلَوْ كَانَ

پر بھروسہ رکھیے اور اللہ کافی کارساز ہے ۱۰ تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے اور اگر یہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۱۶

(قرآن) غیر خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے ۱۰

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۱۷

اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ (بجائے شہرت

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ

دینے کے) اسے رسول (ﷺ) اور اپنے میں سے صاحبان امر کی طرف لوٹا دیتے تو ضرور ان میں سے

الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وہ لوگ جو (کسی) بات کا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے، اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَاحَتُهُ لَا تَتَّبِعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۲﴾ فَقَاتِلْ فِي

اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم (سب) شیطان کی پیروی کرنے لگتے ۵ پس (اے محبوب!)

سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تَكْفُفْ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے آپ کو اپنی جان کے سوا (کسی اور کے لئے) ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِيَ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللَّهُ

آپ مسلمانوں کو (جہاد کیلئے) ابھاریں، عجب نہیں کہ اللہ کافروں کا جنگی زور توڑ دے اور اللہ گرفت میں

أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿۸۳﴾ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

(بھی) بہت سخت ہے اور سزا دینے میں (بھی) بہت سخت ۵ جو شخص کوئی نیک سفارش

حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

کرے تو اس کیلئے اس (کے ثواب) سے حصہ (مقرر) ہے، اور جو کوئی بری سفارش

سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

کرے تو اس کے لئے اس (کے گناہ) سے حصہ (مقرر) ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر

مُقِيَّتًا ﴿۸۴﴾ وَإِذَا حُيِّتُمْ بِحَيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مَا

ہے ۵ اور جب (کسی لفظ) سلام کے ذریعے تمہاری تکریم کی جائے تو تم (جواب میں) اس سے بہتر (لفظ کے ساتھ)

أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿۸۵﴾ اللَّهُ

سلام پیش کیا کرو یا (کم از کم) وہی (الفاظ جواب میں) لوٹا دیا کرو، بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے ۵ اللہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لِيَجْمَعَ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

(کہ) اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی

فِيهِ ط وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝۸۷ ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِي

شک نہیں، اور اللہ سے بات میں زیادہ سچا کون ہے ۵ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو

السُّفِيْقِيْنَ فَعْتِيْنَ وَ اللَّهُ أَرَّ كَسَمًا بِمَا كَسَبُوا ط

گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث ان (کی عقل اور سوچ) کو اوندھا کر دیا ہے۔

أَتْرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ط وَمَنْ يُضِلِّ

کیا تم اس شخص کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور (اے مخاطب!) جسے اللہ گمراہ ٹھہرا

اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۸ ﴿۸۸﴾ وَ دُّوَا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا

دے تو اس کے لئے ہرگز کوئی راہ (ہدایت) نہیں پاسکتا ۵ وہ (منافق تو) یہ تمنا کرتے ہیں کہ تم بھی

كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ

کفر کرو جیسے انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ۔ سو تم ان میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ

حَتَّىٰ يَهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ

یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت (کر کے اپنا ایمان اور اخلاص ثابت) کریں، پھر اگر وہ

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۝۸۹ ﴿۸۹﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

روگردانی کریں تو انہیں پکڑ لو اور جہاں بھی پاؤ انہیں قتل کر ڈالو اور ان میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۹۰ ﴿۹۰﴾ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمِ

دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار ۵ مگر ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ تمہارے اور

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصْرَتْ

ان کے درمیان معاہدہ (امان ہو چکا) ہو یا وہ (حوصلہ ہار کر) تمہارے پاس اس حال میں آجائیں کہ ان

صُدُّوهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ط وَلَوْ

کے سینے (اس بات سے) تنگ آچکے ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں، اور اگر اللہ چاہتا تو

شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتِلُوكُمْ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ

(ان کے دلوں کو ہمت دیتے ہوئے) یقیناً انہیں تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے، پس اگر وہ تم سے کنارہ کشی کر لیں اور

فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ

تمہارے ساتھ جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے (بھی صلح جوئی کی صورت میں)

لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۙ سَتَجِدُونَ آخِرِينَ يُرِيدُونَ

ان پر (دست درازی کی) کوئی راہ نہیں بنائی ۵ اب تم کچھ دوسرے لوگوں کو بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ (منافقانہ طریقے سے

أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ط كَلَّا رُدُّوا إِلَى

ایمان ظاہر کر کے) تم سے (بھی) امن میں رہیں اور (پوشیدہ طریقے سے کفر کی موافقت کر کے) اپنی قوم سے (بھی) امن میں

الْفِتْنَةِ أُرْكَسُوا فِيهَا ۚ فَإِن لَّمْ يَعْزِلُوكُمْ وَيَلْقُوا

رہیں، (مگر ان کی حالت یہ ہے کہ) جب بھی (مسلمانوں کے خلاف) فتنہ انگیزی کی طرف پھیرے جاتے ہیں تو وہ اس میں

إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُرُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ

(اوندھے) کود پڑتے ہیں، سوا گریہ (لوگ) تم سے (لڑنے سے) کنارہ کش نہ ہوں اور (نہ ہی) تمہاری طرف صلح (کا پیغام)

حَيْثُ تَقْتُلُوهُمْ ط وَ أُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ

بھیجیں اور (نہ ہی) اپنے ہاتھ (فتنہ انگیزی سے) روکیں تو تم انہیں پکڑ (کر قید کر) لو اور انہیں قتل کر ڈالو جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ،

سُلْطَانًا مُّبِينًا ۙ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقتُلَ مُؤْمِنًا

اور یہ وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا ہے ۵ اور کسی مسلمان کے لئے (جائز) نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو

إِلَّا خَطَا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

قتل کر دے مگر (بغیر قصد) غلطی سے، اور جس نے کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کر دیا تو (اس پر) ایک مسلمان غلام/باندی

مُؤْمِنَةٍ وَ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ط

کا آزاد کرنا اور خون بہا (کا ادا کرنا) جو مقتول کے گھر والوں کے سپرد کیا جائے (لازم ہے) مگر یہ کہ وہ معاف

فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ

کر دیں، پھر اگر وہ (مقتول) تمہاری دشمن قوم سے ہو اور وہ مؤمن (بھی) ہو تو (صرف) ایک غلام/باندی

رَاقِبَةً مُؤْمِنَةً ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

کا آزاد کرنا (ہی لازم) ہے، اور اگر وہ (مقتول) اس قوم میں سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان

مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ ۖ وَتَحْرِيرُ رَاقِبَةٍ

(صلح کا) معاہدہ ہے تو خون بہا (بھی) جو اس کے گھر والوں کے سپرد کیا جائے اور ایک مسلمان غلام/باندی

مُؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۚ

کا آزاد کرنا (بھی لازم) ہے۔ پھر جس شخص کو (غلام/باندی) میسر نہ ہو تو (اس پر) پے در پے دو مہینے کے

تُوبَةٍ مِّنَ اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ

روزے (لازم) ہیں۔ اللہ کی طرف سے (یہ اس کی) توبہ ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور جو

يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَبِدًا فَجَزَاءُ ۖ وَهُوَ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا

شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اسکی سزا دوزخ ہے کہ مدتوں اس میں رہے گا اور اس پر

وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾

اللہ غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور اس نے اس کے لئے زبردست عذاب تیار کر رکھا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) سفر پر نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور اس

فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ

کو جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے، تم (ایک مسلمان کو کافر کہہ کر مارنے کے

مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ فَعِنْدَ اللَّهِ

بعد مالِ غنیمت کی صورت میں) دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو تو (یقین کرو) اللہ کے پاس

مَغَانِمٍ كَثِيرَةً ۖ كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ

بہت اموالِ غنیمت ہیں۔ اس سے پیشتر تم (بھی) تو ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ

(اور تم مسلمان ہو گئے) پس (دوسروں کے بارے میں بھی) تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک اللہ تمہارے کاموں

خَيْرًا ۙ ۹۴ لَا يَسْتَوِي الْقَعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ

سے خبردار ہے ۵ مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو (جہاد سے جی چرا کر) بغیر کسی (عذر) تکلیف کے (گھروں

أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ

میں) بیٹھ رہنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے ہیں

وَأَنْفُسِهِمْ ۖ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

(یہ دونوں درجہ و ثواب میں) برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والوں

أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَعْدِينَ دَرَجَةً ۗ وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ

کو بیٹھ رہنے والوں پر مرتبہ میں فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب (ایمان والوں) سے وعدہ (تو) بھلائی

الْحُسْنَى ۗ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَعْدِينَ أَجْرًا

کا (ہی) فرمایا ہے، اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو (بہر طور) بیٹھ رہنے والوں پر زبردست اجر (و ثواب) کی

عَظِيمًا ۙ ۹۵ دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۗ وَكَانَ

فضیلت دی ہے ۵ اس کی طرف سے (ان کے لئے بہت) درجات ہیں اور بخشائش اور رحمت ہے،

اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۙ ۹۶ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵ بیشک جن لوگوں کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (اسلام دشمن

ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا

ماحول میں رہ کر) اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں (تو) وہ ان سے دریافت کرتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے

مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ط قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ

(تم نے اقامت دین کی جدوجہد کی نہ سرزمینِ کفر کو چھوڑا؟) وہ (معذرتاً) کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور و

وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ط فَأُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ط

بے بس تھے، فرشتے (جواباً) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں (کہیں) ہجرت کر جاتے، سو یہی وہ لوگ ہیں

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۙ ۹۷ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ

جن کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۵ سوائے ان واقعی مجبور و بے بس مردوں

وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ

اور عورتوں اور بچوں کے، جو نہ کسی تدبیر پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ (وہاں سے نکلنے کا) کوئی

سَبِيلًا ۙ ۹۸ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُو عَنْهُمْ وَكَانَ

راستہ جانتے ہیں ۵ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ یقیناً اللہ ان سے درگزر فرمائے گا، اور اللہ بڑا

اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۙ ۹۹ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے ۵ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ زمین میں

يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْعَبًا كَثِيرًا وَسِعَةً ط وَمَنْ يَخْرُجْ

(ہجرت کے لئے) بہت سی جگہیں اور (معاش کے لئے) کشائش پائے گا، اور جو شخص بھی

مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ

اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے پھر اسے

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

(راستے میں ہی) موت آ پکڑے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، اور اللہ بڑا بخشنے

رَّحِيمًا ۙ ۱۰۰ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

والا مہربان ہے ۵ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم

جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۗ إِنَّ خِفَتُمْ أَنْ

نماز میں قصر کرو (یعنی چار رکعت فرض کی جگہ دو پڑھو) اگر تمہیں اندیشہ

يُقْتَبِلُكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

ہے کہ کافر تمہیں تکلیف میں مبتلا کر دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے

مُيَبِّئًا ۙ وَإِذَا كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقْبِتْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ

دشمن ہیں اور (اے محبوب!) جب آپ ان (مجاہدوں) میں (تشریف فرما) ہوں تو ان

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا بِأَسْلِحَتِهِمْ ۗ فِذَا

کے لئے نماز (کی جماعت) قائم کریں پس ان میں سے ایک جماعت کو (پہلے) آپ کے

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْكُمْ وَرَأَيْكُمْ ۚ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ

ساتھ (اقتداء) کھڑا ہونا چاہئے اور انہیں اپنے ہتھیار بھی لئے رہنا چاہئیں، پھر جب وہ سجدہ

أُخْرَى لَمْ يَصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا

کر چکیں تو (ہٹ کر) تم لوگوں کے پیچھے ہو جائیں اور (اب) دوسری جماعت کو جنہوں نے

حِذْرَاهُمْ وَأَسْلِحَتِهِمْ ۚ وَذَٰلِكَ جُنَاحٌ لِّكَفَرُوا لَوْ

(ابھی) نماز نہیں پڑھی آجانا چاہیے پھر وہ آپ کے ساتھ (مقتدی بن کر) نماز پڑھیں اور

تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ

چاہئے کہ وہ (بھی بدستور) اپنے اسبابِ حفاظت اور اپنے ہتھیار لئے رہیں، کافر چاہتے ہیں

مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى

کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر دفعۃً حملہ کر دیں،

مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ

اور تم پر کچھ مضائقہ نہیں کہ اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو یا بیمار ہو تو اپنے ہتھیار

وَحُذُوا حِذْرَكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا

(اُتار کر) رکھ دو، اور اپنا سامانِ حفاظت لئے رہو۔ بیشک اللہ نے کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب

مُهِينًا ﴿۱۰۲﴾ فَإِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيًّا

تیار کر رکھا ہے ۵ پھر (اے مسلمان مجاہدو!) جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور

وَقَعُودًا ۖ وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا

اپنے پہلوؤں پر (لیٹے ہر حال میں) یاد کرتے رہو، پھر جب تم (حالتِ خوف سے نکل کر)

الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا

اطمینان پالو تو نماز کو (حسبِ دستور) قائم کرو۔ بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت کے حساب

مَوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۗ إِن تَكُونُوا

سے فرض ہے ۵ اور تم (دشمن) قوم کی تلاش میں سستی نہ کرو۔ اگر تمہیں (پچھا کرنے میں) تکلیف پہنچتی

تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ

ہے تو انہیں بھی (تو ایسی ہی) تکلیف پہنچتی ہے جیسی تکلیف تمہیں پہنچ رہی ہے حالانکہ تم اللہ سے (اجر و ثواب

اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۰۴﴾ إِنَّا

کی) وہ امیدیں رکھتے ہو جو امیدیں وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ (اے رسول گرامی!) بیشک

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا

ہم نے آپ کی طرف حق پر مبنی کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس (حق) کے مطابق فیصلہ فرمائیں

أَرْسَلَ اللَّهُ ۗ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿۱۰۵﴾

جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے، اور آپ (کبھی) بد دیانت لوگوں کی طرفداری میں بحث کرنے والے نہ بنیں ۵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۰۶﴾

اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۵

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ

اور آپ ایسے لوگوں کی طرف سے (دفاعاً) نہ جھگڑیں جو اپنی ہی جانوں سے دھوکہ کر رہے ہیں۔ بیشک

اللَّهِ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿۱۰۷﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنْ

اللہ کسی (ایسے شخص) کو پسند نہیں فرماتا جو بڑا بد دیانت اور بدکار ہے ۵ وہ لوگوں سے (شرماتے ہوئے اپنی

النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ

دغا بازی کو) چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے درآنحالیکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو (کسی)

يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ط وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

ایسی بات سے متعلق (چھپ کر) مشورہ کرتے ہیں جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے، اور اللہ جو کچھ وہ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿۱۰۸﴾ هَآؤَنتُمْ هَؤَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي

(اسے) احاطہ کئے ہوئے ہے ۵ خبردار! تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَف فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جھگڑے۔ پھر کون ایسا شخص ہے جو قیامت کے دن (بھی) ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ جھگڑے گا

أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ

یا کون ہے جو (اس دن بھی) ان پر دکیل ہو گا؟ ۵ اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی

يُظْلِمُ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا

جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت

رَّحِيمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَى

مہربان پائے گا ۵ اور جو شخص کوئی گناہ کرے تو بس وہ اپنی ہی جان پر (اسکا و بال عائد)

نَفْسِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَكْسِبْ

کر رہا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ اور جو شخص کسی خطا یا گناہ کا

خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

ارتکاب کرے پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے یقیناً ایک بہتان اور

وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ

کھلے گناہ (کے بوجھ) کو اٹھا لیا ۵ اور (اے حبیب!) اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

لَهُمْ تَطَافُفَةً مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ ط وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

نہ ہوتی تو ان (دغا بازوں) میں سے ایک گروہ یہ ارادہ کر چکا تھا کہ آپ کو بہکا دیں، جبکہ

أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ط وَأَنْزَلَ اللَّهُ

وہ محض اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور آپ کا تو کچھ بگاڑ ہی نہیں سکتے، اور اللہ نے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَيْكَ مَا لَمْ تُكُنْ تَعْلَمُ ط وَ

آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی ہے اور اس نے آپ کو وہ سب علم عطا کر دیا ہے جو

كَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ

آپ نہیں جانتے تھے، اور آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے ۵ ان کے اکثر خفیہ مشوروں میں

رَجُولِهِمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

کوئی بھلائی نہیں سوائے اس شخص (کے مشورے) کے جو کسی خیرات کا یا نیک کام کا یا

بَيْنَ النَّاسِ ط وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

لوگوں میں صلح کرانے کا حکم دیتا ہے اور جو کوئی یہ کام اللہ کی رضا جوئی کے لئے

اللَّهُ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُشَاقِقِ

کرے تو ہم اس کو عنقریب عظیم اجر عطا کریں گے ۵ اور جو شخص رسول (ﷺ) کی مخالفت کرے اس کے

الرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

بعد کہ اس پر ہدایت کی راہ واضح ہو چکی اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ کی پیروی کرے تو ہم اسے اسی

سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ ط وَ

(گمراہی) کی طرف پھیرے رکھیں گے جدھر وہ (خود) پھر گیا ہے اور (بالآخر) اسے دوزخ میں

سَاءَتْ مَصِيرًا ۱۱۵ ۱۱۵ ع إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ

ڈالیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۱۱۵ ع بیشک اللہ اس (بات) کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک

يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ط وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

ٹھہرایا جائے اور جو (گناہ) اس سے نیچے ہے جس کے لئے چاہے معاف فرما دیتا ہے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا بَعِيدًا ۱۱۶ ۱۱۶ اِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِہِ

شرک کرے وہ واقعی دور کی گمراہی میں بھٹک گیا یہ (شرکین) اللہ کے سوا محض زانی

إِلَّا اِنْتِاجَ وَ اِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۱۱۷ ۱۱۷

چیزوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں ۱۱۷

لَعَنَهُ اللَّهُ م وَقَالَ لَا تَخَذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک معین حصہ (اپنے لئے)

مَفْرُوضًا ۱۱۸ ۱۱۸ م وَلَا ضَلَمَ وَلَا مَبِيتَهُمْ وَلَا مَرْمَهُمْ

ضرور لے لوں گا ۱۱۸ م میں انہیں ضرور گمراہ کر دوں گا اور ضرور انہیں غلط امیدیں دلاؤں گا اور انہیں

فَلْيَبْتَئِكُنَّ اِذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَا مَرْمَهُمْ فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ

ضرور حکم دیتا رہوں گا سو وہ یقیناً جانوروں کے کان چیرا کریں گے اور میں انہیں ضرور حکم دیتا رہوں

اللہ ط وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ

گا سو وہ یقیناً اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کو بدلا کریں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ط يَعِدُهُمْ وَيُبَيِّنُهُمْ ط وَمَا

بنالے تو واقعی وہ صریح نقصان میں رہا ۱۱۹ ط شیطان انہیں (غلط) وعدے دیتا ہے اور انہیں (جھوٹی)

يَعِدُّهُمْ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ

امیدیں دلاتا ہے اور شیطان فریب کے سوا ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا ۝ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا

جَهَنَّمَ ۝ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا

دوزخ ہے اور وہ وہاں سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدُّ خَلْمِهِمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں عنقریب بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خُلْدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا ۝ وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ

نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ

أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝۱۲۲ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي

سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟ ۝ (اللہ کا وعدہ مغفرت) نہ تمہاری خواہشات پر

أَهْلِ الْكِتَابِ ۝ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۝ وَلَا يَجِدْ لَهُ

موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی خواہشات پر، جو کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کی سزا دی

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۲۳ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ

جائے گی اور نہ وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۝ اور جو کوئی نیک اعمال

الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت درآنحالیکہ وہ مؤمن ہے پس وہی لوگ جنت میں

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝۱۲۴ وَمَنْ

داخل ہوں گے اور ان کی تیز برابر (بھی) حق تلفی نہیں کی جائے گی ۝ اور دینی اعتبار

أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

سے اس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے اپنا رُوئے نیاز اللہ کیلئے جھکا دیا اور وہ صاحبِ احسان بھی ہوا، اور وہ دینِ ابراہیم (ﷺ) کی

وَاتَّبَعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ

پیروی کرتا رہا جو (اللہ کیلئے) ایک سُو (اور) راست رُو تھے، اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا (سو وہ شخص بھی حضرت

خَلِيلًا ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَ

ابراہیم علیہ السلام کی نسبت سے اللہ کا دوست ہو گیا) اور (سب) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿۱۲۶﴾ ۚ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي

میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے اور (اے پیغمبر!) لوگ آپ سے (یتیم)

النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي

عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جو

الْكِتٰبِ فِي يَتٰى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

حکم تم کو (پہلے سے) کتاب مجید میں سنایا جا رہا ہے (وہ بھی) ان یتیم عورتوں ہی کے بارے میں ہے جنہیں

لَهُنَّ وَتُرْعَبُونَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ ۚ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنْ

تم وہ (حقوق) نہیں دیتے جو ان کیلئے مقرر کئے گئے ہیں اور چاہتے ہو کہ (ان کا مال قبضے میں لینے کی خاطر)

الْوِلْدَانَ ۗ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰى بِالْقِسْطِ ۗ وَمَا

ان کے ساتھ خود نکاح کر لو اور نیز بے بس بچوں کے بارے میں (بھی حکم) ہے کہ یتیموں کے معاملے میں

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ ۚ وَاِنْ

انصاف پر قائم رہا کرو اور تم جو بھلائی بھی کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے اور اگر کوئی عورت

اِمْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْرًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

اپنے شوہر کی جانب سے زیادتی یا بے رغبتی کا خوف رکھتی ہو تو دونوں (میاں بیوی) پر کوئی حرج نہیں

عَلَيْهَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَ

کہ وہ آپس میں کسی مناسب بات پر صلح کر لیں، اور صلح (حقیقت میں) اچھی چیز ہے اور طبیعتوں

أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسَ الشُّحَّ ط وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا

میں (تھوڑا بہت) بخل (ضرور) رکھ دیا گیا ہے اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا

بیشک اللہ ان کاموں سے جو تم کر رہے ہو (اچھی طرح) خبردار ہے اور تم ہرگز اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ

أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا كَلَّ

(ایک سے زائد) بیویوں کے درمیان (پورا پورا) عدل کر سکو اگرچہ تم کتنا بھی چاہو۔ پس (ایک کی طرف) پورے

السَّبِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ط وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا

میلان طبع کے ساتھ (یوں) نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو (درمیان میں) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۱۲۹﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ

کر لو اور (حق تلفی و زیادتی سے) بچتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں

اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ط وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ

تو اللہ ہر ایک کو اپنی کسائش سے (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے اور

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور بیشک ہم نے ان لوگوں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا

کو (بھی) جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی حکم دیا ہے اور تمہیں (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ ط وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

رہا کرو۔ اور اگر تم نافرمانی کرو گے تو بیشک (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں

الْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ لِلَّهِ مَا فِي

اور جو زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز، ستودہ صفات ہے اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۱۳۲ ۱۳۲

میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے ۵ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو

يَسْأَلُكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخِرِينَ ط وَكَانَ اللَّهُ

تمہیں نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے، اور اللہ اس پر بڑی

عَلَىٰ ذٰلِكَ قَدِيرًا ۱۳۳ ۱۳۳

قدرت والا ہے ۵ جو کوئی دنیا کا انعام چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا

و آخرت (دونوں) کا انعام ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے

بَصِيرًا ۱۳۴ ۱۳۴

والا ہے ۵ اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے (محض) اللہ کے لئے گواہی

بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ

دینے والے ہو جاؤ خواہ (گواہی) خود تمہارے اپنے یا (تمہارے) والدین یا (تمہارے) رشتہ داروں

وَالْأَقْرَبِينَ ج إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَاقِرًا فَإِنَّهُ أَوْلَىٰ

کے ہی خلاف ہو اگرچہ (جس کے خلاف گواہی ہو) مالدار ہے یا محتاج، اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ

بِهَا ۱۳۵ ۱۳۵

خیر خواہ ہے۔ سو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کیا کرو کہ عدل سے ہٹ جاؤ (گے) اور اگر تم (گواہی میں) سچ دار

تُعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۱۳۵ ۱۳۵

بات کرو گے یا (حق سے) پہلو تہی کرو گے تو بیشک اللہ ان سب کاموں سے جو تم کر رہے ہو خیر دار ہے ۱۵ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي

تم اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل

نَزَّلَ عَلَى رَأْسِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَ

فرمائی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے (اس سے) پہلے اتاری تھی ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ

مَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ

کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا

الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

انکار کرے تو بیشک وہ دور دراز کی گمراہی میں بھٹک گیا ہ بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر

ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا

ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر کفر میں اور بڑھ گئے تو اللہ ہرگز (یہ ارادہ فرمانے

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِيرٍ

والا) نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ (یہ کہ) انہیں سیدھا راستہ دکھائے ہ (اے نبی) آپ

الْمُنَافِقِينَ بَأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣٨﴾ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ

منافقوں کو یہ خبر سنا دیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے ہ (یہ) ایسے لوگ (ہیں)

الْكُفْرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتُونَ

جو مسلمانوں کی بجائے کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے پاس عزت

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ

تلاش کرتے ہیں؟ پس عزت تو ساری اللہ (تعالیٰ) کے لئے ہے ہ اور بیشک (اللہ نے) تم

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذْ سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ

پر کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان

يُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي

کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو تم ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ (انکار اور تمسخر کو چھوڑ کر)

حَدِيثٍ غَيْرِهِ ^ط إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُم ^ط إِنَّ اللَّهَ جَامِعٌ

کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں۔ ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ

الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۱۳۰

منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے وہ (منافق) جو تمہاری (فتح و شکست کی)

يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ^ج فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا

تاک میں رہتے ہیں، پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ^ط وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ^ل قَالُوا

ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (ظاہری فتح میں سے) کچھ حصہ مل گیا تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم

أَلَمْ نَسْخُودْ عَلَيْكُمْ وَنَنْعَمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ^ط قَالُوا

پر غالب نہیں ہو گئے تھے اور (اس کے باوجود) کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں (کے ہاتھوں نقصان)

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ^ط وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

سے نہیں بچایا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۱۳۱

(غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا بیشک منافق (بزعم خویش) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ^ج وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

حالانکہ وہ انہیں (اپنے ہی) دھوکے کی سزا دینے والا ہے، اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے

كُسَالَى ^ل يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

ہیں تو سستی کے ساتھ (محض) لوگوں کو دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد (بھی) نہیں

قَلِيلًا ۱۳۲

کرتے مگر تھوڑا اس (کفر اور ایمان) کے درمیان تذبذب میں ہیں نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں اور نہ

إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۖ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

ان (مومنوں) کی طرف ہیں، اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو آپ ہرگز اس کے لئے کوئی (ہدایت کی)

سَبِيلًا ﴿۱۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِينَ

راہ نہ پائیں گے ۵ اے ایمان والو! مسلمانوں کے سوا کافروں کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ أَتُرِيدُونَ أَنْ

دوست نہ بناؤ، کیا تم چاہتے ہو کہ (نافرمانوں کی دوستی کے ذریعے)

تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿۱۳۴﴾ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ فِي

اپنے خلاف اللہ کی صریح حجت قائم کر لو ۵ بیشک منافق لوگ دوزخ کے

الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور آپ ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار

نَصِيرًا ﴿۱۳۵﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا

نہ پائیں گے ۵ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی وہ سنور گئے اور انہوں نے اللہ

بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ

سے مضبوط تعلق جوڑ لیا اور انہوں نے اپنا دین اللہ کے لئے خالص کر لیا تو یہ مومنوں

وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۳۶﴾ مَا

کی سگت میں ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا فرمائے گا ۵ اللہ تمہیں

يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ، اور اللہ (ہر حق کا) قدر شناس ہے

شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۳۷﴾

(ہر عمل کا) خوب جاننے والا ہے ۵

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

اللہ کسی (کی) بری بات کا بآواز بلند (ظاہر اعلانیہ) کہنا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو (اسے ظالم

ظَلِمَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَبِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾ إِنَّ تَبْدُوَ خَيْرًا

کا ظلم آشکار کرنے کی اجازت ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ اگر تم کسی کا ر خیر کو ظاہر

أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا

کرو یا اسے مخفی رکھو یا کسی (کی) برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ بڑا معاف فرمانے والا بڑی قدرت

قَدِيْرًا ﴿١٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

والا ہے ۵ بلا شبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور

يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ

چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ ہم

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۖ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا

بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ اس (ایمان و کفر) کے

بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٤٠﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا

درمیان کوئی راہ نکال لیں ۵ ایسے ہی لوگ درحقیقت کافر ہیں، اور ہم نے کافروں کے

أَعْتَدْنَا لِلْكَٰفِرِيْنَ عَذَابًا مَّهِينًا ﴿١٤١﴾ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا بِاللَّهِ

لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور جو لوگ اللہ اور اس کے (سب) رسولوں پر

وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ

ایمان لائے اور ان (پیغمبروں) میں سے کسی کے درمیان (ایمان لانے میں) فرق نہ کیا

يُؤْتِيْهِمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤٢﴾

تو عنقریب وہ انہیں ان کے اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنْ

(اے حبیب!) آپ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے (ایک ہی دفعہ پوری لکھی ہوئی) کوئی کتاب اتار لائیں

السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا

تو وہ موسیٰ (ﷺ) سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں، انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں اللہ (کی ذات) کھلم کھلا دکھا دو پس ان کے (اس)

اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا

ظلم (یعنی گستاخانہ سوال) کی وجہ سے انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا (جس کے باعث وہ مر گئے، پھر موسیٰ ﷺ کی دعا سے زندہ ہوئے)،

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

پھر انہوں نے سمجھڑے کو (اپنا معبود) بنا لیا اس کے بعد کہ ان کے پاس (حق کی نشاندہی کرنے والی) واضح نشانیاں آ چکی تھیں، پھر ہم

ذَلِكَ وَاتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ

نے اس (جرم) سے بھی درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو (ان پر) واضح غلبہ عطا فرمایا اور (جب یہود تورات کے احکام سے پھر انکاری ہو گئے

الطُّورَ بِبَيْتِاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا

تو) ہم نے ان سے (پختہ) عہد لینے کیلئے (کوہ) طور کو ان کے اوپر اٹھا (کر معلق کر) دیا، اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس شہر کے) دروازے

لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا

(یعنی باب ایلیاء) میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا، اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت کے حکم)

غَلِيظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ

میں بھی تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا تھا اور (انہیں جو سزائیں ملیں وہ) ان کی اپنی عہد شکنی پر اور آیات الہی سے انکار کے

قَتْلِهِمْ إِلَّا نُبِيَّاءَ بَغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ﴿۱۵۵﴾ بَلْ

سبب (اور انبیاء کو ان کے ناحق قتل کر ڈالنے) کے باعث، نیز ان کی اس بات (کے سبب) سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف (چڑھے ہوئے) ہیں،

طَبَعٌ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۵۵﴾

(حقیقت میں ایسا نہ تھا) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ چند ایک کے سوا ایمان نہیں لائیں گے ۵

وَبِكْفُرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۶

اور (مزید یہ کہ) ان کے (اس) کفر اور قول کے باعث جو انہوں نے مریم پر زبردست بہتان لگایا

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ

اور ان کے اس کہنے (یعنی فخریہ دعویٰ) کی وجہ سے (بھی) کہ ہم نے اللہ کے رسول، مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو قتل کر ڈالا ہے،

اللَّهِ ج وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۖ وَإِنَّ

حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ انہیں سولی چڑھایا مگر (ہوایہ کہ) ان کیلئے (کسی کو عیسیٰ ﷺ کا) ہم شکل بنا دیا گیا، اور بیشک

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۖ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں وہ یقیناً اس (قتل کے حوالے) سے شک میں پڑے ہوئے ہیں، انہیں (حقیقت

عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ج وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۷ بَل رَّفَعَهُ

حال کا) کچھ بھی علم نہیں مگر یہ کہ گمان کی پیروی (کر رہے ہیں)، اور انہوں نے عیسیٰ (ﷺ) کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے

اللَّهُ إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۸ وَإِنْ مِنْ

انہیں اپنی طرف (آسمان پر) اٹھالیا، اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۝ اور (قرب قیامت نزول مسیح ﷺ کے وقت)

أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ج وَيَوْمَ

اہل کتاب میں سے کوئی (فرد یا فرقہ) نہ رہے گا مگر وہ عیسیٰ (ﷺ) پر ان کی موت سے پہلے ضرور (صحیح طریقے سے)

الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ج ۝۱۵۹ فَيُظْلَمُ مِنَ الَّذِينَ

ایمان لے آئے گا، اور قیامت کے دن عیسیٰ (ﷺ) ان پر گواہ ہوں گے ۝ پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے

هَادُوا وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ

ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو (پہلے) ان کے لئے حلال کی جا چکی تھیں، اور اس وجہ سے (بھی) کہ

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۰ وَأَخَذَ لَهُمُ الرِّبَا وَقَدِّحُوا

وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے ۝ اور ان کے سود لینے کے سبب سے، حالانکہ وہ اس

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ وَأَعْتَدْنَا

سے روکے گئے تھے، اور ان کے لوگوں کا ناحق مال کھانے کی وجہ سے (بھی انہیں سزا ملی) اور ہم

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۳۱﴾ لَكِنَّ الرِّسْخُونَ فِي

نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ لیکن ان میں سے پختہ علم والے

الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يَوْمًا نُزِّلَ إِلَيْكَ وَ

اور مومن لوگ اس (وحی) پر جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اور اس (وحی) پر جو آپ سے

مَا نُزِّلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

پہلے نازل کی گئی (برابر) ایمان لاتے ہیں، اور وہ (کتنے اچھے ہیں کہ) نماز قائم کرنے والے

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ

(ہیں) اور زکوٰۃ دینے والے (ہیں) اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے (ہیں)۔ ایسے

سَوَّيْتَهُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۳۲﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا

ہی لوگوں کو ہم عنقریب بڑا اجر عطا فرمائیں گے ۵ (اے حبیب!) بیشک ہم نے آپ کی طرف (اسی طرح)

أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

وحی بھیجی ہے جیسے ہم نے نوح (ﷺ) کی طرف اور ان کے بعد (دوسرے) پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ ۚ وَ

اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق و یعقوب اور (ان کی) اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس

عِيسَىٰ وَيُوسُفَ وَأَيُّوبَ ۚ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَاتَّبَعْنَا

اور ہارون اور سلیمان (ﷺ) کی طرف (بھی) وحی فرمائی، اور ہم نے داؤد (ﷺ) کو (بھی)

دَاوُدَ زَبُورًا ﴿۱۳۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ

زبور عطا کی تھی ۵ اور (ہم نے کئی) ایسے رسول (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم (اس سے) پہلے آپ کو سنا چکے ہیں اور

قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۖ وَكَلَّمَ اللَّهُ

(کئی) ایسے رسول بھی (بھیجے) ہیں جن کے حالات ہم نے (ابھی تک) آپ کو نہیں سنائے اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے

مُوسَىٰ تَكَلَّمَ بِهَا ۖ رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِيَلَّا

(بلا واسطہ) گفتگو (بھی) فرمائی ۵ رسول جو خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے تھے (اس لئے بھیجے

يَكُونَنَّ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ

گئے) تاکہ (ان) پیغمبروں (کے آجانے) کے بعد لوگوں کے لئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے، اور اللہ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

بڑا غالب حکمت والا ہے ۵ (اے حبیب! کوئی آپکی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ (خود اس بات کی) گواہی دیتا

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلِكَةُ يَشْهَدُونَ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

ہے کہ جو کچھ اس نے آپکی طرف نازل فرمایا ہے، اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے (بھی آپکی خاطر) گواہی دیتے ہیں

شَهِيدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّوْا عَنْ سَبِيلِ

اور اللہ کا گواہ ہونا (ہی) کافی ہے ۵ بیشک جنہوں نے کفر کیا (یعنی نبوت محمدی ﷺ کی تکذیب کی) اور (لوگوں کو) اللہ کی

اللَّهُ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

راہ سے روکا، یقیناً وہ (حق سے) بہت دور کی گمراہی میں جا بھٹکے ۵ بیشک جنہوں نے (اللہ کی گواہی کو نہ مان کر) کفر کیا

ظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اور (رسول کی شان کو نہ مان کر) ظلم کیا، اللہ ہرگز (ایسا) نہیں کہہ نہیں بخش دے اور نہ (ایسا ہے کہ آخرت میں) انہیں

طَرِيقًا ۖ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَ

کوئی راستہ دکھائے ۵ سوائے جہنم کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

رہیں گے، اور یہ کام اللہ پر آسان ہے ۵ لوگو! بیشک تمہارے پاس یہ رسول (ﷺ) تمہارے رب کی طرف

جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ط

سے حق کے ساتھ تشریف لایا ہے، سو تم (ان پر) اپنی بہتری کے لئے ایمان لے آؤ اور اگر تم کفر (یعنی ان کی رسالت

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

سے انکار) کرو گے تو (جان لو وہ تم سے بے نیاز ہے کیونکہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یقیناً (وہ سب) اللہ

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

ہی کا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۱۷ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے

فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ط إِنَّمَا

زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو، حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم (ﷺ)

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ ج

اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے جسے اس نے مریم کی طرف پہنچا دیا اور اس (کی طرف) سے ایک

أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ نَزَّلْنَا بِهَا إِلَهُكُمْ ط

روح ہے۔ پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ (معبود) تین ہیں، (اس

وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ط إِنْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ط إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ

عقیدہ سے) باز آ جاؤ، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے۔ بیشک اللہ ہی یکتا معبود ہے، وہ اس سے

وَاحِدٌ ط سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ م لَهُ مَا فِي

پاک ہے کہ اس کے لئے کوئی اولاد ہو، (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۱۸﴾ لَنْ

کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے ۱۸ مسیح (ﷺ) اس (بات) سے ہرگز

يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلِيكَةُ

عار نہیں رکھتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو (اس سے کوئی عار ہے) اور جو

الْمُقْرَبُونَ ط وَمَنْ يَسْتَكْفِرْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ

کوئی اس کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو وہ ایسے تمام لوگوں

فَسِيحُشْرُهُمْ إِلَيْهِ جَبِيعًا ۱۴۲ ﴿۱۴۲﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

کو عنقریب اپنے پاس جمع فرمائے گا ۵۰ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ

رہے وہ انہیں پورے پورے اجر عطا فرمائے گا اور (پھر) اپنے فضل سے انہیں اور

فَضْلِهِ ج وَآمَّا الَّذِينَ اسْتَكْفَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

زیادہ دے گا، اور وہ لوگ جنہوں نے (اللہ کی عبادت سے) عار محسوس کی اور تکبر

فَيَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۱۴۳ ﴿۱۴۳﴾ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ

کیا تو وہ انہیں دردناک عذاب دے گا، اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللهِ وَ لِيَاءٌ وَلَا نَصِيرًا ۱۴۴ ﴿۱۴۴﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ۱۰ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ذاتِ محمدی ﷺ کی صورت میں ذاتِ حق جل مجدہ کی سب سے

بُرْهَانٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۱۴۵ ﴿۱۴۵﴾

زیادہ مضبوط، کامل اور واضح) دلیل قاطع آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (اسی کے ساتھ قرآن کی صورت میں) واضح اور روشن نور (بھی) اتار دیا ہے ۵

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي

پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دامن) کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو عنقریب

رَاحَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۱۴۶ ﴿۱۴۶﴾ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

(اللہ) انہیں اپنی (خاص) رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا، اور انہیں اپنی طرف (پہنچنے کا)

مُسْتَقِيمًا ۱۴۷ ﴿۱۴۷﴾ يَسْتَفِئُونَكَ ط قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلِمَةِ ط

سیدھا راستہ دکھائے گا ۵ لوگ آپ سے فتویٰ (یعنی شرعی حکم) دریافت کرتے ہیں۔ فرمادیتے ہیں! کہ اللہ تمہیں (بغیر اولاد اور بغیر

إِنْ أَمْرًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَ لَهَا أُخْتُ فَلَهَا

والدین کے فوت ہونے والے (کلالہ) کی وراثت کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص فوت ہو جائے جو بے اولاد ہو مگر

نِصْفُ مَا تَرَكَ وَ هُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ط

اس کی ایک بہن ہو تو اس کیلئے اس (مال) کا آدھا (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور (اگر اس کے برعکس بہن کلالہ ہو تو اس کے

فَانْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ط وَ إِنْ

مرنے کی صورت میں اس کا (بھائی اس (بہن) کا وارث (کامل) ہوگا اگر اس (بہن) کی کوئی اولاد نہ ہو، پھر اگر (کلالہ بھائی کی موت

كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلَّذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

پر) دو (بہنیں وارث) ہوں تو ان کیلئے اس (مال) کا دو تہائی (حصہ) ہے جو اس نے چھوڑا ہے، اور اگر (بصورت کلالہ مرحوم کے) چند

الْأُنثَيَيْنِ ط يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضَلُّوا ط وَ اللَّهُ بِكُلِّ

بھائی بہن مرد (بھی) اور عورتیں (بھی وارث) ہوں تو پھر (ہر) ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہوگا۔ (یہ احکام) اللہ

شَيْءٍ عَلَيْهِمُ ع

تمہارے لئے کھول کر بیان فرما رہا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۵

آياتها ١٢٠ ٥ سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ رُكُوعَاتُهَا ١٢

١٢٠

سورة المائدة مدنی ہے

آیات ١٢٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ط أَحَلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ تمہارے لئے چوپائے جانور (یعنی مویشی)

بِهَيْبَةٍ إِلَّا نَعَامٍ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

حلال کر دیئے گئے (ہیں) سوائے ان (جانوروں) کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا

الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

(لیکن) جب تم احرام کی حالت میں ہو، شکار کو حلال نہ سمجھنا۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم فرماتا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشُّهُرَ

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت (وادب) والے مہینے کی (یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب میں

الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِثِينَ الْبَيْتِ

سے کسی ماہ کی) اور نہ حرم کعبہ کو بھیجے ہوئے قربانی کے جانوروں کی اور نہ مکہ لائے جانے والے ان جانوروں کی جن کے گلے میں

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا

علامتی پٹے ہوں اور نہ حرمت والے گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا قصد کر کے آنے والوں (کے جان و مال اور عزت و آبرو) کی (بے حرمتی

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَنْ

کر و کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں) جو اپنے رب کا فضل اور رضا تلاش کر رہے ہیں، اور جب تم حالت احرام سے باہر نکل آؤ تو تم شکار

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا

کر سکتے ہو، اور تمہیں کسی قوم کی (یہ) دشمنی کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ کی حاضری) سے روکا تھا اس بات پر ہرگز نہ

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ

ابھارے کہ تم (ان کے ساتھ) زیادتی کرو اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم (کے

الْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (نا فرمانی کرنے والوں کو) سخت سزا دینے والا ہے ۵

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا

تم پر مردار (یعنی بغیر شرعی ذبح کے مرنے والا جانور) حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سوا رکا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت

أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ

غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور (دھار دار آلے کے بغیر کسی چیز کی) ضرب سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور (کسی

الْمُتَرَدِّيَّةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا

جانور کے) سینگ مارنے سے مراد اور وہ (جانور) جسے درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کر لیا، اور

ذَكَايِمُ^{قف} وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

(وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے تھانوں (یعنی بتوں کیلئے مخصوص کی گئی قربان گاہوں) پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم

بِأَلْزَامٍ^ط ذَلِكُمْ فَسُقُ^ط الْيَوْمَ يَسِ^ط الَّذِينَ كَفَرُوا

پانسوں (یعنی فال کے تیروں) کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرو (یا جسے تقسیم کرو)، یہ سب کام گناہ ہیں۔ آج کافر لوگ تمہارے دین کے

مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ^ط الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ

غالب آجانے کے باعث اپنے ناپاک ارادوں) سے مایوس ہو گئے، سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ آج میں نے

لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَيْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ

تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین (یعنی مکمل نظام حیات کی حیثیت سے)

الْإِسْلَامَ دِينًا^ط فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

پسند کر لیا۔ پھر اگر کوئی شخص بھوک (اور پیاس) کی شدت میں اضطراری (یعنی انتہائی مجبوری کی) حالت کو پہنچ جائے (اس شرط کے ساتھ) کہ گناہ

مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ^۳ يَسْأَلُونَكَ

کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (یعنی حرام چیز گناہ کی رغبت کے باعث نہ کھائے) تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ لوگ آپ

مَا ذَا أَجَلٍ لَهُمْ^ط قُلْ أَجَلُكُمْ الطَّيِّبُ وَمَا عَلَّمْتُمْ

سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، آپ (ان سے) فرمادیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ^ط تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سداھا لیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں

اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

اللہ نے سکھائے ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے (مار کر) روک رکھیں اور (شکار پر

عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴

چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے ۵

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۗ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور ان لوگوں کا ذبیحہ (بھی) جنہیں (الہامی) کتاب دی گئی

الْكِتَابِ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۗ وَالْمُحْصَنَاتُ

تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کیلئے حلال ہے، اور (اسی طرح) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

لوگوں میں سے پاک دامن عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جب کہ تم انہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ إِذْ آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ

ان کے نمبر ادا کر دو، (مگر شرط) یہ کہ تم (انہیں) قید نکاح میں لانے والے (عفت شعار) بنو نہ کہ (مخض ہوس

مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ

رانی کی خاطر) اعلانیہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والے، اور جو شخص (احکام الہی پر) ایمان

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۗ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

(لانے) سے انکار کرے تو اس کا سارا عمل برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں (بھی) نقصان اٹھانے والوں میں

الْخٰسِرِينَ ۝۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى

سے ہوگا ۵ اے ایمان والو! جب (تمہارا) نماز کیلئے کھڑے (ہونے کا ارادہ) ہو تو

الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَ

(وضو کیلئے) اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح

امسحوا برءوسكم وأرجلكم إلى الكعبين ۗ وَإِنْ

کرو اور اپنے پاؤں (بھی) نٹھوں سمیت (دھو لو)، اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

(نہا کر) خوب پاک ہو جاؤ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم سے کوئی رفع حاجت سے

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَايِبِ أَوْ لِمَسْتُمُ النِّسَاءِ فَلَمْ

(فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے قربت (مجامعت) کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو

تَجِدُوا مَاءً فَتَيَبُّوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ

(اندریں صورت) پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ پس (تیمم یہ ہے کہ) اس (پاک مٹی)

وَ أَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۖ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ

سے اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے

حَرْجٍ ۚ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهَّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ

اوپر کسی قسم کی سختی کرے لیکن وہ (یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ

کر دے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ اور اللہ کی (اس) نعمت کو یاد کرو جو تم پر (کی گئی) ہے اور اس کے عہد کو (بھی

مِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۚ اذْقَلْتُمْ سِعْمًا وَ اطْعَمَا

یاد کرو) جو اس نے تم سے (پختہ طریقے سے) لیا تھا جب کہ تم نے (اقراراً) کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کے حکم کو) سنا

وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اور ہم نے (اس کی) اطاعت کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی (پوشیدہ) باتوں کو خوب جانتا ہے ۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے انصاف پر مبنی گواہی دینے والے

بِالْقِسْطِ ۚ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا تَعْدِلُوا ۖ

ہو جاؤ اور کسی قوم کی سخت دشمنی (بھی) تمہیں اس بات پر برا بیچتہ نہ کرے کہ تم (اس سے) عدل

إِعْدِلُوا^٥ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

نہ کرو۔ عدل کیا کرو (کہ) وہ پرہیزگاری سے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرا کرو! بیشک اللہ

خَيْرٌ رِّبَاتٍ تَعْمَلُونَ^٦ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تمہارے کاموں سے خوب آگاہ ہے ۵ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ^٧ وَالَّذِينَ

کرتے رہے وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۵ اور جن لوگوں

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ^٨

نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلتے) والے ہیں ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اے ایمان والو! تم اللہ کے (اُس) انعام کو یاد کرو (جو) تم پر ہوا جب قوم (کفار) نے یہ ارادہ

هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کیا کہ اپنے ہاتھ (قتل و ہلاکت کے لئے) تمہاری طرف دراز کریں تو اللہ نے ان کے ہاتھ تم

عَنْكُمْ^٩ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ^{١٠}

سے روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ ۵

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور (اس کی تعمیل، تحفیذ اور نگہبانی کیلئے) ہم نے ان میں بارہ

أَشْتَى عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ

سردار مقرر کئے، اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی میری خصوصی مدد و

أَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

نصرت تمہارے ساتھ رہے گی)، اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ)

وَعَرَّ رُءُوسَهُمْ وَ أقرضتم اللہ قرضاً حسناً

ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو (اس کے دین کی حمایت و نصرت میں مال

لَا کُفْرَانَ عَنْکُمْ سِیَاتِکُمْ وَلَا دُخْلَکُمْ جَنَّتِ تَجْرِی

خرچ کر کے) قرض حسن دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذَلِکَ مِنْکُمْ فَقَدْ

کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے (بھی) کفر (یعنی عہد سے انحراف) کیا تو

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝۱۲ فَبِمَا نَقَضْتُمْ مِیثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَ

بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ۱۲ پھر ان کی اپنی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی (یعنی وہ ہماری رحمت سے محروم ہو گئے)،

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِیَةً ۚ یُحَرِّفُونَ الْکَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهَا

اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا (یعنی وہ ہدایت اور اثر پذیری سے محروم ہو گئے، چنانچہ) وہ لوگ (کتاب الہی کے) کلمات کو ان کے

وَأَنْسُوا حَظًّا مِمَّا ذُکِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى

(صحیح) مقامات سے بدل دیتے ہیں اور اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ بھول گئے ہیں جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی، اور آپ ہمیشہ ان کی

خَآئِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِیلاً مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط

کسی نہ کسی خیانت پر مطلع ہوتے رہیں گے سوائے ان میں سے چند ایک کے (جو ایمان لائے ہیں) سو آپ انہیں معاف فرمادیجئے اور درگزر

إِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْبِحْسِنِیْنَ ۝۱۳ وَمِنَ الَّذِیْنَ قَالُوا إِنَّا

فرمائیے، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۱۳ اور ہم نے ان لوگوں سے (کبھی اسی قسم کا) عہد لیا تھا جو

نَصْرَیْ أَخَذْنَا مِیثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُکِّرُوا

کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں، پھر وہ (بھی) اس (رہنمائی) کا ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے جس کی

بِهِ ۚ فَاعْرِیْبًا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَاءُ إِلَى یَوْمِ

انہیں نصیحت کی گئی تھی۔ سو (اس بد عہدی کے باعث) ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ روز قیامت

الْقِيَمَةِ ۖ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۳﴾

تک ڈال دیا، اور عنقریب اللہ انہیں ان (اعمال کی حقیقت) سے آگاہ فرمادے گا جو وہ کرتے رہتے تھے ۵

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا

اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ) رسول تشریف لائے ہیں جو تمہارے لئے بہت سی ایسی باتیں (واضح طور پر) ظاہر

مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ

فرماتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپائے رکھتے تھے اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں۔ بیشک تمہارے

جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۴﴾ لِيَهْدِي بِهٖ اللَّهُ

پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گیا ہے اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید) ۵ اللہ اس کے ذریعے ان

مَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ

لوگوں کو جو اس کی رضا کے پیرو ہیں، سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان و ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی سمت

مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۵﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ہدایت فرماتا ہے ۵ بیشک ان لوگوں نے کفر کیا جو کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ مسیح ابن مریم ہی (تو) ہے،

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

آپ فرمادیں: پھر کون (ایسا شخص) ہے جو اللہ (کی مشیت میں) سے کسی شے کا مالک ہو؟ اگر وہ

إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ

اس بات کا ارادہ فرمалے کہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک فرمادے گا

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

(تو اس کے فیصلے کے خلاف انہیں کون بچا سکتا ہے؟) اور آسمانوں اور زمین اور جو (کائنات) ان

مَا بَيْنَهُمَا ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز

قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ

پر بڑا قادر ہے اور یہود اور نصاریٰ نے کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں۔ آپ فرمادیجئے: (اگر تمہاری بات درست ہے)

وَإِحْبَابُهُ ط قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ط بَلْ أَنْتُمْ

تو وہ تمہارے گناہوں پر تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) جن (مخلوقات) کو اللہ نے پیدا کیا ہے تم (بھی)

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ط يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن

ان (ہی) میں سے بشر ہو (یعنی دیگر طبقات انسانی ہی کی مانند ہو)، وہ جسے چاہے بخشش سے نوازتا ہے اور جسے چاہے عذاب سے

يَشَاءُ ط وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

دوچار کرتا ہے، اور آسمانوں اور زمین اور وہ (کائنات) جو دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور (ہر

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۱۸﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

ایک کو) اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے اور اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے (یہ آخر الزمان) رسول (ﷺ) بھیجے ہو کی آمد کے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا

سلسلے کے منقطع ہونے (کے موقع) پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لئے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لئے) کہ تم (عذر

جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَ

کرتے ہوئے یہ) کہہ دو گے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آیا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے

نَذِيرٌ ط وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ

کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے اور (وہ وقت بھی

لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ

یاد کریں) جب موسیٰ (ﷺ) نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اپنے اوپر (کیا گیا) اللہ کا وہ انعام یاد کرو

فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۖ وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ

جب اس نے تم میں انبیاء پیدا فرمائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ (کچھ) عطا فرمایا جو (تمہارے زمانے

أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۚ ۲۰ يُقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ

میں) تمام جہانوں میں سے کسی کو نہیں دیا تھا ۵ اے میری قوم! (ملک شام یا بیت المقدس کی

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ

اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور اپنی پشت پر (پیچھے)

أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ۚ ۲۱ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا

نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے ۵ انہوں نے (جواباً) کہا اے موسیٰ! اس میں تو

فِيهَا قَوْمٌ مَّا جَبَّارِينَ ۚ وَإِنَّا لَنُذْخِلُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا

زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس

مِنْهَا ۚ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دُخِلُونَ ۚ ۲۲ قَالَ

(زمین) سے نکل جائیں، پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے ۵ ان (چند) لوگوں

رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے دو (ایسے) شخص بول اٹھے جن پر اللہ نے انعام فرمایا تھا (اپنی قوم سے کہنے

ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُم

لگے: تم ان لوگوں پر (بلا خوف حملہ کرتے ہوئے شہر کے) دروازے سے داخل ہو جاؤ، سو جب تم اس

غَلِبُونَ ۚ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا ۚ ۲۳

(دروازے) میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم غالب ہو جاؤ گے، اور اللہ ہی پر توکل کرو بشرطیکہ تم ایمان والے ہو ۵

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنُذْخِلُهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

انہوں نے کہا اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ اس (سرزمین) میں ہیں ہم ہرگز کبھی بھی وہاں داخل نہیں ہوں گے،

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٣﴾

پس تم جاؤ اور تمہارا رب (ساتھ جائے) سو تم دونوں (ہی ان سے) جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ۵

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میں اپنی ذات اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سوا (کسی پر) اختیار نہیں رکھتا پس تو

وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

ہمارے اور (اس) نافرمان قوم کے درمیان (اپنے حکم سے) جدائی فرمادے ۵ (رب نے) فرمایا پس یہ (سرزمین) ان

عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط فَلَا

(نافرمان) لوگوں پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں (پریشان حال) سرگرداں پھرتے رہیں گے، سو

تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ

(اے موسیٰ! اب) اس نافرمان قوم (کے عبرتناک حال) پر افسوس نہ کرنا ۵ (اے نبی مکرم!) آپ ان لوگوں کو آدم (علیہ السلام) کے دو

أَدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلُ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ

بیٹوں (ہابیل و قابیل) کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے جب دونوں نے (اللہ کے حضور ایک ایک) قربانی پیش کی سو ان میں سے ایک (ہابیل)

لَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخِرِ ط قَالَ لَا قُتِلْتِكَ ط قَالَ إِنَّمَا

کی قبول کر لی گئی اور دوسرے (قابیل) سے قبول نہ کی گئی تو اس (قابیل) نے (ہابیل سے حسد و انتقاماً) کہا: میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا اس

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِن بَسَطْتَ إِلَىٰ يَدِكَ

(ہابیل) نے (جواباً) کہا: بیشک اللہ پرہیزگاروں سے ہی (نیاز) قبول فرماتا ہے ۵ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے

لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ج إِنِّي

میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی) میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ

میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ۵ میں چاہتا ہوں (کہ مجھ سے کوئی زیادتی نہ ہو اور) میرا گناہ

وقف لازم

النصف

بِأَشْيٍ وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ۖ وَذَلِكَ

(قتل) اور تیرا اپنا (سابقہ) گناہ (جس کے باعث تیری قربانی نامنظور ہوئی سب) تو ہی حاصل کر لے پھر تو اہل جہنم میں سے

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

ہو جائے گا اور یہی ظالموں کی سزا ہے ۵ پھر اس (قائیل) کے نفس نے اس کیلئے اپنے بھائی (ہائیل) کا قتل آسان (اور مرغوب)

فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللهُ غُرَابًا

کر دکھایا۔ سو اس نے اس کو قتل کر دیا۔ پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا ۵ پھر اللہ نے ایک

يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ط

کوٹا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کس

قَالَ يُوَيْلَتِي أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

طرح چھپائے، (یہ دیکھ کر) اس نے کہا: ہائے افسوس! کیا میں اس کوٹے کی مانند

فَأُوَارِي سَوْءَةَ أَخِي ﴿٣١﴾ فَاصْبِرْ مِنَ النَّٰدِمِينَ ﴿٣١﴾

بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، سو وہ پشیمان ہونے والوں میں سے ہو گیا ۵ اسی وجہ سے ہم نے بنی

أَجَلٍ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرٰءِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ

اسرائیل پر (نازل کی گئی تو رات میں یہ حکم) لکھ دیا (تھا) کہ جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَانَ مِثْلَ مَثَلٍ

(پھیلانے یعنی خونریزی اور ڈاکوئی وغیرہ کی سزا) کے (بغیر ناحق) قتل کر دیا تو گویا اس نے (معاشرے کے)

النَّاسِ جَمِيعًا ط وَ مَن أَحْيَاهَا فَكَانَ مِثْلَ مَثَلٍ النَّاسِ

تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا اور جس نے اسے (ناحق مرنے سے بچا کر) زندہ رکھا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام

جَمِيعًا ط وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِهِمْ فَيُتْلَىٰ عَلَيْهِ

لوگوں کو زندہ رکھا (یعنی اس نے حیات انسانی کا اجتماعی نظام بچا لیا)، اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول واضح

إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿۳۲﴾

نشانیاں لے کر آئے پھر (بھی) اس کے بعد ان میں سے اکثر لوگ یقیناً زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۵

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ

پیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں (یعنی

يَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ

مسلمانوں میں خونریز رہزنی اور ڈاکہ زنی وغیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں) ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا

تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِّنْ

پھانسی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین (میں)

الْأَرْضِ ط ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

چلنے پھرنے) سے دور (یعنی ملک بدر یا قید) کر دیئے جائیں۔ یہ (تو) ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۳﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے ۵ مگر جن لوگوں نے، قبل اس کے کہ تم ان پر

تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۴﴾

قابو پا جاؤ، توبہ کر لی سو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس (کے حضور) تک (تقرب اور

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۵﴾

رسائی کا) وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

پیشک جو لوگ کفر کے مرتکب ہو رہے ہیں اگر ان کے پاس وہ سب کچھ (مال و متاع اور خزانہ موجود) ہو جو روئے زمین میں ہے

وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا

بلکہ اس کے ساتھ اتنا اور (بھی) تاکہ وہ روزِ قیامت کے عذاب سے (نجات کے لئے) اسے فدیہ (یعنی اپنی جان کے بدلہ)

تُقْبَلْ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَذَابُ الْيَمِّ ۝۳۶ ۞ يُرِيدُونَ أَنْ

میں دے دیں تو (وہ سب کچھ بھی) ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۵ وہ چاہیں گے کہ

يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۞ وَكَفَّ

(کسی طرح) دوزخ سے نکل جائیں جب کہ وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے

عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝۳۷ ۞ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دائمی عذاب ہے ۵ اور چوری کرنے والا (مرد) اور چوری کرنے والی (عورت) سودوں کے ہاتھ کاٹ دو

أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَانِكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۞ وَاللَّهُ

اس (جرم) کی پاداش میں جو انہوں نے کمایا ہے۔ (یہ) اللہ کی طرف سے عبرتِ اکسرا (ہے)، اور اللہ بڑا

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۸ ۞ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْدَحَ فَإِنَّ

غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۵ پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس پر

اللَّهُ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۞ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۹ ۞ أَلَمْ

رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ (اے انسان!) کیا

تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۞

تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری) بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے وہ

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۞ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۴۰ ۞ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ

قدرت رکھتا ہے ۱۵ رسول! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی (سے پیش قدمی) کرتے ہیں

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَنفُسِهِمْ

ان میں (ایک) وہ (منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۗ سَعَّوْنَ

لائے، اور ان میں (دوسرے) یہودی ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کیلئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت

لِلْكَذِبِ سَعَّوْنَ لِقَوْمٍ آخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ط بِحَرْفُونَ

میں) دوسرے لوگوں کیلئے (جاسوسی کی خاطر) سننے والے ہیں جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے، (یہ وہ

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۚ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا

لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد (بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے

فَخُذُوهُ وَإِنْ لَّمْ تُؤْتُوهُ فَاحْذَرُوا ۗ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ

ہیں اگر تمہیں یہ (حکم جو ان کی پسند کا ہو) دیا جائے تو اسے اختیار کر لو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس

فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سے) احتراز کرو، اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمائے تو تم اس کیلئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی

لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ

اختیار نہیں رکھتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (ہی) نہیں فرمایا۔ ان کیلئے دنیا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۱﴾ سَعَّوْنَ لِلْكَذِبِ

میں (کفر کی) ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے ۵ (یہ لوگ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی

أَكْلُونَ لِلسُّحْتِ ۗ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ

کرنے والے ہیں (مزید یہ کہ) حرام مال خوب کھانے والے ہیں۔ سو اگر (یہ لوگ) آپ کے پاس (کوئی نزاعی معاملہ لے کر) آئیں تو

أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۗ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَصُرُواكَ

آپ (کو) اختیار ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں یا ان سے گریز فرمائیں، اور اگر آپ ان سے گریز (بھی) فرمائیں تو (تب بھی) یہ

شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بِيَدِهِمْ بِالْقِسْطِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

آپ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان (بھی) عدل سے (ہی) فیصلہ فرمائیں (یعنی ان کی دشمنی

يُحِبُّ الْبُقْصِيْنَ ۝٣٢) وَ كَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمْ

عادلانہ فیصلے میں رکاوٹ نہ بنے)، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۝ اور یہ لوگ آپ کو کیونکر حاکم مان سکتے ہیں

التَّوْرَةِ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۗ وَ

در آنحالیکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (مذکور) ہے۔ پھر یہ اس کے بعد (بھی حق سے) روگردانی

مَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝٣٣) إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا

کرتے ہیں، اور وہ لوگ (بالکل) ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور

هُدًى وَ نُورٌ ۚ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا

نور تھا۔ اس کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار (بندے) تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے اور اللہ والے

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتَحْفَظُوا

(یعنی ان کے اولیاء) اور علماء (بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے رہے)، اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَ كَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

بنائے گئے تھے اور وہ اس پر نگہبان (وگواہ) تھے۔ پس تم (اقامت دین اور احکام الہی کے نفاذ کے معاملے میں)

النَّاسَ وَ اَخْشَوْنَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ وَ مَنْ

لوگوں سے مت ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرا کرو اور میری آیات (یعنی احکام) کے بدلے (دنیا کی) حقیر قیمت

لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ۝٣٤) وَ

نہ لیا کرو، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے، سو وہی لوگ کافر ہیں ۝ اور ہم

كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۗ وَالْعَيْنَ

نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے عوض آنکھ اور

بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفِ بِالْأُذُنِ وَالْأُذُنِ وَالسِّنِّ

ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں (بھی)

بِالسِّنِّ ۗ وَالْجُرُوحِ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ

بدلہ ہے، تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کر دے تو یہ اس (کے گناہوں)

كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ

کیلئے کفارہ ہو گا، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے سو

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ

وہی لوگ ظالم ہیں ۝ اور ہم نے ان (پیغمبروں) کے پیچھے ان (ہی) کے نقوش قدم پر عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام)

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ

کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا

الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کی جس میں ہدایت اور نور تھا اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق

مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ وَلِيَحْكُمَ

کرنے والی (تھی) اور (سراسر) ہدایت تھی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت تھی ۝ اور اہل انجیل کو (بھی)

أَهْلَ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ

اس (حکم) کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے جو اللہ نے اس میں نازل فرمایا ہے، اور جو شخص اللہ کے نازل

بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٣٧﴾ وَأَنْزَلْنَا

کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے سو وہی لوگ فاسق ہیں ۝ اور (اے نبی مکرم!) ہم نے آپ کی

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

طرف (بھی) سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس (کے)

الْكِتَابِ وَمُهِيبًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا

اصل احکام و مضامین پر نگہبان ہے، پس آپ ان کے درمیان ان (احکام) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل

لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ

فرمائے ہیں اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آچکا ہے۔ ہم نے تم میں

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور کشادہ راہ عمل بنائی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو (ایک شریعت پر متفق) ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا

امت بنا دیتا لیکن وہ تمہیں ان (الگ الگ احکام) میں آزمانا چاہتا ہے جو اس نے تمہیں (تمہارے حسب حال) دیئے

الْخَيْرَاتِ ۗ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

ہیں، سو تم نیکیوں میں جلدی کرو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان (سب باتوں میں حق و باطل) سے

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۳۸﴾ وَأَنْ أَحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ

آگاہ فرمادے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے ۵ اور (اے حبیب! ہم نے یہ حکم کیا ہے کہ) آپ ان کے درمیان

اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

اس (فرمان) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور آپ ان

عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۗ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو ان بعض (احکام) سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمائے ہیں پھیر (نہ) دیں، پھر

أَنَّيَا يَرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِن

اگر وہ (آپ کے فیصلہ سے) روگردانی کریں تو آپ جان لیں کہ بس اللہ ان کے بعض گناہوں کے باعث انہیں سزا

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿۳۹﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۗ

دینا چاہتا ہے، اور لوگوں میں سے اکثر نافرمان (ہوتے) ہیں ۵ کیا یہ لوگ (زمانہ) جاہلیت کا قانون

ع ١١

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ٥٠

چاہتے ہیں، اور یقین رکھنے والی قوم کے لئے حکم (دینے) میں اللہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ یہ (سب تمہارے خلاف) آپس میں

أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ٥١ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ

ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص ان کو دوست بنائے گا بیشک

فَأِنَّهُمْ ط ٥١ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥١

وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا، یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا ۵۱

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق اور ذہنوں میں غلامی کی) بیماری ہے کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں (شامل ہونے

يَقُولُونَ نَخْشَى أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ٥٢ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ

کیلئے) دوڑتے ہیں، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش (ند) آجائے (یعنی ان کے ساتھ ملنے سے شاید ہمیں تحفظ مل جائے)، تو

يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَا

بعید نہیں کہ اللہ (واقعہ مسلمانوں کی) فتح لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (فتح و کامرانی کا نشان بنا کر بھیج دے) تو یہ لوگ اس (منافقانہ

أَسْرًا وَافِيَ أَنفُسِهِمْ نِدْمِينَ ٥٢ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

سوچ) پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے ۵۲ اور (اس وقت) ایمان والے یہ کہیں گے کیا یہی

أَهْوَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْبَانِهِمْ إِنَّهُمْ

وہ لوگ ہیں جنہوں نے بڑے تاکید کی حلف (کی صورت) میں اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ ضرور تمہارے

لَمَعَكُمْ ط ٥٣ حَبِطَتْ أَعْيَانُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَسِرِينَ ٥٣ يَا أَيُّهَا

(ہی) ساتھ ہیں (مگر) ان کے سارے اعمال اکارت گئے سو وہ نقصان اٹھانے والے ہو گئے ۵۳ اے ایمان والو!

وقف منزل
وقف بعض ائمہ
وقف غفران

الثالثة

الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي

تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ (ان کی جگہ) ایسی قوم کو لائے گا جن

اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

سے وہ (خود) محبت فرماتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے وہ مومنوں پر نرم (اور) کافروں

أَعِزَّةٍ عَلَى الْكُفْرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

پر سخت ہوں گے اللہ کی راہ میں (خوب) جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۗ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن

خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ یہ (انقلابی کردار) اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَ

وسعت والا (ہے) خوب جاننے والا ہے ۝ بیشک تمہارا (مددگار) دوست تو اللہ اور اس کا رسول (ﷺ)

رَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

ہی ہے اور (ساتھ) وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَ

(اللہ کے حضور عاجزی سے) جھکنے والے ہیں ۝ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور ایمان والوں کو

رَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾

دوست بنائے گا تو (وہی اللہ کی جماعت ہے اور) اللہ کی جماعت (کے لوگ) ہی غالب ہونے والے ہیں ۝

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا

اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی،

دِينَكُمْ هُزُؤًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ

ان کو جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست

وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

مت بناؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحبِ ایمان ہو ۵

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هَاهُنَا وَأُولَٰئِكَ

اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورتِ اذان) پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ

لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے ۵ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیجئے، اے اہل کتاب تمہیں

تَتَّقُونَ مِمَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا

ہماری کون سی بات بری لگی ہے بجز اس کے کہ ہم اللہ پر اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور ان

أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

(کتابوں) پر جو پہلے نازل کی جا چکی ہیں ایمان لائے ہیں اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵ فرمادیجئے: کیا میں

أَنْبِئُكُمْ بِشَرٍّ مِمَّنْ ذَلِكَ مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ مَنْ لَعَنَهُ

تمہیں اس شخص سے آگاہ کروں جو سزا کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک اس سے (بھی) برا ہے (جسے تم برا سمجھتے ہو، اور یہ وہ شخص ہے)

اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس پر غضبناک ہوا ہے اور اس نے ان (برے لوگوں) میں سے (بعض کو) بندر اور (بعض کو) سوز

عَبَدَ الطَّاغُوتِ ۗ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ

بنادیا ہے، اور (یہ ایسا شخص ہے) جس نے شیطان کی (اطاعت و) پرستش کی ہے، یہی لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے بدترین اور سیدھی

السَّبِيلِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا

راہ سے بہت ہی بھٹکے ہوئے ہیں ۵ اور جب وہ (منافق) تمہارے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں

بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا

حالانکہ وہ (تمہاری مجلس میں) کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے اور اسی (کفر) کے ساتھ ہی نکل گئے، اور اللہ ان (باتوں) کو

يَكْتُمُونَ ﴿٢١﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

خوب جانتا ہے جنہیں وہ چھپائے پھرتے ہیں اور آپ ان میں بکثرت ایسے لوگ دیکھیں گے جو

وَ الْعُدْوَانَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوا

گناہ اور ظلم اور اپنی حرام خوری میں بڑی تیزی سے کوشاں ہوتے ہیں۔ بیشک وہ جو کچھ کر رہے

يَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ

ہیں بہت بڑا ہے اور انہیں (روحانی) درویش اور (دینی) علماء ان کے قول گناہ اور اکل حرام

قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوا

سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بیشک وہ (بھی برائی کے خلاف آواز بلند نہ کر کے) جو کچھ تیار کر رہے

يَصْنَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُوبَةٌ ط عُلَّتِ

ہیں بہت برا ہے اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے (یعنی معاذ اللہ وہ بخیل ہے)، ان کے (اپنے)

أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ط بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ل

ہاتھ باندھے جائیں اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث ان پر لعنت کی گئی، بلکہ (حق یہ ہے کہ) اس کے

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ط وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنزِلَ

دونوں ہاتھ (جو دو سخا کے لئے) کشادہ ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ (یعنی بندوں پر عطا کریں) فرماتا ہے،

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُعْيَانًا وَكُفْرًا ط وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمْ

اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط كُلَّمَا أَوْقَدُوا

اکثر لوگوں کو (حدا) سرکشی اور کفر میں اور بڑھادے گی، اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک عداوت

نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ط وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ

اور بغض ڈال دیا ہے جب بھی یہ لوگ جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ (روئے) زمین

فَسَادًا ۱ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۲۴ ۲ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ

میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۵ اور اگر اہل کتاب (حضرت محمد

الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ

مصطفیٰ ﷺ پر) ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان (کے دامن) سے ان کے سارے گناہ مٹا دیتے

لَا دُخْلَهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۲۵ ۳ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ

اور انہیں یقیناً نعمت والی جنتوں میں داخل کر دیتے ۵ اور اگر وہ لوگ تورات اور انجیل اور جو کچھ (مزید) ان کی طرف ان

وَإِلَّا نُجِئِلْ وَمَا أَنْزَلِ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكْفُرُوا مِنْ

کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا تھا (نافذ اور) قائم کر دیتے تو (انہیں مالی وسائل کی اس قدر وسعت عطا ہو جاتی کہ) وہ

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ط مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط

اپنے اوپر سے (بھی) اور اپنے پاؤں کے نیچے سے (بھی) کھاتے (مگر رزق ختم نہ ہوتا)۔ ان میں سے ایک گروہ میاں نہ رو

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۲۶ ۴ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ

(یعنی اعتدال پسند ہے)، اور ان میں سے اکثر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں نہایت ہی برا ہے ۱۵ اے (برگزیدہ) رسول! جو کچھ

بَلِّغْ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ط وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا

آپ کی طرف آچکے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے (وہ سارا لوگوں کو) پہنچا دیجئے، اور اگر آپ نے

بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ط وَاللَّهُ يَعْصِبُكَ مِنَ النَّاسِ ط إِنَّ اللَّهَ

(ایسا) نہ کیا تو آپ نے اس (رب) کا پیغام پہنچایا ہی نہیں، اور اللہ (مخالف) لوگوں سے آپ (کی جان) کی

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۲۷ ۵ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

(خود) حفاظت فرمائے گا۔ بیشک اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا ۵ فرماد دیجئے: اے اہل کتاب! تم (دین

لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا

میں سے) کسی شے پر بھی نہیں ہو، یہاں تک کہ تم تورات اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب

أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ط وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا

سے نازل کیا گیا ہے (نافذ اور) قائم کردو، اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی

أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُعْيَانًا وَكُفْرًا ج فَلَا تَأْسَ عَلَى

جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو (حسداً) سرکشی اور کفر میں بڑھا دے گی، سو آپ گروہ

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۶۸ ۱۰۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

کفار (کی حالت) پر افسوس نہ کیا کریں ۱۰۱ بیشک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی اور

وَالصُّبُورَ وَالنَّصْرَى مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

صابی (یعنی ستارہ پرست) اور نصرانی جو بھی (سچے دل سے تعلیماتِ محمدی کے مطابق) اللہ پر اور یوم

وَعِبَلٍ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۶۹ ۱۰۲

آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۱۰۲

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا

بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر

إِلَيْهِمْ رُسُلًا ط كَلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى

(بھی) بھیجے، (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے نفس نہیں چاہتے

أَنْفُسَهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۷۰ ۱۰۳

تھے تو انہوں نے (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو (مسلل) قتل کرتے رہے ۱۰۳

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَبُّوا وَصَبُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ

اور وہ (ساتھ) یہ خیال کرتے رہے کہ (انبیاء کے قتل و تکذیب سے) کوئی عذاب نہیں آئے گا، سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے۔ پھر

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَبُّوا وَصَبُّوا كَثِيرًا مِنْهُمْ ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ

اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، پھر ان میں سے اکثر لوگ (دوبارہ) اندھے اور بہرے (یعنی حق دیکھنے اور سننے سے قاصر) ہو گئے، اور اللہ

بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۴۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ

ان کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے جو وہ کر رہے ہیں ۵ درحقیقت ایسے لوگ کافر ہو گئے ہیں جنہوں نے

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يُبْنَىٰ

کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم (علیہا السلام) ہے حالانکہ مسیح (ﷺ) نے (تو یہ) کہا تھا اے

إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَن

بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے۔ بیشک

يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا

جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام فرمادی ہے اور اس کا ٹھکانا

النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۴۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

دوزخ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا ۵ بیشک ایسے لوگ (بھی) کافر ہو گئے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثُ ثَلَاثٍ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ

ہیں جنہوں نے کہا کہ اللہ تین (معبودوں) میں سے تیسرا ہے، حالانکہ معبود یکتا کے سوا کوئی

وَاحِدٌ ۖ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

عبادت کے لائق نہیں اور اگر وہ ان (بیہودہ باتوں) سے جو وہ کہہ رہے ہیں باز نہ آئے تو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۳﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ

ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب ضرور پہنچے گا ۵ کیا یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں رجوع نہیں کرتے اور

إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۴۴﴾ مَا

اس سے مغفرت طلب (نہیں) کرتے، حالانکہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ مسیح ابن مریم (ﷺ)

الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا اور شریک نہیں ہیں)، یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ

الرُّسُلُ ۝ وَأُمَّهُ صِدِّيقَةٌ ۝ كَانَا يَأْكُلْنَ الطَّعَامَ ۝ ط

بڑی صاحب صدق (ولیہ) تھیں، وہ دونوں (مخلوق تھے کیونکہ) کھانا بھی کھایا کرتے تھے۔ (اے حبیب!) دیکھئے ہم ان (کی رہنمائی) کیلئے

أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمْ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٤٥﴾

کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمائیے کہ (اسکے باوجود) وہ کس طرح (حق سے) پھرے جا رہے ہیں ۝

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

فرما دیجئے: کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ

نَفْعًا ۝ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ

نفع کا، اور اللہ ہی تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے ۝ فرما دیجئے: اے اہل کتاب تم اپنے

الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا

دین میں ناحق حد سے تجاوز نہ کیا کرو اور نہ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی کیا کرو جو (بعثت محمدی ﷺ)

أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَ

(سے) پہلے ہی گمراہ ہو چکے تھے اور بہت سے (اور) لوگوں کو (بھی) گمراہ کر گئے اور (بعثت محمدی ﷺ)

ضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٤٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

کے بعد بھی) سیدھی راہ سے بھٹکے رہے ۝ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا تھا انہیں

بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۝ ط

داؤد اور عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان پر (سے) لعنت کی جا چکی (ہے)۔ یہ اس

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٤٨﴾ كَانُوا

لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے ۝ (اور اس لعنت کا ایک سبب یہ بھی تھا کہ) وہ

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ ۝ ط لَبِئْسَ مَا كَانُوا

جو برا کام کرتے تھے ایک دوسرے کو اس سے منع نہیں کرتے تھے۔ بیشک وہ کام برے تھے جنہیں وہ انجام

يَفْعَلُونَ ﴿٤٩﴾ تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ

دیتے تھے ۵ آپ ان میں سے اکثر لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ کیا ہی بری

كَفَرُوا ۗ لِبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ

چیز ہے جو انہوں نے اپنے (حسابِ آخرت) کے لئے آگے بھیج رکھی ہے (اور وہ) یہ کہ اللہ ان پر

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ كَانُوا

(سخت) ناراض ہو گیا، اور وہ لوگ ہمیشہ عذاب ہی میں (گرفتار) رہنے والے ہیں ۵ اور اگر وہ اللہ پر اور

يَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا

نبی (آخر الزماں ﷺ) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے ایمان لے آتے تو

أَوْلِيَاءَ ۚ وَلَكِن كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿٥١﴾ لَتَجِدَنَّ

ان (دشمنانِ اسلام) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ۵ آپ یقیناً ایمان والوں

أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ

کے حق میں بلحاظِ عداوت سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے،

أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظِ محبت سب سے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّ

کہتے ہیں بیشک ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں علماء (شریعت بھی)

مِنْهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهَبَانًا وَأَنَّهُمْ

ہیں اور (عبادت گزار) گوشہ نشین بھی ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٥٢﴾

(نیز) وہ تکبر نہیں کرتے ۵

وَإِذْ أَسْمِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

اور (یہی وجہ ہے کہ ان میں سے بعض سچے عیسائی) جب اس (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول (ﷺ) کی طرف اتارا گیا ہے تو آپ انکی آنکھوں کو خشک ریزہ دیکھتے

مِنَ الدَّمِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا

ہیں۔ (یہ آنسوؤں کا چھلکنا) اس حق کے باعث (ہے) جس کی انہیں معرفت (نصیب) ہو گئی ہے۔ (ساتھ یہ) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم (تیرے

فَاكْتُتْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

بھیجے ہوئے حق پر) ایمان لے آئے ہیں سو تو ہمیں (بھی حق کی) گواہی دینے والوں کیساتھ لکھ لے اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق (یعنی حضرت

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطَعُهُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

محمد مصطفیٰ ﷺ اور قرآن مجید) پر جو ہمارے پاس آیا ہے، ایمان نہ لائیں، حالانکہ ہم (بھی یہ) طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں

الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَشَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا اجْتَنَّتْ تَجْرِي مِنْ

کے ساتھ (اپنی رحمت و جنت میں) داخل فرمادے گا سو اللہ نے ان کی اس (مومنانہ) بات کے عوض انہیں ثواب میں جنتیں

تَحْتِهَا إِلَّا نَهْرٌ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

عطا فرمادیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اور یہی نیکوکاروں کی جزا ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں رہنے) والے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت ٹھہراؤ

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾ وَ

اور نہ (ہی) حد سے بڑھو، بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا اور

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس

أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾ لَا يُوَاطِّئُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

پر تم ایمان رکھتے ہو ۵۰ اللہ تمہاری بے مقصد (اور غیر سنجیدہ) قسموں میں تمہاری گرفت نہیں فرماتا لیکن تمہاری ان

أَيَّانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ج

(سنجیدہ) قسموں پر گرفت فرماتا ہے جنہیں تم (ارادی طور پر) مضبوط کر لو، (اگر تم ایسی قسم کو توڑ ڈالو) تو اس کا

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ

کفارہ دس مسکینوں کو اوسط (درجہ کا) کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا (اسی طرح) ان

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ط فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

(مسکینوں) کو کپڑے دینا ہے یا ایک گردن (یعنی غلام یا باندی کو) آزاد کرنا ہے، پھر جسے (یہ سب کچھ) میسر نہ

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ط ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ط

ہو تو تین دن روزہ رکھنا ہے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم کھا لو (اور پھر توڑ بیٹھو) اور اپنی قسموں کی

وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

حفاظت کیا کرو، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں خوب واضح فرماتا ہے تاکہ تم (اس کے احکام کی اطاعت

تَشْكُرُونَ ﴿۸۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْبَيْسِرُ

کر کے) شکر گزار بن جاؤ ۵۱ اے ایمان والو! بیشک شراب اور جو اور (عبادت کے لئے) نصب کئے گئے

وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْوَاجُ مِمَّنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ فَاجْتَنِبُوهُ

بت اور (قسمت معلوم کرنے کے لئے) فال کے تیر (سب) ناپاک شیطانی کام ہیں۔ سو تم ان سے

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ

(کلیتاً) پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۵۲ شیطاں یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے

الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ فِي الْخَمْرِ وَالْبَيْسِرِ وَيُصَدِّكُمْ عَنْ

ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈالوا دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز

ذَكَرَ اللَّهُ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۙ وَأَطِيعُوا

سے روک دے۔ کیا تم (ان شرانگیز باتوں سے) باز آؤ گے؟ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی

اللَّهُ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا

اطاعت کرو اور (خدا اور رسول ﷺ کی مخالفت سے) بچتے رہو، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول (ﷺ)

أَنْبَاءَ عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَدِ الْمُبِينِ ۙ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ

پر صرف (احکام کا) واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے (اور وہ یہ فریضہ ادا فرما چکے ہیں) ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اس

أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِبُوا إِذَا مَا

(حرام) میں کوئی گناہ نہیں جو وہ (حکمِ حرمت اترنے سے پہلے) کھا پی چکے ہیں جبکہ وہ (بقیہ معاملات میں) بچتے رہے اور (دیگر احکام الہی پر) ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ پر

اتَّقُوا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقُوا وَآمَنُوا ثُمَّ

عمل پیرا رہے، پھر (احکامِ حرمت کے آجانے کے بعد بھی ان سب حرام اشیاء سے) پرہیز کرتے رہے اور (انکی حرمت پر صدقہ دل سے) ایمان لائے، پھر صاحبانِ تقویٰ

اتَّقُوا وَأَحْسِنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْحَسِنِينَ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ہوئے اور (بالآخر) صاحبانِ احسان (یعنی اللہ کے خاص محبوب و مقرب و نیکوکار بندے) بن گئے، اور اللہ احسان والوں سے محبت فرماتا ہے ۱۰ اے ایمان والو!

آمَنُوا لِيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَ

اللہ کسی قدر (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں

رِمَاحِكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ

تا کہ اللہ اس شخص کی پہچان کروا دے جو اس سے غائبانہ ڈرتا ہے پھر جو شخص اس کے بعد (بھی) حد سے

بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

تجاوز کر جائے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ۱۰ اے ایمان والو! تم احرام کی حالت میں شکار کو مت مارا کرو، اور تم میں

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ وَمَن قَتَلَهُ مِنْكُم مُّتَعِدًا

سے جس نے (بحالتِ احرام) تصدأ سے مار ڈالا تو (اس کا) بدلہ موشیوں میں سے اسی کے برابر (کوئی جانور) ہے جسے اس نے

فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ

قتل کیا ہے جس کی نسبت تم میں سے دو عادل شخص فیصلہ کریں (کہ واقعی یہ جانور اس شکار کے برابر ہے بشرطیکہ) وہ قربانی کعبہ پہنچنے

مِنْكُمْ هَدِيًّا بِلِغَةِ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ

والی ہو یا (اس کا) کفارہ چند محتاجوں کا کھانا ہے (یعنی جانور کی قیمت کے برابر معمول کا کھانا جتنے بھی محتاجوں کو پورا آجائے) یا اس

عَدْلٌ ذَلِكَ صِيَامًا لِيَدُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ط عَفَا اللَّهُ عَمَّا

کے برابر (یعنی جتنے محتاجوں کا کھانا بنے اس قدر) روزے ہیں تاکہ وہ اپنے کیے (کے بوجھ) کا مزہ چکھے۔ جو کچھ (اس سے) پہلے ہو

سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمِ اللَّهُ مِنْهُ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ

گزر اللہ نے اسے معاف فرمادیا، اور جو کوئی (ایسا کام) دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے (نافرمانی) کا بدلہ لے لے گا، اور اللہ بڑا

ذُو انْتِقَامٍ ۙ ۹۵ أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا لَكُمْ

غالب بدلہ لینے والا ہے ۵ تمہارے لئے دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے اور مسافروں کے فائدے کی

وَاللِّسْيَارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا ط

خاطر حلال کر دیا گیا ہے اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالت احرام میں ہو، اور

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ ۹۶ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ

اللہ سے ڈرتے رہو جس کی (بارگاہ کی) طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۶ اللہ نے عزت (و ادب) والے گھر کعبہ کو

الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

لوگوں کے (دینی و دنیوی امور میں) قیام (امن) کا باعث بنا دیا ہے اور حرمت والے مہینے کو اور کعبہ کی قربانی کو اور گلے میں علامتی پٹے

وَالْقَلَائِدَ ط ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السُّبُوتِ

والے جانوروں کو بھی (جو حرم مکہ میں لائے گئے ہوں سب کو اسی نسبت سے عزت و احترام عطا کر دیا گیا ہے)، یہ اس لئے کہ تمہیں علم ہو

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ ۹۷ اَعْلَمُوا

جائے کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ خوب جانتا ہے اور اللہ ہر چیز سے بہت واقف ہے ۷ جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩٨﴾ ط

اللہ سخت گرفت والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا (بھی) ہے ۵

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ط وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَبْدُونَ وَ

رسول (ﷺ) پر (احکام کاملاً) پہنچانے کے سوا (کوئی اور ذمہ داری) نہیں، اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو

مَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ

تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں، ہو سکتے (اے مخاطب!) (اے مخاطب!)

أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ج فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

اگرچہ تمہیں ناپاک (چیزوں) کی کثرت بھلی لگے۔ پس اے عقلمند لوگو! تم (کثرت و قلت کا فرق دیکھنے کی بجائے) اللہ

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا

سے ڈرا کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ ۱۰۰ ایمان والو! تم ایسی چیزوں کی نسبت سوال مت کیا کرو (جن پر قرآن خاموش ہو) کہ اگر وہ تمہارے لئے ظاہر

عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْأَلُكُمْ ج وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا

کردی جائیں تو تمہیں مشقت میں ڈال دیں (اور تمہیں بری لگیں)، اور اگر تم ان کے بارے میں اس وقت سوال کرو گے جبکہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو وہ تم پر

حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ

(نزل حکم کے ذریعے) ظاہر (یعنی مستعین) کردی جائیں گی (جس سے تمہاری صوابدید ختم ہو جائے گی اور تم ایک ہی حکم کے پابند ہو جاؤ گے)۔ اللہ نے ان

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا

(باتوں اور سوالوں) سے (اب تک) درگزر فرمایا ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے ۵ پیشک تم سے پہلے ایک قوم نے ایسی (ہی) باتیں پوچھی تھیں،

بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَ

(جب وہ بیان کر دی گئیں) پھر وہ ان کے منکر ہو گئے ۵ اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امر شرعی) مقرر

لَا وَصِيلَةَ وَلَا حَامٍ لَّ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ

کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو، لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان

عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ۖ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَإِذَا

باندھتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا

کہ اس (قرآن) کی طرف جسے اللہ نے نازل فرمایا ہے اور رسول (مکرم ﷺ) کی طرف رجوع کرو

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۖ وَلَوْ كَانَ آبَاءُ هُمْ

تو کہتے ہیں، ہمیں وہی (طریقہ) کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اگرچہ ان کے باپ دادا

لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۰۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نہ کچھ (دین کا) علم رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں ۵ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں

عَلَيْكُمْ أَنْفُسِكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۖ

کی فکر کرو، تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو، تم سب کو اللہ ہی

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۵﴾

کی طرف پلٹتا ہے، پھر وہ تمہیں ان کاموں سے خبردار فرما دے گا جو تم کرتے رہے تھے ۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آئے تو وصیت کرتے وقت تمہارے درمیان گواہی (کیلئے)

الْمَوْتِ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ

تم میں سے دو عادل شخص ہوں، یا تمہارے غیروں میں سے (کوئی) دوسرے دو شخص ہوں اگر تم ملک میں

مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ

سفر کر رہے ہو پھر (اسی حال میں) تمہیں موت کی مصیبت آ پہنچے تو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو،

مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۖ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ

اگر تمہیں (ان پر) شک گزرے تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت حاصل

بِاللَّهِ إِنْ أُرْتَبِتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ

نہیں کریں گے خواہ کوئی (کتنا ہی) قرابت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةً ۗ اللَّهُ إِنَّا إِذًا لِّلْمَنِ الْأَشِيْنِ ۝۱۰۶

چھپائیں گے (اگر چھپائیں تو) ہم اسی وقت گناہگاروں میں ہو جائیں گے ۝ پھر اگر اس (بات) کی اطلاع ہو جائے

عُرِّ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرِنِ يَقُوْمِنِ مَقَامَهَا

کہ وہ دونوں (صحیح گواہی چھپانے کے باعث) گناہ کے سزاوار ہو گئے ہیں تو ان کی جگہ دواور (گواہ) ان لوگوں میں سے

مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلِيْنَ فَيُقْسِمِنِ بِاللَّهِ

کھڑے ہو جائیں جن کا حق پہلے دو (گواہوں) نے دیا ہے (وہ میت کے زیادہ قرابت دار ہوں) پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں

لشهادتنا أحق من شهادتهما وما اعتدينا ۗ إِنَّا إِذًا

کہ بیشک ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم (حق سے) تجاوز نہیں کر رہے، (اگر ایسا کریں تو) ہم

لِّلْمَنِ الظَّالِمِيْنَ ۝۱۰۷ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

اسی وقت ظالموں میں سے ہو جائیں گے ۝ یہ (طریقہ) اس بات سے قریب تر ہے کہ لوگ صحیح طور پر گواہی ادا کریں یا اس

وَجْهًا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ آيَاتُنَا بِعَدَايَانِهِمْ ۗ

بات سے خوفزدہ ہوں کہ (غلط گواہی کی صورت میں) ان کی قسموں کے بعد (وہی) قسمیں (زیادہ قریبی ورثاء کی طرف)

اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۰۸

لوٹائی جائیں گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام کو غور سے) سنا کرو، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۝

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ ۗ قَالُوا

(اس دن سے ڈرو) جس دن اللہ تمام رسولوں کو جمع فرمائے گا پھر (ان سے) فرمائے گا کہ تمہیں (تمہاری امتوں کی طرف سے دعوت دین کا) کیا

لَا عِلْمَ لَنَا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝۱۰۹

جواب دیا گیا تھا؟ وہ (حضور الہی میں) عرض کریں گے: ہمیں کچھ علم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب جاننے والا ہے ۝ جب اللہ

يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِذْ كُرِّعَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ ۖ

فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! تم اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا احسان یاد کرو جب میں نے پاک روح (جبرائیل) کے

إِذْ آيَدُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ تَكَلَّمَ النَّاسُ فِي الْهَيْدِ وَكَهَلًا ۖ

ذریعے تمہیں تقویت بخشی، تم گہوارے میں (بعہد طفولیت) اور پختہ عمری میں (بعہد تبلیغ و رسالت یکساں انداز سے) لوگوں

وَإِذْ عَلَّمْنَاكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ

سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب اور حکمت (ودانائی) اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِأَذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا ۖ

سے مٹی کے گارے سے پرندے کی شکل کی مانند (مورتی) بناتے تھے پھر تم اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ (مورتی)

فَتَكُونُ طَيْرًا بِأَذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِأَذْنِي ۖ

میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی اور جب تم مادرزاد اندھوں اور کوڑھیوں (یعنی برص زدہ مریضوں) کو میرے حکم سے اچھا

وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِأَذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

کردیتے تھے، اور جب تم میرے حکم سے مردوں کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال (کھڑا کر) دیتے تھے اور جب میں نے بنی

عَنْكَ إِذْ جَعَلْتَهُم بِالْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

اسرائیل کو تمہارے (قتل) سے روک دیا تھا جب کہ تم ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے کافروں نے

إِنْ هَذَا إِلَّا أَسْحَرُ مُبِينٌ ۖ ۱۰ ۖ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَىٰ الْحَوَارِيِّينَ

(یہ) کہہ دیا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں ۱۰ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں (یہ) ڈال دیا کہ تم مجھ

أَنْ آمَنُوا بِي وَبِرَسُولِي ۖ قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّا

پر اور میرے پیغمبر (عیسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لاؤ۔ (تو) انہوں نے کہا: ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ ہم

مُسْلِمُونَ ۖ ۱۱ ۖ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

یقیناً مسلمان ہیں ۱۱ اور (یہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا

هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ

تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اتار دے، (تو)

السَّمَاءِ ط قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مَّؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا

عیسیٰ (ﷺ) نے (جواباً) کہا: (لوگو!) اللہ سے ڈرو اگر تم صاحب ایمان ہو وہ کہنے لگے: ہم

نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْبَعِنَّا قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ

(تو صرف) یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم (مزید یقین سے) جان

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ

لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوانِ نعمت کے اترنے) پر گواہ ہو جائیں ۵ عیسیٰ ابن مریم (ﷺ)

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً

نے عرض کیا: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان (نعمت) نازل فرما دے کہ (اسکے اترنے کا

مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لِّأَوْلِيَانَا وَآخِرِنَا وَآيَةً

دن) ہمارے لئے عید ہو جائے ہمارے اگلوں کیلئے (بھی) اور ہمارے پچھلوں کیلئے (بھی) اور (وہ خوان) تیری

مِّنكَ ج وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللَّهُ

طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق عطا کر! اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۵ اللہ نے فرمایا: بیشک

إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مَنكُمُ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ

میں اسے تم پر نازل فرماتا ہوں، پھر تم میں سے جو شخص (اس کے) بعد کفر کرے گا تو یقیناً میں اسے ایسا

عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ

عذاب دوں گا کہ تمام جہان والوں میں سے کسی کو بھی ایسا عذاب نہ دوں گا ۵ اور جب اللہ فرمائے گا:

يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّي

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ تم مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود

إِلٰهِيْنَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ

بنا لو؟ وہ عرض کریں گے: تو پاک ہے، میرے لئے یہ (روا) نہیں کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی

اَقُوْلُ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقِّ ۖ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۗ ط

حق نہیں۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو یقیناً تو اسے جانتا، تو ہر اس (بات) کو جانتا ہے جو میرے دل

تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ ۚ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۗ اِنَّكَ اَنْتَ عَلٰمُ

میں ہے اور میں ان (باتوں) کو نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہیں۔ بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کو خوب

الْغُيُوْبِ ۙ ﴿۱۱۲﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اَنْ اَعْبُدُوْا

جاننے والا ہے ۵ میں نے انہیں سوائے اس (بات) کے کچھ نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم (صرف)

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۗ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شٰهِيْدًا مَّا دُمْتُ

اللہ کی عبادت کیا کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور میں ان (کے عقائد و اعمال) پر

فِيْهِمْ ۗ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتُ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۗ وَاَنْتَ

(اس وقت تک) خبردار رہا جب تک میں ان لوگوں میں موجود رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان (کے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شٰهِيْدٌ ۙ ﴿۱۱۳﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۗ ج

حالات) پر نگہبان تھا، اور تو ہر چیز پر گواہ ہے ۵ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے (ہی)

وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ

بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی بڑا غالب حکمت والا ہے ۵ اللہ فرمائے گا:

هٰذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صَدَقَتُهُمْ ۗ لَهُمْ جَنٰتٌ تَجْرِيْ

یہ ایسا دن ہے (جس میں) سچے لوگوں کو ان کا سچ فائدہ دے گا۔ ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا اَنْهٰرٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۗ رَاضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ

نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے

وَرَاؤَاعْنَهُ ط ذَلِكُ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۱۹ ۞ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

راضی ہو گئے، یہی (رضائے الہی) سب سے بڑی کامیابی ہے ۵ تمام آسمانوں اور زمین کی اور

وَ الْاَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ط وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ عَاقِدٌ ۱۲۰ ۞

جو کچھ ان میں ہے (سب کی) بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ۵

ایاتھا ۱۲۵ ۶ سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ ۷ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

۲۰ رکوع

سورۃ الانعام کی ہے

آیات ۱۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور

الظُّلْمٰتِ وَالنُّوْرِ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهٖمْ یَعْدِلُوْنَ ۱

روشنی کو بنایا، پھر بھی کافر لوگ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ۵

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّی

(اللہ) وہی ہے جس نے تمہیں مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا (یعنی کرہ ارضی پر حیات انسانی کی کیمیائی ابتداء اس سے کی)۔ پھر اس نے (تمہاری

عِنْدَا ثُمَّ اَنْتُمْ تَبْتَرُوْنَ ۲ ۞ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی

موت کی) معیار مقرر فرمادی، اور (انعتقاد قیامت کا) معینہ وقت اسی کے پاس (مقرر) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو ۵ اور آسمانوں میں اور زمین

الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۳

میں وہی اللہ ہی (معبودِ برحق) ہے، جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے ۵

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهٖمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْهَا

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی مگر (یہ کہ) وہ اس سے روگردانی

مُعْرِضِينَ ۴ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ

کرتے ہیں ۵ پھر بیشک انہوں نے (اسی طرح) حق (یعنی قرآن) کو (بھی) جھٹلا دیا جب وہ انکے پاس (الوہی نشانی

يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۵ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

کے طور پر) آیا، پس عنقریب انکے پاس اسکی خبریں آیا چاہتی ہیں جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۵ کیا انہوں نے نہیں

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا

دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہیں ہم نے زمین میں (ایسا مستحکم) اقتدار دیا تھا کہ ایسا

لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ۶

اقتدار (اور جماؤ) تمہیں بھی نہیں دیا اور ہم نے ان پر لگاتار برسوں والی بارش بھیجی اور ہم نے ان (کے مکانات و

وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

محلّات) کے نیچے سے نہریں بہائیں پھر (اتنی پُرعشرت زندگی دینے کے باوجود) ہم نے ان کے گناہوں کے

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۶ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

باعث انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری امتوں کو پیدا کیا ۵ اور ہم اگر آپ پر کاغذ پہ لکھی

كِتَابًا فِي قِرْطَابٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہوئی کتاب نازل فرمادیتے پھر یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب (بھی) کافر لوگ (بھی)

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۷ وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ

کہتے کہ یہ صریح جادو کے سوا (کچھ) نہیں ۵ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ اس (رسول مکرم ﷺ) پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا (جسے

مَلَكٌ ۷ وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ۸

ہم ظاہر اُدیکھ سکتے اور وہ ان کی تصدیق کر دیتا) اور ہم اگر فرشتہ اتار دیتے تو (ان کا) کام ہی تمام ہو چکا ہوتا پھر انہیں (ذرا بھی) مہلت نہ دی جاتی ۵

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے بھی آدمی ہی (کی صورت) بناتے اور ہم ان پر (تب بھی) وہی شبہ وارد کر دیتے جو شبہ (والتباس) وہ (اب)

مَا يَلْبِسُونَ ۙ ۙ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

کر رہے ہیں (یعنی اس کی بھی ظاہری صورت دیکھ کر کہتے کہ یہ ہماری مثل بشر ہے) اور بیشک آپ سے پہلے (بھی) رسولوں کے ساتھ

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۙ ۙ

مذاق کیا جاتا رہا۔ پھر ان میں سے مسخرہ پن کرنے والوں کو (حق کے) اسی (عذاب) نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرمادیجئے کہ تم زمین پر چلو پھرو، پھر (نگاہ عبرت سے) دیکھو کہ (حق کو) جھٹلانے والوں کا

الْمُكْذِبِينَ ۙ ۙ قُلْ لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

انجام کیسا ہوا آپ (ان سے سوال) فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟ (پھر

قُلْ لِلَّهِ ۙ ۙ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ ۙ لِيَجْعَلَ

یہ بھی) فرمادیں کہ اللہ ہی کا ہے، اس نے اپنی ذات پر رحمت لازم فرمائی ہے، وہ تمہیں روز قیامت جس

يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۙ ۙ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

میں کوئی شک نہیں ضرور جمع فرمائے گا۔ جنہوں نے اپنی جانوں کو (دامنی) خسارے میں ڈال دیا ہے، سو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ ۙ ۙ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ

وہ ایمان نہیں لائیں گے اور وہ (ساری مخلوق) جو رات میں اور دن میں آرام کرتی ہے، اسی کی ہے،

وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۙ ۙ قُلْ أَعْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا

اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے اور فرمادیجئے: کیا میں کسی دوسرے کو (عبادت کیلئے اپنا) دوست بنا لوں (اس)

فَإِطْرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ ۙ ۙ قُلْ

اللہ کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود اسے) کھلایا نہیں جاتا۔

إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ

فرمادیں: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے حضور) سب سے پہلا (سر جھکانے والا) مسلمان ہو جاؤں اور (یہ بھی فرمادیا

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۳ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي

گیا ہے کہ تم مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا ۵ فرمادیجئے کہ بیشک میں (تو) بڑے عذاب کے دن سے ڈرتا ہوں، اگر میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۵ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اپنے رب کی نافرمانی کروں (سو یہ کیسے ممکن ہے؟) ۵ اس دن جس شخص سے وہ (عذاب) پھیر دیا گیا تو بیشک (اللہ

رَاحِمَهُ ۝۱۶ وَإِنْ يَسْأَلُكَ اللَّهُ

نے) اس پر رحم فرمایا، اور یہی (اخروی بخشش) کھلی کامیابی ہے ۵ اور اگر اللہ تجھے کوئی

بِضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۝۱۷ وَإِنْ يَسْأَلُكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۸ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۝۱۹ وَهُوَ

پہنچائے تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے، اور وہ

الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝۱۸ قُلْ آمِئْتُ شَيْءٍ أَكْبَرَ شَهَادَةً ۝۱۹

بڑی حکمت والا خبردار ہے ۵ آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کہ گواہی دینے میں سب سے بڑھ کر کون ہے؟ آپ

قُلْ اللَّهُ شَهِدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝۱۹ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا

(ہی) فرمادیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن اس لئے وحی کیا گیا ہے کہ اس کے

الْقُرْآنُ لَا نُذِركُمْ بِهِ وَمَنْ بَدَعْ ۝۲۰ أَيْتَكُمْ لَتَشْهَدُونَ

ذریعے تمہیں اور ہر اس شخص کو جس تک (یہ قرآن) پہنچے ڈر سناؤں۔ کیا تم واقعی اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے

أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أُخْرَىٰ ۝۲۱ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۝۲۲ قُلْ إِنَّمَا هُوَ اللَّهُ

ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟ آپ فرمادیں: میں (تو اس غلط بات کی) گواہی نہیں دیتا، فرمادیجئے: بس معبود تو وہی

وَاحِدٌ ۝۲۳ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝۲۴ الَّذِينَ اتَّيَبْتَهُمْ

ایک ہی ہے اور میں ان (سب) چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ۵ وہ لوگ جنہیں ہم نے

الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ ۗ الَّذِينَ

کتاب دی تھی اس (نبی آخر الزماں ﷺ) کو ویسے ہی پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جنہوں نے

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

اپنی جانوں کو (دامنی) خسارے میں ڈال دیا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵ اور اس سے بڑا ظالم

مَنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا

کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بیشک ظالم لوگ

يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ

فلاح نہیں پائیں گے ۵ اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان لوگوں سے کہیں گے جو

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنُ شُرَكَائِهِمْ الَّذِينَ كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۲۲﴾

شُرک کرتے تھے، تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟ ۵

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا

پھر ان کی (کوئی) معذرت نہ رہے گی بجز اس کے کہ وہ کہیں (گے) ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم ہے ہم

مُشْرِكِينَ ﴿۲۳﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ

مشرک نہ تھے ۵ دیکھئے انہوں نے خود اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو بہتان وہ (دنیا میں) تراشا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ

کرتے تھے وہ ان سے غائب ہو گیا ۵ اور ان میں کچھ وہ (بھی) ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ہم نے ان

إِلَيْكَ ۗ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

کے دلوں پر (ان کی اپنی بدینتی کے باعث) پردے ڈال دیئے ہیں (سواب ان کے لئے ممکن نہیں) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھ

إِذَا نَهَمُ وَقْرًا ۗ وَإِنْ يَرَوْا كَلِمًا تَلَّا يُؤْمِنُ بِهَا حَتَّىٰ

سکیں اور (ہم نے) ان کے کانوں میں ڈاٹ دے دی ہے، اور اگر وہ تمام نشانیوں کو (کھلا بھی) دیکھ لیں تو (بھی) اس پر ایمان

إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا

نہیں لائیں گے۔ حتیٰ کہ جب آپ کے پاس آتے ہیں، آپ سے جھگڑا کرتے ہیں (اس وقت) کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ

إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ

(قرآن) پہلے لوگوں کی جھوٹی کہانیوں کے سوا (کچھ) نہیں اور وہ (دوسروں کو) اس (نبی کی اتباع اور قرآن) سے روکتے ہیں اور

عَنْهُ ج وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۶﴾

(خود بھی) اس سے دور بھاگتے ہیں، اور وہ محض اپنی ہی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور وہ (اس ہلاکت کا) شعور (بھی) نہیں رکھتے اور

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَ

اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ آگ (کے کنارے) پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش! ہم (دنیا میں) پلٹنا

لَا نَكْذِبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۷﴾ بَلْ

دیئے جائیں تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو (کبھی) نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے اور (اس اقرار

بَدَالِهِمْ مَا كَانُوا يَخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا

میں کوئی سچائی نہیں) بلکہ ان پر وہ (سب کچھ) ظاہر ہو گیا ہے جو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، اور اگر وہ (دنیا میں) لوٹنا (بھی)

لِيَأْتِيَهُمْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ

دیئے جائیں تو (پھر) وہی دہرائیں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بیشک وہ (کپے) جھوٹے ہیں اور وہ (یہی) کہتے رہیں

إِلَّا حَيَاتِنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعُوثِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرَىٰ

گے (جیسے انہوں نے پہلے کہا تھا) کہ ہماری اس دنیوی زندگی کے سوا (اور) کوئی (زندگی) نہیں اور ہم (مرنے کے بعد) نہیں اٹھائے جائیں گے اور اگر

إِذْ وَقَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ ط قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ط قَالُوا بَلَىٰ

آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، (اور انہیں) اللہ فرمائے گا، کیا یہ (زندگی) حق نہیں ہے؟ (تو)

وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۰﴾

کہیں گے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے، پھر) اللہ فرمائے گا: پس (اب) تم عذاب کا مزہ چکھو، اس وجہ سے کہ تم کفر کیا کرتے تھے اور

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاعِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ

پس ایسے لوگ نقصان میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلادیا یہاں تک کہ جب ان کے پاس اچانک

السَّاعَةُ ۖ بَعَثَتْهُمُ آلِهَةٌ مِّنْ آفَافٍ تَكْفُرًا ۚ

قیامت آ پہنچے گی (تو) کہیں گے: ہائے افسوس! ہم پر جو ہم نے اس (قیامت پر ایمان لانے) کے بارے میں

وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا

(تقصیر) کی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ لادے ہوئے ہوں گے۔ سن لو وہ بہت برا بوجھ ہے

يَزُرُّونَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ ۖ وَلِلْآخِرَةِ

جو یہ اٹھا رہے ہیں ۵ اور دنیوی زندگی (کی عیش و عشرت) کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾ قَدْ

کا گھر ہی ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، کیا تم (یہ حقیقت) نہیں سمجھتے ۵ (اے حبیب!)

نَعَلِمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ

بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ (بات) یقیناً آپ کو رنجیدہ کر رہی ہے کہ جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ پس یہ

لَا يُكذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿۳۳﴾

آپ کو نہیں جھٹلا رہے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ظالم لوگ اللہ کی آیتوں سے ہی انکار کر رہے ہیں ۵

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا

اور بیشک آپ سے قبل (بھی بہت سے) رسول جھٹلائے گئے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت

كُذِّبُوا وَأَوْذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا جَٰءَ الْكَلْبِ

پہنچائے جانے پر صبر کیا، حتیٰ کہ انہیں ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں (یعنی وعدوں کو) کوئی بدلنے والا

اللَّهُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَّبِيِّ الْأُرْسَلِينَ ﴿۳۴﴾ وَإِنْ كَانَ

نہیں اور بیشک آپ کے پاس (تسکین قلب کے لیے) رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں ۵ اور اگر آپ پر ان کی روگردانی شاق

كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا

گزر رہی ہے (اور آپ بہر صورت انکے ایمان لانے کے خواہشمند ہیں) تو اگر آپ سے (یہ) ہو سکے کہ زمین میں (اترنے والی) کوئی سرنگ یا آسمان

فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْبًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ ط وَ لَوْ

میں (چڑھنے والی) کوئی سڑھی تلاش کر لیں پھر (انہیں دکھانے کیلئے) انکے پاس کوئی (خاص) نشانی لے آئیں (وہ تب بھی ایمان نہیں لائیں گے)، اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُم عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۵﴾

اللہ چاہتا تو ان کو ہدایت پر ضرور جمع فرما دیتا پس آپ (اپنی رحمت و شفقت کے بے پایاں جوش کے باعث ان کی بدبختی سے) بے خبر نہ ہو جائیں

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ط وَالْبَوۡتَىٰ يَبْعَثُهُم

بات یہ ہے کہ (دعوت حق) صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو (اسے سچے دل سے) سنتے ہیں، اور مردوں (یعنی حق کے منکروں) کو اللہ (حالت کفر میں

اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ

ہی قبروں سے) اٹھائے گا پھر وہ اسی (رب) کی طرف (جس کا انکار کرتے تھے) لوٹائے جائیں گے اور انہوں نے کہا کہ اس (رسول ﷺ) پر

مِّن رَّبِّهِ ط قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلٰكِن

انکے رب کی طرف سے (ہر وقت ساتھ رہنے والی) کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ فرمادیجئے: بیشک اللہ اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَ

(ایسی) کوئی نشانی اتار دے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اسکی حکمتوں کو) نہیں جانتے اور (اے انسانو!) کوئی بھی چلنے پھرنے والا (جانور)

لَا ظِيرٌ يَّطِيرُ بِجَنَاحِيهِ إِلَّا أُمَّمٌ أَمْثَالُكُمْ ط مَا فَرَّطْنَا فِي

اور پرندہ جو اپنے دو بازوؤں سے اڑتا ہو (ایسا) نہیں ہے مگر یہ کہ (بہت سی صفات میں) وہ سب تمہارے ہی مماثل طبقات ہیں، ہم نے کتاب

الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ

میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (جسے صراحتاً یا اشارۃً بیان نہ کر دیا ہو) پھر سب (لوگ) اپنے رب کے پاس جمع کئے جائیں گے اور جن لوگوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمْ وَ بَكُمۡ فِي الظُّلُمَاتِ ط مَنْ يَشِئِ اللَّهُ

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں (بھٹک رہے) ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے اسے (انکار حق

النصف
وقف غفران
وقف منزل
عبدالمصطفى بن سعدون

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

پس ظلم کرنے والی قوم کی جڑ کاٹ دی گئی، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا

الْعَلِيِّينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ

پرور دگا رہے؟ (ان سے) فرمادیجئے کہ تم یہ تو بتاؤ اگر اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے

وَحَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ أَنْظُرْ

دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ایسا ہے جو یہ (نعتیں دوبارہ) تمہارے پاس لے آئے؟ دیکھئے ہم

كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿۳۶﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

کس طرح گونا گوں آیتیں بیان کرتے ہیں۔ پھر (بھی) وہ روگردانی کئے جاتے ہیں؟ آپ (ان سے یہ

إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَعْتَهُ أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا

بھی) فرمادیجئے کہ تم مجھے بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آن پڑے تو کیا ظالم قوم کے سوا

الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

(کوئی اور) ہلاک کیا جائے گا؟ اور ہم پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے

وَمُنذِرِينَ ۗ فَمَنْ أَمِنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

والے بنا کر، سو جو شخص ایمان لے آیا اور (عملاً) درست ہو گیا تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ

هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمْ

غمگین ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں عذاب چھو کر رہے گا، اس

العَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِقُونَ ﴿۳۹﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے؟ آپ (ان کافروں سے) فرمادیجئے کہ میں تم سے (یہ) نہیں

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي

کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں از خود غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے (یہ) کہتا ہوں

مَلِكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعْ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اسی (علم) کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ فرما دیجئے:

اَلْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرَ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهٖ الَّذِيْنَ

کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو

يَخَافُوْنَ اَنْ يُحْشَرُوْا اِلٰى رَٰبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

ڈرنا ہے جو اپنے رب کے پاس اس حال میں جمع کئے جانے سے خوف زدہ ہیں کہ ان کے لئے اس کے سوانہ

وَلِيٌّ ۙ وَلَا سَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۙ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ

کوئی مددگار ہو اور نہ (کوئی) سفارشی تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں اور آپ ان (شکستہ دل اور خستہ حال) لوگوں

يَدْعُوْنَ رَٰبِّهِمْ بِالْعُدُوَّةِ وَالْعِشْيٰى يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ ۙ ط

کو (اپنی صحبت و قربت سے) دور نہ کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کو صرف اس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے رہتے ہیں۔ انکے (عمل و

مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ

جزا کے) حساب میں سے آپ پر کوئی چیز (واجب) نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کوئی چیز ان پر (واجب) ہے (اگر) پھر بھی

عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۙ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۙ ﴿۵۲﴾

آپ انہیں (اپنے لطف و کرم سے) دور کر دیں تو آپ حق تلفی کرنے والوں میں سے ہو جائیگے (جو آپ کے شایان شان نہیں) اور

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْا اٰهْوَاۗءٍ مِّنْ

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزما تے ہیں تاکہ وہ (دولتمند کا فرغریب مسلمانوں کو دیکھ کر استہزاء یہ)

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنٰنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِيْنَ ۙ ﴿۵۳﴾

کہیں: کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں ہے؟ اور

وَ اِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ (ان سے شفقتاً) فرمائیں

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ إِنَّهُ مَن

کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات (کے ذمہ کرم) پر رحمت لازم کر لی ہے۔ سو تم میں سے جو

عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًاۙ اِبْجَهَالَةً ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهَا وَاَصْلَحَ

شخص نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بیشک وہ بڑا

فَاِنَّهُ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُقِصُّ الْاٰیٰتِ وَ

بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیلاً بیان کرتے ہیں اور (یہ) اس

لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلَ الْمَجْرُمِيْنَ ﴿۵۴﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهَيْتُ اَنْ

لئے کہ مجرموں کا راستہ (سب پر) ظاہر ہو جائے اور فرمادیتے ہیں کہ مجھے اس بات سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان

اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَا اَتَّبِعُ

(جھوٹے معبودوں) کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو۔ فرمادیتے ہیں کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی

اَهْوَاەكُمْ لَقَدْ ضَلَلْتُمْ اِذَا وَاٰ مَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

نہیں کر سکتا اگر ایسے ہو تو میں یقیناً بہک جاؤں اور میں ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) نہ رہوں (جو کہ ناممکن ہے) اور

قُلْ اِنِّيْ عَلٰی بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ ۗ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۗ مَا عِنْدِيْ مَا

فرمادیتے ہیں: (کافرو!) بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر (قائم) ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۗ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۗ يَقُصُّ الْحَقُّ وَهُوَ

میرے پاس وہ (عذاب) نہیں ہے جس کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ حکم صرف اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے

خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ

اور وہی بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے اور (ان سے) فرمادیں: اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جسے تم جلدی

بِهٖ لَقَضٰۤیَ الْاَمْرِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

چاہتے ہو تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان کام تمام ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے اور

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي

اور غیب کی کنجیاں (یعنی وہ راستے جس سے غیب کسی پر آشکار کیا جاتا ہے) اسی کے پاس (اس کی قدرت و ملکیت میں) ہیں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

انہیں اس کے سوا (از خود) کوئی نہیں جانتا، اور وہ ہر اس چیز کو (بلا واسطہ) جانتا ہے جو خشکی میں اور دریاؤں میں ہے، اور کوئی پتا

حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي

نہیں گرتا مگر (یہ کہ) وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے اور نہ کوئی خشک چیز

كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ

مگر روشن کتاب میں (سب کچھ لکھ دیا گیا ہے) اور وہی ہے جو رات کے وقت تمہاری رو میں قبض فرمالتا ہے اور جو کچھ تم

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ

دن کے وقت کھاتے ہو وہ جانتا ہے پھر وہ تمہیں دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) معینہ میعاد پوری کر دی

مُّسَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

جائے پھر تمہارا پلٹنا اسی کی طرف ہے پھر وہ (روز محشر) تمہیں ان (تمام اعمال) سے آگاہ فرمادے گا جو تم (اس زندگی میں)

تَعْمَلُونَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

میں) کرتے رہے تھے اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر (فرشتوں کو بطور) نگہبان بھیجتا ہے،

حَفَظَةً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے (تو) ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے

وَهُمْ لَا يُفْرِطُونَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۗ

ہیں اور وہ خطا (یا کوتاہی) نہیں کرتے اور پھر وہ (سب) اللہ کے حضور لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے،

إِلَّا لَهُ الْحُكْمُ ۗ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبِیْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ

جان لو! حکم (فرمان) اسی کا (کام) ہے، اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے اور آپ (ان سے

يُجِيبِكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتٍ أَلْبَرٍ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ

دریافت) فرمائیں کہ بیابان اور دریا کی تاریکیوں سے تمہیں کون نجات دیتا ہے؟ (اسوقت تو) تم گرو گروا کر (بھی) اور چپکے

خَفِيَّةً ۚ لِّئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

چپکے (بھی) اسی کو پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے ۵

قُلِ اللَّهُ يُجِيبِكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ

فرما دیجئے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت) سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے تم پھر (بھی)

تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

شُرک کرتے ہو ۵ فرما دیجئے: وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ

کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں بھڑائے اور

شِيَعًا وَيُزَيِّقُ بَعْضَكُمْ بِأَسْبَاطِ بَعْضٍ أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفُ

تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھئے! ہم کس کس طرح آیتیں بیان

الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ

کرتے ہیں تاکہ یہ (لوگ) سمجھ سکیں ۵ اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا ڈالا حالانکہ وہ

الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبِيٍّ مَّسْتَقَرٌّ

سراسر حق ہے فرما دیجئے: میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۵ ہر خبر (کے واقع ہونے) کا وقت مقرر ہے

وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي

اور تم عنقریب جان لو گے ۵ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (کج بحثی اور استہزاء

الْأَيْتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ

میں) مشغول ہوں تو تم ان سے کنارہ کش ہو جایا کرو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول

وَإِمَّا يُنَسِّبَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ

ہو جائیں، اور اگر شیطان تمہیں (یہ بات) بھلا دے تو یاد آنے کے بعد تم (کبھی بھی) ظالم قوم کے

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

ساتھ نہ بیٹھا کرو ۵ اور لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کئے ہوئے ہیں ان (کافروں) کے حساب سے کچھ بھی

حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَكِنْ ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۹﴾

(لازم) نہیں ہے مگر (انہیں) نصیحت (کرنا چاہیے) تاکہ وہ (کفر سے اور قرآن کی مذمت سے) بچ جائیں ۵

وَذُرِّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا ۖ وَلَهُمْ

اور آپ ان لوگوں کو چھوڑے رکھے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَذَكَرِىۡۤ اَنْ تَبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

دے رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے (ان کی آگاہی کی خاطر) نصیحت فرماتے رہے تاکہ کوئی جان اپنے کئے کے

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِىٌّ ۚ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَاِنْ تَعَدِلْ

بدلے سپرد ہلاکت نہ کر دی جائے (پھر) اس کیلئے اللہ کے سوانہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ (جان اپنے

كُلِّ عَدْلٍ ۙ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اُبْسَلُوْا بِمَا

گناہوں کا) پورا پورا بدلہ (یعنی معاوضہ) بھی دے تو (بھی) اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کئے

كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَيْمٍ ۚ وَعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا

کے بدلے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے ان کیلئے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر

يَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا و

کیا کرتے تھے ۵ فرمادیتجئے: کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں جو ہمیں نہ (تو) نفع پہنچا سکے اور نہ (ہی) ہمیں

لَا يَضُرُّنَا وَاَنْرُدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۙ كَالَّذِى

نقصان دے سکے اور اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہم اس شخص کی طرح اپنے اٹنے پاؤں پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهُ أَصْحَابٌ

جسے زمین میں شیطانوں نے راہ بھلا کر در ماندہ و حیرت زدہ کر دیا ہو جس کے ساتھی اسے سیدھی راہ کی طرف بلا رہے

يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى اتَّبِطَ قُلٌّ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ

ہوں کہ ہمارے پاس آ جا (مگر اسے کچھ سوچتا نہ ہو)؟ فرمادیں کہ اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے، اور (اسی

الْهُدَى ۖ وَأَمْرًا نَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ وَأَنْ أَقِيَسُوا

لیے) ہمیں (یہ) حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کریں ۝ اور یہ (بھی حکم ہوا ہے)

الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ ۖ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۙ

کہ تم نماز قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی اللہ ہے جس کی طرف تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ۝

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی تدبیر) کے ساتھ پیدا فرمایا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہو جا

كُنْ فَيَكُونُ ۗ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۖ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

تو وہ (روز محشر پیا) ہو جائے گا۔ اس کا فرمان حق ہے، اور اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی جب (اسرائیل کے ذریعے)

الصُّورِ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۙ

صور میں پھونک ماری جائے گی، (وہی) ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہی بڑا حکمت والا خبردار ہے ۝

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ إِزْرًا اتَّخِذْ أَصْنَامًا آلِهَةً ۚ

اور (یاد کیجئے) جب ابراہیم (ﷺ) نے اپنے باپ آزر (جو حقیقت میں چچا تھا محاورہ عرب میں اسے باپ کہا گیا ہے) سے کہا:

إِنِّي أُرِيكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۙ وَكَذَلِكَ نُرِي

کیا تم بتوں کو معبود بناتے ہو؟ بیشک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتا ہوں ۝ اور اسی طرح ہم نے

إِبْرَاهِيمَ مَلَكَوَتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ

ابراہیم (ﷺ) کو آسمانوں اور زمین کی تمام بادشاہتیں (یعنی عجائبات خلق) دکھائیں اور (یہ) اس لئے کہ وہ عین الباقین

الْمُوقِنِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوكِبَاجَ قَالَ هَذَا

والوں میں ہو جائے؟ پھر جب ان پر رات نے اندھیرا کر دیا تو انہوں نے (ایک) ستارہ دیکھا (تو) کہا: (کیا تمہارے خیال

رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِفْلِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا رَأَى

میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر) کہنے لگے: میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا؟ پھر جب

الْقَمَرَ بَارِعًا قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْنُنْ لَمْ

چاند کو چمکتے دیکھا (تو) کہا: (کیا تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ (بھی) غائب ہو گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر)

يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا

کہنے لگے: اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی ضرور (تمہاری طرح) گمراہوں کی قوم میں سے ہو جاتا؟ پھر جب

رَأَى الشَّمْسَ بَارِعَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا

سورج کو چمکتے دیکھا (تو) کہا: (کیا اب تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے (کیونکہ) یہ سب سے بڑا ہے؟ پھر جب وہ

أَفَلَتْ قَالَ يُقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٤٨﴾ إِنِّي

(بھی) چھپ گیا تو بول اٹھے: اے لوگو! میں ان (سب چیزوں) سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک گردانتے ہو؟ بیشک

وَجْهَتُ وَجْهِي لِلذِّمَىٰ فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا

میں نے اپنا رخ (ہر سمت سے ہٹا کر) یکسوئی سے اس (ذات) کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین

وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٤٩﴾ وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ ط قَالَ

کو بے مثال پیدا فرمایا ہے اور (جان لو کہ) میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں اور ان کی قوم ان سے بحث و جدال کرنے لگی

أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ط وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ

(تو) انہوں نے کہا: بھلا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے ہدایت فرمادی ہے، اور میں ان (باطل معبودوں) سے

بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ط وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط

نہیں ڈرتا جنہیں تم اس کا شریک ٹھہرا رہے ہو مگر (یہ کہ) میرا رب جو کچھ (ضرر) چاہے (پہنچا سکتا ہے)۔ میرے رب نے ہر چیز کو (اپنے) علم

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَ

سے احاطہ میں لے رکھا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں جنہیں تم

لَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ

(اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو اور آنحالیکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

سُلْطَانًا فَأَمَّا الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اتاری (اب تم ہی جواب دو!) سو ہر دو فریق میں سے (عذاب سے) بے خوف

تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم کے ساتھ نہیں

أُولَئِكَ لَهُمُ الْإِيمَانُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

ملا یا انہی لوگوں کیلئے امن (یعنی اخروی بے خوفی) ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں اور یہی ہماری (توحید کی) دلیل

اتَّيَّهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ شَاءِ ط

تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی (مخالف) قوم کے مقابلہ میں دی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۳﴾ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ط

ہیں۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (بیٹا اور

كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

پوتا علیہ السلام) عطا کئے، ہم نے (ان) سب کو ہدایت سے نوازا اور ہم نے (ان سے) پہلے نوح (علیہ السلام) کو (بھی) ہدایت سے نوازا

وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ط وَكَذَلِكَ

تھا اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی تھی، اور ہم

نَجْرِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ ط

اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی ہدایت بخشی۔ یہ سب

كُلُّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۵ وَاسْمِعِلْ وَيَسْعَ وَيُونُسَ وَ

نیکو کار (قربت اور حضوری والے) لوگ تھے اور اسمعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام) کو بھی ہدایت سے شرف یاب

لُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۸۶ وَمِنُ آبَائِهِمْ وَ

فرمایا، اور ہم نے ان سب کو (اپنے زمانے کے) تمام جہان والوں پر فضیلت بخشی اور ان کے آباء (واجداد) اور ان

ذُرِّيَّتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ

کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (بعض کو ایسی فضیلت عطا فرمائی) اور ہم نے انہیں (اپنے لطف خاص اور بزرگی کیلئے)

مُسْتَقِيمٍ ۝۸۷ ذَلِكْ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ

چن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمادی تھی یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی

مِنْ عِبَادِهِ ط وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۸

فرماتا ہے، اور اگر (بالفرض) یہ لوگ شرک کرتے تو ان سے وہ سارے اعمال (خیر) ضبط (یعنی نیست و نابود) ہو جاتے جو وہ انجام دیتے تھے

أُولَئِكَ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ

(یہی) وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ پھر اگر یہ لوگ (یعنی کفار) ان باتوں سے انکار

يَكْفُرُ بِهَا هَوًى فَقَدْ وُكِّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ۝۸۹

کردیں تو بیشک ہم نے ان (باتوں) پر (ایمان لانے کیلئے) ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو ان سے انکار کر نیوالے نہیں (ہو گئے) اور

أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهِدَاهُمْ أَقْتَدَاهُ ط قُلْ

(یہی) وہ لوگ (یعنی پیغمبران خدا) ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے پس (اے رسول! آخر زمان!) آپ ان کے (فضیلت والے سب) طریقوں (کو اپنی سیرت میں مع

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝۹۰ إِنَّهُ هُوَ الَّذِي ذَكَرَ لِي لِلْعَالَمِينَ ۝۹۱ وَ

کر کے ان) کی پیروی کریں، آپ فرمادیجئے: (اے لوگو!) میں تم سے اس (ہدایت کی فراہمی) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہ تو صرف جہان والوں کیلئے نصیحت ہے اور

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا

انہوں نے (یعنی یہود نے) اللہ کی وہ قدر نہ جانی جیسی قدر جاننا چاہیے تھی جب انہوں نے یہ کہہ (کر رسالت محمدی ﷺ) کا

الْمَلِكَةُ بِأَسْطُوَايْدِيهِمْ ج أَخْرَجُوا أَنْفُسَكُمْ ط الْيَوْمَ تُجْرُونَ

منظر) دیکھیں جب ظالم لوگ موت کی تختیوں میں (بتلا) ہوں گے اور فرشتے (ان کی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں

عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

گے اور (ان سے کہتے ہو گئے) تم اپنی جانیں جسموں سے نکالو۔ آج تمہیں سزا میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ اس وجہ سے

وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۙ ۙ (۹۳) وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَىٰ

کہ تم اللہ پر ناحق باتیں کیا کرتے تھے اور تم اس کی آیتوں سے سرکشی کیا کرتے تھے ۵ اور بیشک تم (روز قیامت) ہمارے پاس

كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَتَرْكُتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ

اسی طرح تبا آؤ گے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تبا) پیدا کیا تھا اور (اموال و اولاد میں سے) جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا

ظُهُورِكُمْ ج وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آؤ گے، اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھیں گے جن کی نسبت تم (یہ)

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ط لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا

گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے (معاملات) میں ہمارے شریک ہیں۔ بیشک (آج) تمہارا باہمی تعلق (واعتماد) منقطع ہو گیا

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۙ (۹۴) إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ط

اور وہ (سب) دعوے جو تم کیا کرتے تھے تم سے جاتے رہے ۵ بیشک اللہ دانے اور کھٹلی کو بھاڑ نکالنے والا

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط

ہے وہ مردہ سے زندہ کو پیدا فرماتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالنے والا ہے، یہی (شان والا) تو

ذَلِكُمْ اللَّهُ فَالِقُ تُوْفُكُونَ ۙ (۹۵) فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ

اللہ ہے پھر تم کہاں بے پھر تے ہو ۵ (وہی) صبح (کی روشنی) کو رات کا اندھیرا چاک کر کے نکالنے والا ہے، اور

الَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ

اسی نے رات کو آرام کیلئے بنایا ہے اور سورج اور چاند کو حساب و شمار کیلئے، یہ بہت غالب بڑے علم والے

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا

(رب) کا مقررہ اندازہ ہے اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو بنایا تاکہ تم ان کے ذریعے

بہا فی ظلمات البر والبحر ط قد فصلنا الآيات لقوم

بیابانوں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں راستے پاسکو۔ بیشک ہم نے علم رکھنے والی قوم کیلئے (اپنی) نشانیاں کھول کر

يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

بیان کر دی ہیں اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان (یعنی ایک خلیہ) سے پیدا فرمایا ہے پھر (تمہارے لئے) ایک جائے اقامت (ہے)

فَمُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَوْدَعٍ ط قد فصلنا الآيات لقوم يفتقون ﴿۹۸﴾

اور ایک جائے امانت (مراد رحم مادر اور دنیا ہے یا دنیا اور قبر ہے)۔ بیشک ہم نے سمجھنے والے لوگوں کیلئے (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ج فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتٍ

اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی روئیدگی

كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

نکالی پھر ہم نے اس سے سرسبز (کھیتی) نکالی جس سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے

مُتْرًا كَبَّاجٍ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَ

گابھے سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار (بھی پیدا کئے جو کئی

جَنَّتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَ الزَّيْتُونِ وَ الرُّمَّانِ مُشْتَبِهًا وَ غَيْرِ

اعتبارات سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں اور (پھل، ذائقے اور تاثیرات) جداگانہ ہیں۔

مُشَابِهٍ ط انظروا الى شجرة اذا اشروبيعه ط ان في

تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو)، بیشک ان میں

ذِكُمْ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

ایمان رکھنے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں اور ان کافروں نے چچات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اسی نے ان کو

الْجِنِّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

پیدا کیا تھا اور انہوں نے اللہ کیلئے بغیر علم (ودانش) کے لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گھڑ لیں۔ وہ ان (تمام) باتوں سے

سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُصِفُوْنَ ۙ ۱۰۰ ۝ بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں ۝ وہی آسمانوں اور زمینوں کا موجد ہے،

اَنۡیۡ یَّکُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ ۗ وَّلٰمۡ تَکُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةً ۗ وَخَلَقَ کُلَّ

بھلا اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی (ہی) نہیں ہے، اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا

شَیْءٍ ۗ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیۡمٌ ۙ ۱۰۱ ۝ ذٰلِکُمۡ اللّٰهُ رَبُّکُمۡ ۗ لَا

ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۝ یہی (اللہ) تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ ۗ فَاَعْبُدُوْهُ ۗ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ

لائیق عبادت نہیں (وہی) ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کیا کرو اور وہ ہر چیز

شَیْءٍ ۗ وَکَیۡلٌ ۙ ۱۰۲ ۝ لَا تُدْرِکُهٗ الْاَبْصَارُ ۗ وَهُوَ یَدْرِکُ

پر نگہبان ہے ۝ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کئے

الْاَبْصَارَ ۗ وَهُوَ اللّٰطِیۡفُ الْخَبِیۡرُ ۙ ۱۰۳ ۝ قَدْ جَآءَکُمۡ بَصَآئِرُ

ہوئے ہے، اور وہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے ۝ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے (ہدایت کی) نشانیاں

مِّنۡ رَّبِّکُمْ ۗ فَمَنۡ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ ۗ وَمَنۡ عَمِیۡ فَعَلِیْہَا ۗ

آچکی ہیں پس جس نے (انہیں نگاہ بصیرت سے) دیکھ لیا تو (یہ) اس کی اپنی ذات کیلئے (فائدہ مند) ہے، اور جو اندھا رہا تو

وَمَا اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیۡظٍ ۙ ۱۰۴ ۝ وَکَذٰلِکَ نَصَرَفُ الْاٰیٰتِ

اس کا وبال (بھی) اسی پر ہے، اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۝ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیتوں کو بار بار (انداز بدل کر) بیان کرتے

وَلِیَقُوۡلُوۡا دَرَسْتَ ۗ وَلِنُبَیِّنَہٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوۡنَ ۙ ۱۰۵ ۝

ہیں اور یہ اسلئے کہ وہ (کافر) بول انہیں کہ آپ نے (تو کہیں سے) پڑھ لیا ہے تاکہ ہم اس کو جاننے والے لوگوں کیلئے خوب واضح کر دیں ۝

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ

آپ اس (قرآن) کی پیروی کیجئے جو آپکی طرف آپکے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝۱۰۶ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ط وَمَا جَعَلْنَاكَ

اور آپ مشرکوں سے کنارہ کشی کر لیجئے ۱۰۶ اور اگر اللہ (ان کو جبراً روکنا) چاہتا تو یہ لوگ (کبھی) شرک نہ کرتے،

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۷ وَلَا تَسُبُّوا

اور ہم نے آپ کو (بھی) ان پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ آپ ان پر پاسبان ہیں ۱۰۷ اور (اے مسلمانو!) تم ان (جھوٹے معبودوں)

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ

کوگالی مت دو جنہیں یہ (مشرک لوگ) اللہ کے سوا پوجتے ہیں پھر وہ لوگ (بھی جواباً) جہالت کے باعث ظلم کرتے ہوئے اللہ کی شان میں دشنام طرازی کرتے

عِلْمٍ ط كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَأْسِهِمْ مَرْجِعُهُمْ

لگائیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر فرقہ (وجماعت) کیلئے ان کا عمل (ان کی آنکھوں میں) مرغوب کر رکھا ہے (اور وہ اسی کو حق سمجھتے رہتے ہیں) پھر سب کو اپنے رب

فِي نَبْئِهِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۰۸ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہ انہیں ان اعمال کے نتائج سے آگاہ فرمادے گا جو وہ انجام دیتے تھے ۱۰۸ وہ بڑے تاکید کی حلف کے ساتھ اللہ کی قسم کھاتے

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی (کھلی) نشانی آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ (ان سے) کہہ دو کہ نشانیاں تو صرف

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۰۹

اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمہیں کیا خبر کہ جب وہ نشانی آجائے گی (تو) وہ (پھر بھی) ایمان نہیں لائیں گے ۱۰۹

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ

اور ہم انکے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو (انکی اپنی بدعتی کے باعث قبول حق) سے (اسی طرح) پھیر دیں گے جس طرح وہ اس (نبی) پر پہلی بار ایمان

مَرَّةٍ ۝ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱۰

نہیں لائے (سو وہ نشانی دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے) اور ہم انہیں انکی سرکشی میں (ہی) چھوڑ دیں گے کہ وہ بھٹکتے پھریں ۱۱۰

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْبَشَرِ

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اتار دیتے اور ان سے مُردے باتیں کرنے لگتے اور ہم ان پر

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيَوْمِئِذٍ إِلَّا

ہر چیز (آنکھوں کے سامنے) گروہ در گروہ جمع کر دیتے وہ تب بھی ایمان نہ لاتے سوائے اس

أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذَلِكَ

کے جو اللہ چاہتا اور ان میں سے اکثر لوگ جہالت سے کام لیتے ہیں اور اسی طرح ہم نے ہر

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي

نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنا دیا جو ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی (چکنی چڑی)

بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ط وَلَوْ شَاءَ

باتیں (وسوسہ کے طور پر) دھوکہ دینے کیلئے ڈالتے رہتے ہیں، اور اگر آپ کا رب (انہیں جبراً روکنا) چاہتا (تو) وہ

رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغَى

ایسا نہ کر پاتے، سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں (اسے بھی) اور (یہ) اس

إِلَيْهِ أَفْدَاةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا خِرَةً وَلا يُرْضُوهُ

لئے کہ ان لوگوں کے دل اس (فریب) کی طرف مائل ہو جائیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (یہ) کہ وہ اسے پسند کرنے

وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ ابْتِغَى

لگیں اور (یہ بھی) کہ وہ (انہی اعمال بدکا) ارتکاب کرنے لگیں جن کے وہ خود (مرتب) ہو رہے ہیں (فرما دیجئے: کیا

حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ط

میں اللہ کے سوا کسی اور کو حاکم (وفیصل) تلاش کروں حالانکہ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل (یعنی واضح لائحہ عمل پر

وَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ يُعَلِّمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّنْ

مشتعل) کتاب نازل فرمائی ہے، اور وہ لوگ جن کو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی (دل سے) جانتے ہیں کہ یہ (قرآن) آپ کے

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُبْتَرِينَ ﴿۱۱۳﴾ وَتَبَّتْ

رب کی طرف سے (یعنی) برحق اتارا ہوا ہے پس آپ (ان اہل کتاب کی نسبت) شک کرنے والوں میں نہ ہوں ☆ اور آپ

گَلَبَتْ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۙ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ

کے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے پوری ہو چکی، اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا

السَّيِّئِ الْعَلِيمِ ﴿۱۱۵﴾ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

خوب جاننے والا ہے اور اگر تو زمین میں (موجود) لوگوں کی اکثریت کا کہنا مان لے تو وہ تجھے

يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۙ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ (حق و یقین کی بجائے) صرف وہم و گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور محض غلط

إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۱۱۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ

قیاس آرائی (اور دروغ گوئی) کرتے رہتے ہیں ☆ بیشک آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوا مِمَّا

بھکا ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے ☆ سو تم اس (ذبیحہ) سے کھایا کرو

ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا

جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہو ☆ اور تمہیں کیا ہے

لَكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ

کہ تم اس (ذبیحہ) سے نہیں کھاتے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے (تم ان حلال جانوروں کو بلاوجہ حرام ٹھہراتے ہو؟) حالانکہ اس نے تمہارے لئے ان

لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرُّرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنْ

(تمام) چیزوں کو تفصیلاً بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کی ہیں، سوائے اس (صورت) کے کہ تم (محض جان بچانے کیلئے) ان (کے بقدر حاجت کھانے) کی طرف

كَثِيرًا لِّيُضِلُّوكَ بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

انتہائی مجبور ہو جاؤ (سوائے تم اپنی طرف سے اور چیزوں کو مزید حرام نہ ٹھہرایا کرو)۔ بیشک بہت سے لوگ بغیر (پختہ) علم کے اپنی خواہشات (اور من گھڑت تصورات)

جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ

ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی

رُسُلُ اللَّهِ ۗ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ

(نشانی) دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ اسے اپنی رسالت کا محل کے بنانا

الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا

ہے۔ عنقریب مجرموں کو اللہ کے حضور ذلت رسید ہوگی اور سخت عذاب بھی (ملے گا) اس وجہ سے کہ وہ مکر (اور

كَانُوا يُكْفَرُونَ ﴿۱۳۳﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

دھوکہ دہی) کرتے تھے ۵ پس اللہ جس کسی کو (فضلاً) ہدایت دینے کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ

کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کسی کو (عدلاً اس کی اپنی خرید کردہ) گمراہی پر ہی رکھنے کا ارادہ فرماتا ہے اس کا سینہ

ضَيْقًا حَرَجًا كَانُنَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۗ كَذَلِكَ يَجْعَلُ

(ایسی) شدید کھٹن کے ساتھ تنگ کر دیتا ہے گویا وہ بمشکل آسمان (یعنی بلندی) پر چڑھ رہا ہو اسی طرح اللہ ان

اللَّهُ الرَّجَسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۳۵﴾ وَهَذَا صِرَاطٌ

لوگوں پر عذاب (ذلت) واقع فرماتا ہے جو ایمان نہیں لاتے ۵ اور یہ (اسلام ہی) آپ کے رب کا سیدھا

رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۳۶﴾

راستہ ہے بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والے لوگوں کے لئے آیتیں تفصیل سے بیان کر دی ہیں ۵

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا

انہی کیلئے ان کے رب کے حضور سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا مولیٰ ہے ان اعمال (صالحہ) کے باعث جو وہ

يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ۗ لِيَعْشَرَ الْجِنِّ

انجام دیا کرتے تھے ۵ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا (تو ارشاد ہوگا) اے گروہ جنات (یعنی شیاطین!) بیشک تم

قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۚ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنْ

نے بہت سے انسانوں کو (گمراہ) کر لیا اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک

الْإِنْسِ رَبًّا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا

دوسرے سے (خوب) فائدے حاصل کئے اور (اسی غفلت اور مفاد پرستی کے عالم میں) ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو

الَّذِي أَجَلْتَنَا ۗ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَلِدِينَ فِيهَا

نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی (مگر ہم اس کیلئے کچھ تیاری نہ کر سکے)۔ اللہ فرمائے گا کہ (اب) دوزخ ہی تمہارا ٹھکانا

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذَلِكَ

ہے ہمیشہ اسی میں رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے ۱۵ اسی طرح ہم

نُؤَلِّىُ بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۲۹﴾

ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں ان اعمال (بد) کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں ۱۶

لِيَعْشَرَ الْجِبِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ

اے گروہ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری آیتیں

يُقِصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

بیان کرتے تھے اور تمہاری اس دن کی پیشی سے تمہیں ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے: ہم اپنی جانوں

هَذَا ۗ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ

کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں

الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۳۰﴾

کے خلاف اس (بات) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر (یعنی حق کے انکاری) تھے ۱۷

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

یہ (رسولوں کا بھیجنا) اس لئے تھا کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے باعث ایسی حالت میں تباہ کرنے والا نہیں ہے کہ وہاں کے رہنے والے (حق کی

غَفُلُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا ط وَمَا رَبُّكَ

تعلیمات سے بالکل) بے خبر ہوں (یعنی انہیں کسی نے حق سے آگاہ ہی نہ کیا ہو) اور ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کے لحاظ سے درجات

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ط

(مقرر) ہیں، اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو وہ انجام دیتے ہیں اور آپ کا رب بے نیاز ہے، (بڑی) رحمت

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا

والا ہے، اگر چاہے تو تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جسے چاہے (تمہارا) جانشین بنا دے جیسا کہ اس نے

أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٍ آخَرِينَ ط إِنَّ مَا تُوْعَدُونَ

دوسرے لوگوں کی اولاد سے تم کو پیدا فرمایا ہے ۵ بیشک جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور آنے

لَاتٍ ۚ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۳۳﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ

والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۵ فرمادیجئے: اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو

مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ تَكُونُ لَهُ

بیشک میں (اپنی جگہ) کھل کئے جا رہا ہوں۔ پھر تم عنقریب جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۴﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ

کے لئے (بہتر ہے)۔ بیشک ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے ۵ انہوں نے اللہ کے لئے انہی (چیزوں) میں سے

مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا

ایک حصہ مقرر کر لیا ہے جنہیں اس نے کھیتی اور مویشیوں میں سے پیدا فرمایا ہے پھر اپنے گمان (باطل) سے کہتے

لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ

ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کے لئے ہے اور یہ ہمارے (خود ساختہ) شریکوں کے لئے ہے پھر جو (حصہ) ان کے

فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ

شریکوں کے لئے ہے سو وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو (حصہ) اللہ کے لئے ہے تو وہ ان کے شریکوں تک پہنچ

شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ

جاتا ہے، (وہ) کیا ہی برا فیصلہ کر رہے ہیں اور اسی طرح بہت سے شرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے اپنی

لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادِهِمُ شُرَكَائِهِمْ

اولاد کو مار ڈالنا (ان کی نگاہ میں) خوشنما کر دکھایا ہے تاکہ وہ انہیں برباد کر ڈالیں اور ان کے (بچے کھچے) دین کو

لِيُرُدُّوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا

(بھی) ان پر مشتبہ کر دیں، اور اگر اللہ (انہیں جبراً روکنا) چاہتا تو وہ ایسا نہ کر پاتے پس آپ انہیں اور جو

فَعَلُوا فَنَدَّرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ

افترا پردازی وہ کر رہے ہیں (اسے نظر انداز کرتے ہوئے) چھوڑ دیجئے اور اپنے خیال (باطل) سے (یہ بھی)

وَأَحْرَبٌ حِجْرٌ ۗ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بَرِّعِهِمْ وَ

کہتے ہیں کہ یہ (مخصوص) مویشی اور کھیتی ممنوع ہے، اسے کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جسے ہم چاہیں اور (یہ کہ بعض)

أَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ

چوپائے ایسے ہیں جن کی پیٹھ (پرسواری) کو حرام کیا گیا ہے اور (بعض) مویشی ایسے ہیں کہ جن پر (ذبح کے وقت) یہ لوگ اللہ

اللَّهُ عَلَيْهَا افْتَرَاءً عَلَيْهِ ۗ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳۸﴾

کا نام نہیں لیتے (یہ سب) اللہ پر بہتان باندھنا ہے، عنقریب وہ انہیں (اس بات کی) سزا دے گا جو وہ بہتان باندھتے تھے

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا

اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ جو (بچہ) ان چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے اور ہماری

وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيِّتَةً فَهُمْ فِيهِ

عورتوں پر حرام کر دیا گیا ہے اور اگر وہ (بچہ) مرا ہوا (پیدا) ہو تو وہ (مرد اور عورتیں) سب اس میں شریک ہوتے

شُرَكَاءُ ۗ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفِهِمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۳۹﴾

ہیں، عنقریب وہ انہیں ان کی (من گھڑت) باتوں کی سزا دے گا، بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

واقعی ایسے لوگ برباد ہو گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو بغیر علم (صحیح) کے (محض) بیوقوفی سے قتل کر ڈالا اور ان

وَ حَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا

(چیزوں) کو جو اللہ نے انہیں (روزی کے طور پر) بخشی تھیں اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے حرام کر ڈالا، بیشک وہ

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۳۰﴾ وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ

گمراہ ہو گئے اور ہدایت یافتہ نہ ہو سکے اور وہی ہے جس نے برداشتہ اور غیر برداشتہ (یعنی بیلوں کے ذریعے اوپر

مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرِ مَعْرُوشَتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا

چڑھائے گئے اور بغیر اوپر چڑھائے گئے) باغات پیدا فرمائے اور کھجور (کے درخت) اور زراعت جس کے پھل گونا گوں ہیں اور

أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط

زیتون اور انار (جو شکل میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (ذائقہ میں) جدا گانہ ہیں (بھی پیدا کئے)۔ جب (پیدرخت)

كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَ

پھل لائیں تو تم ان کے پھل کھایا (بھی) کرو اور اس (کھیتی اور پھل) کے کٹنے کے دن اس کا (اللہ کی طرف سے مقرر کردہ) حق

لَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۳۱﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ

(بھی) ادا کر دیا کرو اور فضول خرچی نہ کیا کرو، بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور (اس نے) بار برداری کرنے

حَوْلَةً وَفَرَشًا ط كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

والے (بلند قامت) چوپائے اور زمین پر (ذبح کیلئے یا چھوٹے قد کے باعث) بچھنے والے (مویشی پیدا فرمائے) تم اس (رزق) میں سے

خُطُوتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۱۳۲﴾ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

(بھی بطریق ذبح) کھایا کرو جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے راستوں پر نہ چلا کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (اللہ نے) آٹھ

مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرِاثَيْنِ ط قُلْ أَلذَّكَرَيْنِ

جوڑے پیدا کئے دو (نر مادہ) بھیڑ سے اور دو (نر مادہ) بکری سے۔ (آپ ان سے) فرما دیجئے: کیا اس

حَرَّمَ آمِ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامٌ

نے دونوں زحرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) جو دونوں مادوں کے رحموں میں

الْأُنثِيَيْنِ ط بَسَّوْنِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَمِنْ

موجود ہے؟ مجھے علم و دانش کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو اور دو (ز و مادہ) اونٹ

الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط قُلْ أَلذَّكَرَيْنِ

سے اور دو (ز و مادہ) گائے سے۔ (آپ ان سے) فرما دیجئے: کیا اس نے دونوں

حَرَّمَ آمِ الْأُنثِيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامٌ

زحرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) جو دونوں مادوں کے رحموں میں موجود

الْأُنثِيَيْنِ ط أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْتُكُمْ اللَّهُ بِهَذَا ج

ہے؟ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس (حرمت) کا حکم دیا تھا؟ پھر

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے تاکہ لوگوں کو

بِغَيْرِ عِلْمٍ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳۴﴾ ع

بغیر جانے گمراہ کرتا پھرے۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا

قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ

آپ فرمادیں کہ میری طرف جو وحی بھیجی گئی ہے اس میں تو میں کسی (بھی) کھانے والے پر (ایسی چیز کو) جسے وہ کھاتا

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ

ہو حرام نہیں پاتا سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہو خون ہو یا سوراخ کا گوشت ہو کیونکہ یہ ناپاک ہے یا نافرمانی کا

فَأِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ لَّيْسَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَسَنُضِرُّ

جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام بلند کیا گیا ہو۔ پھر جو شخص (بھوک کے باعث) سخت لاچار ہو جائے نہ تو

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۳۵﴾ وَعَلَىٰ

نافرمانی کر رہا ہو اور نہ حد سے تجاوز کر رہا ہو تو بیشک آپ کا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ اور یہودیوں پر

الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِلَّا مَا حَبَلَتْ ظُهُورُهُمَا

ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کر دیا تھا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر

أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ط ذَلِكُمْ جَزَاءُ

دونوں کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس (چربی) کے جو دونوں کی پیٹھ میں ہو یا

أَوْ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ط ذَلِكُمْ جَزَاءُ

اوجھڑی میں لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث انہیں

بِغَيْرِهِمْ ط وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿۱۳۶﴾ فَإِن كَذَّبُوكَ فَقُلْ

سزا دی تھی اور یقیناً ہم سچے ہیں ۵ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے

رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسَهُ عَنِ الْقَوْمِ

کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم قوم سے نہیں ٹالا

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳۷﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ

جائے گا ۵ جلد ہی مشرک لوگ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ (ہی) ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباء و اجداد اور

مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط كَذَلِكَ

نہ کسی چیز کو (بلا سন্দ) حرام قرار دیتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ط قُلْ هَلْ

نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ فرما دیجئے: کیا تمہارے پاس کوئی (قابلِ حجت) علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال لاؤ

عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ط إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

(تو اسے پیش کرو) تم (علم یقینی کو چھوڑ کر) صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہو اور تم محض (تخمینہ کی

وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَحْرُصُونَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ

بنیاد پر) دروغ گوئی کرتے ہو ۰ فرمادیجئے کہ دلیل محکم تو اللہ ہی کی ہے، پس اگر وہ (تمہیں مجبور کرنا) چاہتا تو

فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلَمْ شُهَدَاكُمْ

یقیناً تم سب کو (پابند) ہدایت فرمادیتا ☆ ۰ (ان مشرکوں سے) فرمادیجئے کہ تم اپنے ان گواہوں کو پیش کرو جو

الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا ۚ فَإِنْ شَهِدُوا

(آ کر) اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا ہے پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے ہی دیں تو ان کی

فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَبُوا

گواہی کو تسلیم نہ کرنا (بلکہ ان کا جھوٹا ہونا ان پر آشکار کر دینا) اور نہ ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرنا جو

بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (معبودانِ باطلہ کو) اپنے رب کے برابر

يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

ٹھہراتے ہیں ۰ فرمادیجئے: آؤ میں وہ چیزیں پڑھ کر سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں

أَلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ

(وہ) یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور مفلسی

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ ۚ مِنْ إِمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

کے باعث اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔ ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی (دیں گے) اور

وَإِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطْنَ ۚ

بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ (خواہ) وہ ظاہر ہوں اور (خواہ) وہ پوشیدہ ہوں اور اس جان

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَلِكُمْ

کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام کیا ہے بجز حق (شرعی) کے، یہی وہ (امور) ہیں جن کا اس

وَصَّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ

نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو اور یتیم کے مال کے قریب مت جانا مگر ایسے طریق سے جو

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْدَأَ أَشُدَّهُ ۗ وَ

بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور پیمانے اور ترازو (یعنی ناپ اور

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكْفِفُ نَفْسًا إِلَّا

تول) کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور

وُسْعَهَا ۗ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ

جب تم (کسی کی نسبت کچھ) کہو تو عدل کرو اگرچہ وہ (تمہارا) قرابت دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو

وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۗ ذَلِكُمْ وَصَّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۲﴾

پورا کیا کرو، یہی (باتیں) ہیں جن کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۗ وَلَا تَتَّبِعُوا

اور یہ کہ یہی (شریعت) میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلو پھر

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ ذَلِكُمْ وَصَّكُم بِهِ

وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے، یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَىٰ

ہے تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ پھر ہم نے موسیٰ (ﷺ) کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعمت) پوری کرنے

الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

کے لئے جو نیکوکار بنے اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تاکہ وہ (لوگ)

لَعَلَّهُمْ يَلْقَاءَ رَبَّهُمْ يَوْمَئِذٍ ۗ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ

قیامت کے دن) اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے

مُبْرَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾ أَنْ

نازل فرمایا ہے سو (اب) تم اس کی پیروی کیا کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (قرآن

تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَيَّ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا

اس لئے نازل کیا ہے) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ بس (آسمانی) کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں (یہود و

وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا

نصاری) پر اتاری گئی تھی اور بیشک ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے (یا یہ) کہو کہ اگر ہم

أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَابَ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ

پر کتاب اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے سو اب تمہارے رب کی طرف

بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ ﴿۱۵۷﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

تمہارے پاس واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے، پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا

كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ

ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے کترائے۔ ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں

يَصْدِفُونَ عَنَّا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

سے گریز کرتے ہیں برے عذاب کی سزا دیں گے اس وجہ سے کہ وہ (آیاتِ ربانی سے)

يَصْدِفُونَ ﴿۱۵۸﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اعراض کرتے تھے (وہ فقط اسی انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے آ پہنچیں یا آپ کا رب

أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي

(خود) آجائے یا آپ کے رب کی کچھ (مخصوص) نشانیاں (عیانا) آجائیں۔ (انہیں بتا دیجئے کہ) جس دن

بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

آپ کے رب کی بعض نشانیاں (یوں ظاہراً) آ پہنچیں گی (تو اس وقت) کسی (ایسے) شخص کا ایمان اسے فائدہ

اَمَنْتَ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلْ

نہیں پہنچائے گا جو پہلے سے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان (کی حالت) میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی، فرما

اَنْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ

دیتجئے: تم انتظار کرو ہم (بھی) منتظر ہیں ۵ بیشک جن لوگوں نے (جدا جدا رہیں نکال کر) اپنے دین کو پارہ پارہ

وَ كَانُوْا شِيْعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ط اِنَّا اَمْرُهُمْ

کر دیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے، آپ کسی چیز میں ان کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں ہیں، بس

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَاءَ

ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ انہیں ان کاموں سے آگاہ فرما دے گا جو وہ کیا کرتے تھے ۵ جو کوئی

بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرٌ اَمْثَالِهَا ج وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

ایک نیکی لائے گا تو اس کے لئے (بطور اجر) اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی ایک گناہ لائے گا تو اس کو اس

فَلَا يُجْزَى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنِّي

جیسے ایک (گناہ) کے سوا سزا نہیں دی جائے گی اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے ۵ فرما دیجئے: بیشک مجھے میرے

هٰدِنِيْ رَٰبِّيْ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ه دِيْنًا قِيَمًا مَّوَدَّةَ

رب نے سیدھے راستے کی ہدایت فرمادی ہے (یہ) مضبوط دین (کی راہ ہے اور یہی) اللہ کی طرف یکسو

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا ج وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنِّ

اور ہر باطل سے جدا ابراہیم (ﷺ) کی ملت ہے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ فرما دیجئے کہ بیشک میری نماز اور

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

میرا حج اور قربانی (سمیت سب بندگی) اور میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ۵

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ج وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں (جمع مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان ہوں ۵

قُلْ أَعْيَرَ اللَّهُ أَبْنِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ط

فرمادیتے: کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے، اور ہر شخص جو بھی

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

(گناہ) کرتا ہے (اس کا وبال) اسی پر ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

أُخْرَى ج ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں ان (باتوں کی حقیقت) سے آگاہ فرمادے گا جن

فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝۱۶۴ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ خَلِيفَ

میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ۱۶۴ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

درجات میں بلند کیا تاکہ وہ ان (چیزوں) میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں (امانتا) عطا کر رکھی ہیں۔ بیشک

لِيَبْلُوكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ط إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۝

آپ کا رب (عذاب کے حقداروں کو) جلد سزا دینے والا ہے اور بیشک وہ (مغفرت کے امیدواروں کو) بڑا

إِنَّهُ لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۶۵ ع

بخشنے والا اور بے حد رحم فرمانے والا ہے ۱۶۵

آیاتھا ۲۰۶ < سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

رکوع ۲۴

سورۃ الاعراف کی ہے

آیات ۲۰۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۱

الْبَصِّ ۝ كِتَابٌ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ

الف، لام، میم، صاد ۱۵۱ (۱) صبیح مکرّم! یہ کتاب ہے (جو) آپ کی طرف اتاری گئی ہے سو آپ کے سینہ (انور) میں اس (کی تبلیغ پر کفار کے انکار و تکذیب

حَرَجٌ مِّنْهُ لِيُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۲ اِتَّبِعُوا

کے خیال) سے کوئی تنگی نہ ہو (یہ تو اتاری ہی اسلئے گئی ہے) کہ آپ اسکے ذریعے (منکرین کو) ڈرنا سیکیں اور یہ مؤمنین کیلئے نصیحت (ہے) ۵ (اے لوگو!) تم

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ

اس (قرآن) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے

أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝۳ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

(باطل حاکموں اور) دوستوں کے پیچھے مت چلو، تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو ۵ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں

أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بِأَسْبَابِنَا وَأَوْهَمُ قَائِلُونَ ۝۴ فَمَا

جنہیں ہم نے ہلاک کر ڈالا سو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا (جبکہ) وہ دوپہر کو سو رہے تھے ۵ پھر

كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بِأَسْنَاءِ إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا

جب ان پر ہمارا عذاب آ گیا تو ان کی پکار سوائے اس کے (کچھ) نہ تھی کہ وہ کہنے لگے کہ بیشک

كُنَّا ظَالِمِينَ ۝۵ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَ

ہم ظالم تھے ۵ پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پرسش کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم یقیناً رسولوں سے بھی (انکی

لَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعَلْمٍ وَوَمَا كُنَّا

دعوت و تبلیغ کے رد عمل کی نسبت) دریافت کریں گے ۵ پھر ہم ان پر (اپنے) علم سے (انکے سب) حالات بیان کریں گے اور ہم

غَائِبِينَ ۝۷ وَالْوِزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۖ فَمَنْ ثَقُلَتْ

(کہیں) غائب نہ تھے (کہ انہیں دیکھتے نہ ہوں) ۵ اور اس دن (اعمال کا) تولا جانا حق ہے سو جن کے (نیکیوں

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ

(کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب ہوں گے ۵ اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا

ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان پہنچایا، اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۹ وَ لَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

کے ساتھ ظلم کرتے تھے ۵ اور بیشک ہم نے تم کو زمین میں تمکن و تصرف عطا کیا اور ہم نے اس

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ط قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۱۰

میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کئے، تم بہت ہی کم شکر بجا لاتے ہو ۵

وَ لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اور بیشک ہم نے تمہیں (یعنی تمہاری اصل کو) پیدا کیا پھر تمہاری صورتگری کی (یعنی تمہاری زندگی کی کیسائی اور حیاتیاتی ابتداء و

اَسْجُدُوا لِآدَمَ ط فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط لَمْ يَكُنْ

ارتقاء کے مراحل کو آدم (ﷺ) کے وجود کی تشکیل تک مکمل کیا) پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو سب

مِّنَ السَّاجِدِينَ ۱۱ قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ

نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا ۱۰ ارشاد ہوا: (اے ابلیس!) تجھے کس (بات) نے

أَمَرْتُكَ ط قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ج خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ

روکا تھا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا، اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے

خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ

پیدا کیا ہے اور اس کو تو نے مٹی سے بنایا ہے ۱۰ ارشاد ہوا: پس تو یہاں سے اتر جا تجھے کوئی حق نہیں پہنچتا کہ تو یہاں

أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ۱۳ قَالَ

تکبر کرے پس (میری بارگاہ سے) نکل جا بیشک تو ذلیل و خوار لوگوں میں سے ہے ۱۰ اس نے کہا: مجھے اس دن تک

أَنْظُرُنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۱۴ قَالَ إِنَّكَ مِنَ

(زندگی کی) مہلت دے جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۵ ارشاد ہوا: بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں

الْمُنظَرِينَ ۱۵ قَالَ فِيهَا أَخُويتنِي لَا قُعدنَّ لَهُمْ

میں سے ہے ۱۰ اس (ابلیس) نے کہا: پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے (مجھے قسم ہے کہ) میں (بھی) ان (افراد بنی

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَا تِيْنَهُمْ مِنْ بَيْنِ

آدم کو گمراہ کرنے) کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا (تا آنکہ انہیں راہِ حق سے ہٹا دوں) پھر میں یقیناً ان کے آگے

أَيِّدِيَهُمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا، اور

شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ

(نتیجتاً) تو ان میں سے اکثر لوگوں کو شکر گزار نہ پائے گا ۵ ارشاد باری ہوا:

أَخْرَجَ مِنْهَا مَذءً وَمَا مَدْحُورًا ۖ لَنْ نَّبَعَكَ مِنْهُمْ

(اے ابلیس!) تو یہاں سے ذلیل و مردود ہو کر نکل جا، ان میں سے جو کوئی تیری پیروی

لَا مَلَكًا جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْبَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَأْتِمُّرُ اسْكُنُ

کرے گا تو میں ضرور تم سب سے دوزخ بھر دوں گا ۵ اور اے آدم! تم اور تمہاری زوجہ

أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

(دونوں) جنت میں سکونت اختیار کرو سو جہاں سے تم دونوں چاہو کھایا کرو اور (بس) اس درخت

هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ

کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے ۵ پھر شیطان نے دونوں کے دل میں

لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وَّرَىٰ عَنْهُمَا مِنْ

وسوسہ ڈالے تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ان (کی نظروں) سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور کہنے لگا: (اے آدم و حوا!) تمہارے رب نے

سَوَاتِيهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةَ

تمہیں اس درخت (کا پھل کھانے) سے نہیں روکا مگر (صرف اس لئے کہ اسے کھانے سے) تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے (یعنی علاقہ

إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَائِكَةً أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾

بشری سے پاک ہو جاؤ گے) یا تم دونوں (اس میں) ہمیشہ رہنے والے بن جاؤ گے (یعنی اس مقامِ قرب سے کبھی محروم نہیں کئے جاؤ گے) ۵